۷۸۶ / ۹۱۷

عقائد کو پختگی و اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائل انتخاب

عرف اصلاحی نصاب

باب نمبر ۶ فضائل مدینہ شریف

ازقلم

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری

مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

17-11-2022

pdf شائع کردہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں)

All India Mission Mojaddid Moradabadi

missionmojaddid moradabadi@gmail.com

عمران حسین قدیری | احمد رضا قدیری

7020121316 9158429915

دم مدار بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

۷۸۶

۹۲

یا رب العالمین

یا رحمۃ للعالمین

از: امیر اہلسنت، مجمع شریعت و طریقت، تاریخی شاعر دربار رسالت، حضور مناظر اعظم ہند علامہ حافظ قاری مفتی شاہ سید محمد انتخاب حسین نعیمی قدیری اشرفی مدارسی مدظلہ النورانی بانی مرکز اہلسنت جامعہ [illegible] مرادآباد

مسلمانوں کے عقائد حقہ کو پختگی اور اعمال صالحہ کو شگفتگی عطا کرنے والی کتاب

فضائلِ انتخاب

عرف

اصلاحی نصاب

مشتمل بر

فضائل مدینہ شریف

ناشر

غلامانِ حضور مجدد مرادآبادی و حضور شیر اہلسنت
آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

انتساب

میں اپنی اس تصنیف کو ضیاء الاسلام حضرت علامہ
مولانا الحاج شاہ ضیاء الدین احمد صاحب قبلہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کے نام نامی اسم گرامی سے منسوب کرتا ہوں جو "شہر محبوب"
کی پُر بہار صبح و شام دیکھتے رہے اور دیار محبوب میں رحمت کا ساون
و بھادو ملاحظہ فرماتے رہے اور "جلوہ محبوب" ہر گھڑی جن کے
پیش نظر رہتا تھا اور رحمبتہ المبارکہ کو جن کے دولت خانے واقع
مدینہ منورہ میں محفل میلاد شریف منعقد ہوتی تھی۔ اور اپنے "شہر
محبوب" ہی میں ہمیشہ کے لئے آرام فرما ہو گئے۔ فقیر قدیری کو حضور
رہنمائے ملت حضرت علامہ مولانا الحاج شاہ سید محمد اختصاص الدین
احمد نعیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سلسلہ عالیہ منوریہ ضیائیہ میں
اجازت و خلافت کا شرف حاصل ہے

انتخاب

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مقدّمہ

الحمد للہ الاحد العزیز الوھاب البصیر القدیر التوب والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ الوشیل الانتخاب لانظیر لہٗ ولا مثیل لہ ولامثال لہ ولا جواب لہ وآلہٖ واصحابہ واحبابہٖ الیٰ یوم الحساب ۔ امابعد

ناظرین کرام بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فضائل نماز و دعا سے فارغ ہوا اور جیسے ہی اس کا اعلان ہوا تو اس طرح اسکے شیدائی اُمنڈ پڑے کہ پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہوگیا اور چاروں طرف سے عوام وخواص سب ہی نے حوصلہ افزائی فرمائی تو ڈھارس بندھی اور پھر اصلاحی نصاب کا کام شروع کردیا جو فضائل حج، فضائلِ زیارت مدینہ، فضائل درود وسلام پر مشتمل ہے ۔ فضائل حج آپ نے ملاحظہ فرمایا اب دوسرا جز فضائل زیارت مدینہ جو ۲۲ ر ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ کو شروع ہوا اور ۱۴ ر محرم الحرام ۱۴۰۱ھ کو مکمل ہوا۔ آپکے ہاتھوں کی زینت ہے آپ اپنی قیمتی آراسے نوازیں اور میرے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فقیر قدیری کی اس کاوش کو قبول ومقبول فرمائے اور اپنے پسندیدہ انعامات سے نوازے آمین ۔ انشاء اللہ المولیٰ القدیر بقیہ حصص بھی عنقریب حاضر خدمت کرونگا۔

سید محمد انتخاب حسین

قدیری نعیمی اشرفی مداری

عفاعنہ البصیر

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ

۷۸۶ ۹۲/

ناظرین کرام، فضائل حج، مکہ مکرمہ، بیت اللہ شریف و دیگر مقامات مقدسہ و افعال متبرکہ کے بعد فضائل مدینہ طیبہ، زیارت روضۂ مبارک لکھے جاتے ہیں۔

حدیث شریف:۔ اِنَّ اللّٰہَ سَمّٰی الْمَدِیْنَۃَ طَابَۃَ (مسلم شریف) | **ترجمہ:۔** بے شک اللہ تعالیٰ نے مدینہ شریف کا نام طابہ رکھا۔

تبصرہ:۔ لوح محفوظ میں مدینہ منورہ کا نام طابہ یا طیبہ ہے یا پھر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرمایا کہ اس کا نام طابہ رکھیں طابہ کے لغوی معنی ہیں پاک وصاف اور خوشبو دار جگہ حقیقت بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمین کو کفر و شرک سے پاک فرمایا یہاں کے رہنے والوں کو بد خلقی سے صاف فرمایا جیسا کہ آج بھی ظاہر ہے کہ مدینۂ طیبہ کے رہنے والے اخلاق و عادات اور نرمیٔ طبیعت میں اعلیٰ ہیں نیز یہ کہ مدینہ منورہ کی زمین بلکہ در و دیواریں ایک خاص قسم کی مہک ہے وہاں کے خس و خاشاک اگرچہ گلی کوچوں میں رہیں مگر بد بو نہیں دیتے وہاں کی مٹی میں قدرتی خوشبو ہے مگر محسوس اسے ہوتی ہے جس کے ذہن و دماغ میں کفر و نفاق، بدعقیدگی کا نزلہ نہ ہو سے

مہک رہا ہے مدینہ گلِ رسالت سے
مگر وہ کیا کرے جس کو زکام ہو جائے

سیدنا حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اپنی کتاب "جذب القلوب" میں فرمایا ہے کہ اس شہر محبوب کے نام ایک سو سے بھی زیادہ ہیں اور نام کی کثرت ذات کی عظمت و فضیلت پر دلالت کرتی ہے ذات میں جتنی خوبیاں ہوتی ہیں اس ذات کے اتنے ہی نام ہوتے ہیں مدینہ شریف کے اتنے نام ہونا ہی مدینہ شریف کی عظمت کا نشان

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

ہے مدینے شریف کی عظمت و فضیلت و بزرگی چمکتی ہے۔ مدینہ طیبہ کو یُثرِب کہنا خطا ہے بلکہ ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص مدینہ طیبہ کو یثرب کہے اسے چاہیئے کہ اس غلطی کے تدارک میں دس مرتبہ "مدینہ" کہے۔ اور ایک دوسری روایت میں آیا ہے جو مدینہ شریف کو یثرب کہے اسے استغفار کرنا چاہیئے کیونکہ یثرب کے معنیٰ "جائے فساد، جائے عذاب" کے ہیں اور یثرب ایک کافر کا نام بھی ہے ان وجوہ کی بنیاد پر مدینہ شریف کو یثرب کہنا ممنوع ہے۔ مدینہ شریف کی عظمتوں کا اندازہ آپ اس حدیث پاک سے باآسانی لگا سکتے ہیں

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ بِھَا فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِھَا۔ (ترمذی شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مدینہ شریف میں مر سکتا ہو تو وہیں مرے کیونکہ میں مدینے شریف میں مرنے والوں کی شفاعت فرماؤں گا۔

تبصرہ:۔ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس ارشادِ پاک سے مدینے شریف کی عظمت کا اظہار فرمایا اور یہ اعلان تمام امت کے لئے ہے۔ جس مسلمان کی نیت ہو کہ اسے مدینہ منورہ میں موت آئے تو وہیں قیام کرے خصوصًا بڑھاپے میں کم از کم قیام کی کوشش ہی کرتا رہے بلا ضرورت مدینہ شریف سے باہر نہ جائے کہیں ایسا نہ ہو کہ باہر جائے اور وہیں پروانۂ اجل آئے پھر وہیں دفنایا جائے اور دل کی حسرت دل ہی میں رہ جائے۔ چنانچہ سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ مجھے اپنے محبوب کے شہر میں شہادت کی موت دے۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تمنا ہے الہٰی موت یوں آئے مدینے میں
نظر کے سامنے خیر الوریٰ کا آستانہ ہو

چنانچہ آپ کی دعا ء اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور نماز فجر مسجد نبوی، محراب نبوی اور مصلّٰے بھی نبوی اور وہاں آپ نے شہادت پائی۔ بہت سے بزرگوں نے اپنی عمر کا باقی حصہ مدینہ شریف میں گزارا چنانچہ سیّدنا حضرت امام مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ایک فرض حج ادا کرنے کے بعد زندگی بھر مدینہ طیبہ سے باہر نہ گئے انتہا تو یہ کہ نفلی حج نہ فرمایا کہیں ایسا نہ ہو کہ میں شہر محبوب سے باہر جاؤں اور پیام اجل آجائے۔ مدینہ شریف میں رہنا بھی افضل وہاں مرنا بھی اعلیٰ وہاں دفن ہونا بھی بہتر جو مومن مدینہ شریف میں مرنے اور دفن ہونے کی کوشش کرے وہ انشاء اللہ ایمان پر مریگا اور اس کے لئے شفاعت کا خاص وعدہ ہے اور شفاعت صرف مومن ہی کی ہوسکتی ہے۔ مدینہ شریف میں تمام قبرستانوں میں سے "بقیع" میں دفن ہونا افضل ہے کیونکہ یہ قبرستان روضۂ اطہر سے قریب ہے اسمیں بہت حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے مزارات مقدسہ ہیں۔ خدائے قدیر جَلَّ مَجْدُہٗ اپنے حبیب پاک کے طفیل مدینہ میں رہنا، مرنا، دفن ہونا نصیب فرمائے آمین ؎

جس نے دیکھا مدینے میں بس کے
پڑ گئے اس کو رحمت کے چسکے
یا نبی ص ۲۴۴

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ قَرْیَۃٍ مِنْ قُرَی الْاِسْلَامِ خَرَابًا اَلْمَدِیْنَۃُ (ترمذی شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا اسلامی آبادیوں میں آخری آبادی جو ویران ہوگی وہ مدینہ شریف ہے۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں مدینے شریف کی ایک فضیلت یہ بیان کی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

گی کہ جب دنیا کی بڑی بڑی بستیاں اُجڑ جائیں گی ویران ہو جائیں گی مدینہ شریف اس وقت بھی دھرتی کے سینے پر جگمگاتا رہے گا بالکل جب قیامت قریب ہوگی تب ہی مدینہ شریف سب سے آخر میں قیامت کی نذر ہوگا گویا کہ مدینہ شریف سے دنیا کی آبادی وابستہ ہے جب تک یہ ہے آبادیاں بستیاں رہیں گی جس دن یہ نہیں اس دن دنیا بھی نہیں رہے گی ؎

یہ آبادیاں ہیں مدینے کا صدقہ
مدینہ نہ ہوگا تو کچھ بھی نہ ہوگا　　　انتخاب

حدیث شریف قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ (بخاری شریف)

ترجمہ :۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا اے اللہ مدینے شریف میں دوگنی برکت فرما دے اس سے جو تونے مکہ شریف میں فرمائی ہے۔

تبصرہ :۔ یہاں دوگنی برکتیں رزق میں مراد ہیں چنانچہ مدینہ شریف کے پھلوں، میووں میں مکے شریف کے مقابل پیداوار زیادہ ہے گویا کہ مدینہ شریف میں دنیاوی برکتیں حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعاء سے جمع فرما دی ہیں۔ تمام ہی بزرگان ملت و علماء اہلسنت نے اس بات پر اجماع فرمایا ہے کہ مدینے شریف کا وہ مقام جس پر حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں اور آپ کے جسم پاک سے زمین کا جو حصہ لگا ہوا ہے وہ مقام خانہ کعبہ، تمام آسمانوں بلکہ عرش اعظم سے بھی افضل واعلےٰ ہے برتر وبالا ہے بلکہ پورا مدینہ شریف پورے عالم سے افضل واعلیٰ ہے یہی ارشاد ہے سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ؎

عظمت عرش خوب ہے لیکن　٭　خوب سے خوب تر مدینہ ہے　یا نبیؐ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مکہ مکرمہ میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کا ہے۔ اور مدینہ شریف میں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے مگر اتنا بھی جان لینا چاہیے کہ اگر مکہ شریف میں کوئی گناہ ہو جائے تو اس کا گناہ بھی نامۂ اعمال میں ایک لاکھ لکھا جاتا ہے اور مدینہ منورہ میں اگر کوئی گناہ ہو جائے تو نامۂ اعمال میں گناہ پچاس ہزار نہیں لکھے جاتے بلکہ صرف ایک ہی گناہ لکھا جاتا ہے اس طرح نامۂ اعمال کو جو فائدہ مدینہ شریف میں میسر آتا ہے مکے شریف میں نہیں آتا ؂

شہر مکہ میں نیکی ہو یا ہو بدی ہے جزا و سزا اسکی اک لاکھ ہی
ہے جزا ایک نیکی کی پنجاہ ہزار اور بدی کا خسارا مدینے میں ہے

مکہ مکرمہ میں حج و عمرہ کی جو سعادتیں نصیب ہوتی ہیں وہ دوسری جگہ کہاں مگر بغور آپ دیکھیں تو عقدہ کبھی کھل جائے گا حدیث پاک میں آیا ہے کہ جو مومن حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد کا قصد کرے کہ اس میں دو رکعت نماز ادا کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ایک حج کامل کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اگر مسجد قبا کا ارادہ کرے اور وہاں پہونچکر دو رکعت نماز ادا کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ایک عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے مگر یہ لطیف نکتہ ذہن میں رہے کہ مکہ مکرمہ میں حج صرف ایک ہی بار ہو سکتا ہے مگر مدینہ طیبہ کی مسجد نبوی شریف میں نماز تو صبح و شام دن و رات پڑھی جا سکتی ہے اور سال میں بے شمار حجوں کا ثواب نامۂ اعمال میں مل سکتا ہے۔

حدیث شریف قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْقُرْاٰنَ وَمَا فِیْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قَالَ قَالَ

ترجمہ:۔ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سوائے قرآن کریم کے اور جو کچھ اس پرچہ میں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَلْمَدِیْنَۃُ حَرَمٌ مَابَیْنَ عَیْرٍ اِلٰی
ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِیْھَا حَدَثًا
اَوْاٰوٰی مُحْدِثًا فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ
وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
لَایُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ ذِمَّۃُ
الْمُسْلِمِیْنَ وَاحِدَۃٌ یَسْعٰی بِھَا
اَدْنَاھُمْ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَیْہِ
لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِیْنَ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ
وَّلَا عَدْلٌ وَمَنْ وَالٰی قَوْمًا بِغَیْرِ
اِذْنِ مَوَالِیْہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ
وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
لَایُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ
وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَھُمَا مَنِ ادَّعٰی
اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ اَوْ تَوَلّٰی غَیْرَ مَوَالِیْہِ
فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یُقْبَلُ
مِنْہُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ ۔
(بخاری شریف)

ہے اور کچھ نہ لکھا حضرت علی نے فرمایا
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا مدینہ شریف حرم ہے عیر سے
ثور تک کے درمیان پس جو حرم مدینہ
شریف میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی
بدعتی کو پناہ دے تو اس پر اللہ تعالیٰ
اور تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی
لعنت ہے نہ اسکے فرائض قبول اور نہ نوافل
مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے کہ ان کا ادنیٰ
آدمی بھی کوشش کر سکتا ہے جو کسی مسلمان کی
عہد شکنی کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور
تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت
ہے۔ نہ اس کے فرائض قبول اور نہ اس
کے نوافل۔ اور جو کسی قوم سے دوستی کا
عہد وپیمان کرے اپنے دوستوں کی
اجازت کے بغیر اس پر اللہ تعالیٰ اور
تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی
لعنت ہے نہ اس کے فرائض قبول اور
نہ نوافل۔ بخاری شریف ومسلم شریف کی
ایک دوسری روایت میں ہے جو شخص اپنے
آپ کو دوسرے کے باپ کیطرف منسوب کرے یا اپنے مولاؤں کے علاوہ سے اپنے معاملات

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

روا رکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتوں سب انسانوں کی لعنت ہے نہ اس کے فرائض قبول اور نہ نوافل ۔

تبصرہ :۔ اس تفصیلی حدیث شریف میں واضح طور پر سات باتوں کا ذکر ہے پہلے ان ساتوں باتوں کو اجمالاً ملاحظہ فرمائیے اور بعد میں تفصیل کے ساتھ نمبروار اس کا بیان ہوگا ۔ (۱) سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سوائے قرآن اور ایک پرچے کے کچھ نہ لکھا (۲) مدینہ شریف حرم ہے عَیر سے ثور تک (۳) جو شخص مدینہ شریف میں بدعت ایجاد کرے یا بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں انسانوں کی لعنت (۴) جو کسی مسلمان کی عہد شکنی کرے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں، انسانوں کی لعنت (۵) جو شخص اپنے دوستوں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے دوستی کا عہد کرے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں انسانوں کی لعنت (۶) جو دوسرے کے باپ کو اپنا باپ بنائے جو دوسروں کے مولاؤں سے اپنے مولاؤں جیسے معاملات رکھے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں انسانوں کی لعنت ۔ اس تفصیلی حدیث شریف میں یہ سات باتیں جلی انداز میں سامنے ہیں اب ان سب کا تفصیلی بیان ملاحظہ فرمائیے

۱۔ امیر المومنین سیدنا حضرت مولائے کائنات علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کریم اور اس پرچے" کے علاوہ کچھ نہیں لکھا ۔ سیدنا حضرت علی کا یہ ارشاد گرامی خود بتا رہا ہے کہ یہ جملہ کسی سوال کا جواب ہے صورت حال یہ تھی کہ سیدنا حضرت علی کے زمانۂ پاک میں رفض و خروج کی جڑیں قائم ہوگئیں تھیں ۔ چھپے ہوئے بے ایمان ان دو شکلوں میں نمودار ہوئے روافض نے مشہور کیا کہ سیدنا حضرت علی کے پاس حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وصیت نامہ اور خلافت نامہ ہے جس میں لکھا ہوا ہے کہ سیدنا حضرت علی اسلام کے خلیفۂ اول ہیں لہذا سیدنا حضرت صدیق اکبر، سیدنا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حضرت فاروق اعظم سیدنا حضرت ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی خلافتیں باطل تھیں اور یہ کہ آپ کے پاس کوئی خاص چھپا ہوا قرآن کریم ہے اور وہی اصلی ہے اور یہ بھی مشہور کیا جاتا ہے کہ قرآن کریم کے چالیس پارے تھے دس پارے جن میں "فضائل علی" تھے غائب کر دیئے گئے حالانکہ یہ بالکل لغو وبکواس ہے بلکہ کفر ہے کیونکہ قرآن کریم کی حفاظت تو خود اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذمۂ کرم پہ ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ (ترجمہ) بے شک ہم نے قرآن کریم نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اسکے محافظ ہیں۔ بہر حال بعض لوگ اس قسم کے سوالات سیدنا حضرت مولائے کائنات سے کیا کرتے تھے تو آپ جواباً فرمایا کرتے کہ میرے پاس کوئی خاص قرآن نہیں ہے بلکہ یہی ہے جو سب کے سامنے ہے اور ایک یہ پرچہ ہے جس میں چند احکام لکھے ہوئے تھے کوئی مخصوص وصیت نامہ یا خلافت نامہ نہ تھا آپ نے بارہا پرچہ لوگوں کو دکھایا مگر روافض زبردستی کے عاشق اپنی ضد پر اڑے رہے چنانچہ سیدنا حضرت علی نے بہت سے روافض کو زندہ جلوا دیا۔ خلاصۂ کلام یہ کہ امیر المومنین سیدنا حضرت علی نے رافضیوں کے باطل ہونے پر اپنے غیض وغضب کا اظہار فرما کر قیامت تک کے لئے مہر ثبت فرما دی۔

۲ مدینہ شریف حرم ہے عیر سے ثور تک۔ اس جملے میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف حرم ہے اور کہاں سے کہاں تک حرم ہے اس کو بیان فرمایا۔ عیر اور ثور یہ دونوں پہاڑ ہیں اور مدینہ منورہ کے دونوں کناروں پر واقع ہیں۔ ان کے درمیان کا جو کچھ حصہ ہے وہ حرم شریف ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ عیر و ثور یہ مدینے شریف کے دونوں طرف دو میدان ہیں ان کے درمیان کا حصہ حرم شریف ہے۔ تمام حضرات علماء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ حدود مدینۂ منورہ کا احترام وادب مکۂ معظمہ کی حدود کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ مگر

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

سیدنا حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حدود مکہ مکرمہ میں شکار و پیڑ کاٹنا منع ہے مگر حدود مدینہ شریف میں روا ہے یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی سیدنا حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدینہ منورہ میں ایک چڑیا پال رکھی تھی جو پنجرے میں بند رہتی تھی۔ اگر مدینہ منورہ میں شکار حرام ہوتا تو چڑیا کو پنجرے میں بند رکھنا بھی تو حرام ہوتا. حرم مکہ شریف میں شکار حرام ہونا اور شکار کر لینے پر جزا واجب ہونا قرآن کریم سے ثابت ہے اور احادیث قطعیہ سے بھی بخلاف حدود مدینہ شریف کے کیونکہ مدینہ شریف میں شکار کرنے کی حرمت نہ تو قرآن کریم میں ہے اور نہ احادیث قطعیہ میں مدینہ شریف کے حرم کی عظمت کے سلسلے میں کچھ باتیں اسی مذکورہ تفصیلی حدیث شریف میں بیان فرمائیں جنکا ذکر آرہا ہے۔

۳ـ جو شخص مدینہ شریف میں "بدعت" ایجاد کرے یا بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت۔ اس جملے میں یہ بتایا گیا کہ مدینہ شریف ایسا محترم مقام ہے کہ یہاں کسی "بدعت" کا ایجاد کرنا یا بدعتی کو ٹِکانا اتنا بڑا اور سنگین جرم ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اور تمام فرشتے اور تمام انسان اس "بدعتی" اور بدعتی کو پناہ دینے والے پر لعنت برساتے ہیں کیونکہ "بدعت" یہ گندہ کام ہے اور "بدعتی" یہ گندہ انسان ہے اور بدعتی کو پناہ دینے والا بھی گندہ ہے اور مدینہ شریف پاک ہے تو پاک جگہ میں گندے کام کرنے گندوں کے رہنے گندوں کے ٹھہرنے سے ارضِ مقدس کی بے حرمتی ہوتی ہے اور دین میں فساد بھی ؎

ہر نفس احتیاط لازم ہے
ذہن میں بھی اگر مدینہ ہے (یا نبی)

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث پاک میں بدعت اور بدعتی ...... کو ٹھہرانے والے کی سخت مذمت فرمائی ہے جیسا کہ الفاظ حدیث شریف سے ظاہر و باہر ہے۔ مگر اسکو بخوبی یاد رکھیں حدیث شریف میں بدعت اور بدعتی سے عقیدے کی بدعت اور عقیدے کا بدعتی مراد ہے جس نے نئے عقیدے کو جنم دیا۔ یعنی نئے عقیدے کو جنم دینے والا۔ نئے عقیدے کے جنم دینے والے کو ٹھکانے والا یہ لوگ لعنتِ خداوندی، لعنتِ ملکی، لعنتِ انسانی کے مستحق ہوتے ہیں۔ جہاں تک بدعت عملی کا تعلق ہے تو وہ تو کبھی واجب ہوتی ہے اور کبھی مباح اور کبھی مکروہ چنانچہ فقہ کی مشہور کتاب ردّ المحتار کی ایک عبارت ملاحظہ فرمائیے۔ جو بدعت سے متعلق ہے۔

قَدْ تَكُوْنُ (اَلْبِدْعَةُ) وَاجِبَةً كَنَصْبِ الْاَدِلَّةِ لِلرَّدِّ عَلٰى اَهْلِ الْفِرَقِ الضَّالَّةِ وَتَعَلُّمِ النَّحْوِ الْمُفْهِمِ لِلْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَمَنْدُوْبَةً كَاِحْدَاثِ نَحْوِ رِبَاطٍ وَمَدْرَسَةٍ وَكُلِّ اِحْسَانٍ لَمْ يَكُنْ فِى الصَّدْرِ الْاَوَّلِ وَمَكْرُوْهَةً كَزَخْرَفَةِ الْمَسَاجِدِ وَمُبَاحَةً كَالتَّوَسُّعِ بِلَذِيْذِ الْمَاكِلِ وَالْمَشَارِبِ وَالثِّيَابِ

(ردالمحتار جلد اول)

ترجمہ:۔ بدعت کبھی واجب ہوتی ہے جیسے گمراہ فرقوں کے رد کرنے کیلئے دلائل و براہین قائم کرنا اور علم نحو کا سیکھنا جو قرآن کریم اور احادیث کریمہ کے سمجھنے میں معاون ہوتا ہے اور بدعت کبھی مستحب ہوتی ہے جیسے مسافر خانے اور مدرسے اور وہ اچھا کام کرنا جو قرن اول میں نہیں تھا اور بدعت کبھی مکروہ ہوتی ہے جیسے مسجدوں کو (ضرورت سے زیادہ) مزین کرنا اور بدعت کبھی مباح ہوتی ہے جیسے لذیذ کھانے پینے اور اچھے کپڑوں میں فراخدلی سے کام لینا۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

تبصرہ:- فقہ کی عظیم الشان کتاب کے حوالے سے آپ نے بدعت عملی کی تفصیلات ملاحظہ فرمائیں "بدعتِ عملی" کوئی ایسی ڈراؤنی چیز نہیں ہے ہاں اگر کوئی بھیانک بدعت ہے تو وہ بدعتِ اعتقادی ہے جو حرام بھی ہے اور کفر بھی اور یہی بدعتِ اعتقادی لعنتِ خداوندی لعنت ملکی لعنت انسانی کا ذریعہ ہے۔
"اعتقادی بدعتی" یعنی نئے عقیدے والا اور اس کو پناہ دینے والا ایسا مغضوبِ خداوندی ہے کہ اس کا استقبال لعنت سے ہوتا ہے۔ چند اعتقادی بدعتیں بھی ملاحظہ فرمالیں۔

اعتقادی بدعات

۱۔ یہ اعتقاد کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے چوری کر سکتا ہے زنا کر سکتا ہے بلکہ ہر وہ کام کر سکتا ہے جو بندہ کر سکتا ہے۔

۲۔ حضور انور سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی ہیر پھیر سے کسی نئے نبی کی آمد کا عقیدہ۔

۳۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم شریف کو شیطان کے علم سے کم ماننا۔

۴۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کو تمام جانوروں پاگلوں بچوں کے جیسے لکھنا۔

۵۔ نماز میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال مبارک لانے کو گائے بیل، گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے برا بتانا۔

۶۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا جیسا بشر ماننا اور ان کا مرتبہ اور تعظیم و توقیر بڑے بھائی کی سی بتانا۔

یہ اور اسی قسم کی دوسری "اعتقادی بدعات" کے موجدوں کے بارے میں احادیث

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کریمہ میں یہ وعیدیں آئی ہیں خدائے قدیر جَلَّ مَجْدُہٗ «اعتقادی بدعات» کی ایجاد اور انکے موجدوں سے تمام مسلمانوں کو محفوظ و مامون فرمائے آمین۔

جہاں تک عملی بدعات کا سوال ہے تو اس کی چار قسمیں آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں اس عملی بدعت کے سلسلے میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّۃً حَسَنَۃً فَلَہٗ اَجْرُھَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ بَعْدِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِھِمْ شَیْئٌ وَمَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّۃً سَیِّئَۃً کَانَ عَلَیْہِ وِزْرُھَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ بَعْدِہٖ غَیْرَ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِھِمْ شَیْئٌ (مسلم شریف)

ترجمہ:۔ جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا تو اس کو اس کا ثواب ملے گا اور اس کے بعد اس پر عمل کریں گے اس کا ثواب بھی ملیگا اور ان کے ثوابوں میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے اسلام میں کوئی برا طریقہ نکالا تو اس پر اس کا گناہ ہوگا اور جو اس کے بعد اس پر عمل کریں گے انکا بھی گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

تبصرہ:۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ بدعت دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک حسنہ دوسرے سیئہ ہر بدعت کو گمراہی بتانا خود ایک گمراہی ہے۔ سیدنا امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیس رکعت تراویح کی مُدَاوَمَت سے متعلق ارشاد فرمایا نِعْمَتِ الْبِدْعَۃُ ھٰذِہٖ:۔ ترجمہ یہ بہترین بدعت ہے۔ سیدنا حضرت عمر نے عملی بدعت کو اچھا بتایا۔ اور اگر ہر عملی بدعت کو ایک سرے سے کُلُّ بِدْعَۃٍ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّار (ترجمہ) ہر بدعت ضلالت۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لیجانے والی ہے۔ میں شامل کر دیا جائے تو وہ کون سا دنیا میں مسلمان ہے جو عملی بدعتوں کا مرتکب نہیں ہے خود اس کا وجود بدعت ہے اس کا کھانا پینا چلنا پھرنا اوڑھنا پہننا بدعتِ عملی کی زد سے نہ بچ سکے گا۔ عملی بدعتوں کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں۔

عملی بدعات

۱۔ بچوں کو ایمان مُجمَل، ایمان مُفَصَّل یاد کرانا۔ ایمان کی یہ دو قسمیں اور ان کے یہ دونوں نام بدعت ہیں۔

۲۔ کلموں کی تعداد ان کی ترتیب اور انکے نام۔ اول کلمہ طیبہ دوم کلمہ شہادت سوم کلمہ تمجید، چہارم کلمہ توحید، پنجم کلمہ استغفار، ششم کلمہ ردّ کفر یہ سب بدعت ہیں۔

۳۔ قرآن شریف کے تیس پارے بنانا ان میں رکوع قائم کرنا اس پر زبر زیر پیش لگانا اور آیتوں کا نمبر لگانا سب بدعت ہے۔

۴۔ حدیث کو کتابوں کی شکل میں جمع کرنا۔ حدیث کی قسمیں بنانا کہ یہ صحیح ہے یہ حسن ہے یہ غریب ہے یہ ضعیف ہے یہ سب بدعت ہیں۔

۵۔ اصولِ حدیث، اصولِ فقہ کے تمام قواعد و قوانین بدعت ہیں۔

۶۔ فقہ اور علم کلام جن پر آجکل کا دین کا دار و مدار ہے یہ بھی بدعت ہیں۔

۷۔ نماز میں زبان سے نیت کرنا۔ روزے کی نیت اس طرح زبان سے کرنا۔ نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَانَ اور افطار کے وقت زبان سے اس طرح کہنا اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ۝ یہ سب بدعت ہے۔

۸۔ رمضان شریف میں بیس رکعات نماز تراویح پر ہمیشگی کرنا بدعت اور اس بدعت پر مہر تصدیق بھی سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نِعْمَتُ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ۔

۹۔ زکوٰۃ میں موجودہ سکہ ادا کرنا۔ روپے پیسے سے فطرہ نکالنا یہ بھی بدعت ہے۔

۱۰۔ جہازوں۔ موٹروں۔ ریلوں کے ذریعہ حج کرنا۔ بسوں، ٹیکسیوں کے ذریعہ میدان عرفات شریف جانا یہ بھی بدعت۔

۱۱۔ شریعت کے چار طریقے۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی طریقت کے پانچ سلسلے قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی، مداری یہ بھی بدعت۔

۱۲۔ ہوائی جہاز، ریل، موٹر، ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، لاؤڈ اسپیکر یہ سب بدعت بلکہ سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب "اشعۃ اللمعات" میں "چھلنی" کو بدعت فرمایا ہے۔ تو یہ میدے کے بسکٹ اور کیک یہ سب بھی بدعت۔

۱۳۔ یہ ٹرالین، ٹیری کاٹ کے کپڑے بھی بدعت۔

اب مسلمان غور فرمائیں کہ انسان کی پوری زندگی بدعات سے گھری ہوئی ہے اگر سب پر کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَکُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ کی چھاپ لگادی جائے تو ایک بھی مسلمان جنتی نہ ہو سکے گا۔ بہر حال مذکورہ بالا تفصیلی حدیث پاک میں جو فرمایا گیا کہ جو مدینہ شریف میں بدعت ایجاد کرے یا بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتے اور تمام انسان لعنت بھیجتے ہیں یہاں بدعت سے مراد بدعت اعتقادی اور بدعتی سے مراد اعتقادی بدعتی ہے۔ یعنی جس نے نئے نئے عقیدے گڑھ لئے ہوں نئے عقیدوں کی کچھ تفصیلات آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ع۴ جو کسی مسلمان کی عہد شکنی کرے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں، انسانوں کی لعنت، تفصیلی حدیث پاک کے اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی مسلمان خواہ وہ کسی بھی حیثیت کا مسلمان ہو کسی کافر کو امان یا ذمہ یا پناہ دیدے تو تمام مسلمانوں پر اس ایک مسلمان کے کیئے ہوئے عہد کا پورا کرنا لازم و ضروری ہے اسے توڑنا حرام ہے اور باعث مذمت ہے یہ نہیں کہ ایک مسلمان تو ایک کافر کو پناہ دے اور دوسرا اس موقع سے فائدہ اٹھائے اور اس پناہ دئے ہوئے کافر کو قتل کر دے۔ ایک مسلمان کی دی ہوئی پناہ تمام مسلمانوں کی پناہ ہے کیونکہ سارے مسلمان ایک جسم کے اعضاء کی طرح ہیں ؎

بنی آدم اعضائے یکدیگر ند

اس سے اسلام کی ہمہ گیری کا اندازہ کیا جاسکتا ہے اور اسلام میں "وعدہ"، "ہمدردی"، "رواداری"، درگزری کو کیسا اونچا مقام حاصل ہے اسلام کی مقبولیت میں اسی آفاقی و ہمہ گیری انداز کی کارگزاری ہے اور یہ دین ہے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

ع۵ جو شخص اپنے دوستوں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے دوستی کا عہد کرے اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں انسانوں کی لعنت، تفصیلی حدیث پاک کے اس جملے کا مقصد یہ ہے کہ چند قومیں مل کر کوئی معاہدہ کریں اور ایک دوسرے کے معاون بن جائیں تو ایسی صورت میں ہر ایک پر یہ لازم و ضروری ہے کہ بغیر دوسرے ساتھیوں سے مشورہ کیئے کسی اور قوم سے معاہدہ نہ کریں کیونکہ اس میں عہد شکنی ہے اور یہ حرام ہے اور اس سے باہمی اعتماد ختم ہو جاتا ہے جو کسی بھی تنظیم و جماعت کے لئے رگِ جاں کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مسلمان کو ستانے کے لئے کسی کافر سے دوستی نہ کرے ورنہ لعنت

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کا مستحق ہوگا جیسا کہ مسلمانوں کا آجکل مزاج ہے کہ مسلمانوں کے خلاف غیر مسلموں کو استعمال کرتے ہیں۔ اہل ایمان آل رسول کے خلاف یہود و نصاریٰ کا استعمال کرتے ہیں یہ انداز اللہ تعالیٰ اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا ناپسند ہے کہ خود اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے اور تمام انسان لعنت برساتے ہیں اور نہ اس کے فرائض قبول اور نہ نوافل قبول۔ نیز یہ کہ فقیر قدیری نے "صَرف" کے معنیٰ فرائض کئے ہیں "عَدل" کے معنیٰ شفاعت بھی ہو سکتے ہیں اور تو بہ بھی اس صورت میں یہ معلوم ہوا کہ ایسا شخص جو مسلمان بھائی کے خلاف کسی کافر سے دوستی کرے وہ لعنت کا تو مستحق ہوتا ہی ہے مگر نہ اس کے فرائض قبول نہ اس کی توبہ قبول نہ اس کی شفاعت قبول اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بھائیوں سے سچی محبت کی توفیق بخشے آمین۔

﴿۶﴾ جو دوسرے کے باپ کو اپنا باپ بنائے یا دوسرے کے مولاؤں کے ساتھ اپنے مولا کا سا معاملہ کرے وہ بھی اللہ تعالیٰ فرشتوں، انسانوں کی لعنت کا مستحق ہے تفصیلی حدیث پاک کے ان جملوں میں اس حقیقت کو بے نقاب کیا گیا ہے کوئی بھی غیر باپ کو اپنا باپ نہ بتائے کہ میں فلاں کا بیٹا ہوں یا اپنے آپ کو غیر قوم کی طرف منسوب نہ کرے مثلاً سید نہ ہو اور کہے کہ میں سید ہوں لہذا یہ شرعاً بہت بڑا جرم ہے اس سے اپنی ماں کو عیب لگانا ہے چونکہ نسل کا تعلق باپ سے ہے اور جب اپنے آپ کو سید کہے کے حالانکہ باپ سید نہیں ہے تو یقیناً اس شخص نے اپنی ماں کو زنا کی تہمت لگائی اسی لئے اتنی سخت وعید فرمائی گئی اور لعنت خداوندی، لعنت ملکی، لعنت انسانی کا اعلان عام ہوا۔ اس حدیث پاک سے آجکل کے وہ لوگ سبق لیں جنہیں زبردستی سید بننے کا شوق ہے اس بیماری میں بہت سے مسلمان گرفتار ہیں۔ میرے زمانہ طالب علمی میں ایک

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

طالب علم شرقی یوپی سے آئے اور انہوں نے اپنے نام کے ساتھ لفظ "سید" کا اضافہ فرمایا میں چونکہ سادات کرام کا بڑا احترام کرتا ہوں میں ان کا بھی احترام کرتا۔ مگر انہیں کے علاقے سے ایک دوسرا طالب علم آیا جو انہیں جانتا تھا اس نے برملا سب کے سامنے کہا کہ "سائیں جی" خیریت ہے میرے تعجب کی حد نہ رہی میں نے برجستہ سوال کیا کہ یہ تو سید ہیں آپ "سائیں جی" کیوں کہہ رہے ہیں تب اس طالب علم نے ان کی "بناسپتی سیادت" کی پول کھولی۔ اللہ تعالیٰ نسل و قوم تبدیل کرنے کے مرض سے محفوظ فرمائے آمین۔ ہاں اگر کوئی قوم اپنی قوم کا کوئی نیا اچھا اور خوبصورت نام تجویز کرے تو اس میں کوئی قباحت نہیں اور وہ اس وعید سے قطعاً بری ہے اللہ تعالیٰ و رسولہٗ اَعلیٰ اَعلَم جَلَّ مَجْدُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

اس تفصیلی حدیث شریف میں موضوع سے متعلق یہ ارشاد ہوا کہ مدینہ منورہ بھی حرم ہے جیسے مکہ مکرمہ حرم ہے چونکہ ایک مولد ہے اور ایک مسکن و مدفن ہے

اک مطلع جمال ہے اک مرکز وصال

مکہ عزیز ہے تو مدینہ پسند ہے (شمائل انتخاب)

اور مدینہ منورہ کا مقام مکہ مکرمہ سے بھی بلند ہے۔ عظمت مدینہ سے متعلق حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اک فرمان عالیشان اور ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف قَالَ لَا یَصْبِرُ عَلٰی لَاوَاءِ الْمَدِیْنَۃِ وَشِدَّتِہٖ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِیْ اِلَّا کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ میرا کوئی امتی مدینہ شریف کی سختیوں اور تکلیفوں پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اسکی شفاعت فرماؤں گا۔

تبصرہ:۔ مدینہ منورہ کے مقابلے میں اگر دنیاوی آرام دوسری جگہوں پر زیادہ ملے مگر مسلمان حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت و عظمت کی وجہ سے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مدینہ طیبہ میں رہنا پسند کرے اور وہاں اگر کچھ مشکلیں تکلیفیں سہنا پڑیں تو ان پر صبر کرے اور مدینہ شریف میں بکیسی کی زندگی یہاں کی تکالیف و قحط پر صبر کرے اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں پڑا رہنے کو عزیز رکھے تو ان شاء اللہ اس کا خاتمہ بخیر ہوگا اور حضور انور اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ اس حدیث پاک سے یہ معلوم ہوا کہ مسلمان مدینہ منورہ میں رہنے اور مرنے کو اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ جانیں اگر ہماری مٹی وہاں کی پاک و نورانی مٹی سے مل جائے تو مٹی ہی ٹھکانے لگ جائے ؎

بس مردن مری مٹی ٹھکانے خوب لگ جاتی
میسر گر مجھے دو گز مدینے کی زمیں ہوتی

مدینے شریف میں رہنا، بسنا، مرنا، جینا سب رحمت و برکت شفاعت و مغفرت کا سبب ہے۔ مگر یہ سارے انعامات ایمان والوں کے لئے ہیں کوئی بے ایمان بدعقیدہ تمام زندگی مدینے شریف میں رہے کچھ فائدہ نہ ہوگا سیدنا حضور محدثِ اعظم ہند کچھوچھوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ؎

فضلِ ایماں ہی پہ ہے فضلِ نسب بھی موقوف
بو لہب کے بھی لگا ہاتھ نہ تبت کے سوا

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے پہلے مکہ مکرمہ میں رہنا افضل تھا اور ہجرت کے بعد سے فتح مکہ تک مسلمانوں کو مکہ مکرمہ میں رہنا ممنوع ہوگیا۔ مکہ شریف سے مدینہ شریف کو ہجرت کرنا واجب ہوگیا۔ اور مکہ شریف فتح ہونے کے بعد مکہ شریف میں رہنا جائز ہوگیا مگر مدینہ منورہ میں رہنا افضل قرار پایا کیونکہ یہاں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب ظاہری بھی ہے اسی لئے مدینہ شریف میں رہنے کے فضائل کثرت سے آئے ہیں وہ لوگ کتنے بدنصیب اور کیسی کیسی وعیدوں

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کے مستحق ہوں گے جو مسلمانوں کو مدینہ شریف رہنے اور زیادہ دن تک ٹھہرنے بھی نہیں دیتے وہ دربار خداوندی میں کتنے مغضوب ومقہور ہوں گے آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

حدیث شریف قَالَ كَانَ النَّاسُ اِذَا رَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرَةِ جَاءُوْا بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا اَخَذَهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهٗ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاَنَا اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَادَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهٖ مَعَهٗ ثُمَّ قَالَ يَدْعُوْا اَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهٗ فَيُعْطِيْهِ ذَالِكَ الثَّمَرَهْ

(مسلم شریف)

ترجمہ:۔ سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب لوگ پہلا پھل دیکھتے تو اسے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں لاتے جب حضور انور اسے لیتے تو فرماتے اے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمارے لئے ہمارے مدینے شریف میں برکت دے اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں میں برکت دے اور ہمارے لئے ہمارے مُد میں برکت دے اے اللہ تعالیٰ بیشک حضرت ابراہیم تیرے بندے تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بیشک میں تیرا بندہ تیرا نبی ہوں انہوں نے مکہ مکرمہ کیلئے دعا فرمائی اور میں مدینہ منورہ کے لئے ویسی ہی دعا کرتا ہوں جیسی انہوں نے مکہ مکرمہ کے لئے دعا فرمائی اور ویسی اس کے ساتھ اور پھر فرمایا کسی چھوٹے بچے کو بلاتے تو اسں کو وہ پھل عنایت فرمادیتے۔

تبصرہ:۔ اس حدیث پاک میں بہت مسائل بیان کئے گئے ہیں مدینے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

شریف کے باغات میں باغ والے اور مدینے شریف کے بازار میں جب مدینے شریف والے کوئی نیا پھل دیکھتے تو اسے بارگاہِ نبوی میں نذر کرتے تاکہ ہمارے باغوں اور ہمارے پھلوں ہمارے گھروں میں برکت رہے یہ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا معمول تھا حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس پھل کو لیتے اور دعاء فرماتے۔ اب سوال یہ ہے کہ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی اس سنت کریمہ پر عمل کیسے ہو تو اس کی ایک صورت ہے اور وہ یہ کہ مسلمان جب کوئی باغ یا بازار میں نیا پھل دیکھے تو اس پر فاتحہ دلائے اور اس کا ثواب حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کر دے اور مسلمانوں کا معمول بھی ایسا ہی ہے کہ وہ جب کوئی نیا پھل دیکھتے ہیں اور خریدتے ہیں تو فاتحہ دلاتے ہیں۔

دوسری بات اس حدیث پاک سے یہ معلوم ہوئی کہ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل لیا اور دعاء فرمائی اور اس کے بعد بچوں کو تقسیم فرما دیا۔ اس سے یہ بھی پتہ چلا کہ پھل وغیرہ سامنے رکھ کر دعاء کرنا (فاتحہ دینا) اور پھر اس تبرک کو بچوں میں تقسیم کرنا سنّت ہے۔ حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف کے لیے دعاء فرمائی، صاع اور مُد یہ غلہ ناج ناپنے کے پیمانے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ حضور انور نے دعاء فرمائی کہ اے اللہ تعالیٰ ہمارے پھلوں، اناجوں اور ہمارے شہر مدینہ منورہ میں ہمارے لئے برکت دے حضور انور کی یہ دعائیں قبول ہوئیں چنانچہ امیر المومنین سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانۂ پاک میں مدینہ منورہ میں چالیس ہزار "سوار فوجی" تھے پیدل فوج ان کے علاوہ تھی۔ اور خود مدینہ شریف کی آبادی اور مدینہ شریف کے پھلوں کی برکت تو مشہور زمانہ ہے ساری دنیا میں مدینے شریف کی کھجوریں تقسیم ہو رہی ہیں مگر مدینے شریف میں کھجوروں کی کمی نہیں ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اللہ اللہ مدینے کی یہ رفعتیں ہر نفس رحمتیں ہر قدم برکتیں ؎
عرش و جنت سے بھی اسکو افضل کہو کیونکہ رب کا پیارا مدینے میں ہے یا نبی ص ۳۸۴

یہ سب کرشمہ سازیاں حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کی ہیں۔ اس حدیث شریف میں حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء ابراہیمی کا ذکر فرمایا ہے جو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مکہ مکرمہ کے لئے فرمائی تھی اس دعا کو قرآن کریم پارہ ۱۳، رکوع ۱۸ یہ پورا رکوع دعاء ابراہیمی پر مشتمل ہے اور جس میں حضرت ابراہیم نے دعا کی ہے کہ اے اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ کو شہر امن بنا دے اور لوگوں کے دلوں کو اہل مکہ کی طرف مائل کردے اور انہیں کھانے کے لئے پھل دے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم کی اس دعاء کو اللہ تعالےٰ سے مانگنے کے بعد فرمایا "اور" یعنی جتنی حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مانگی ہے اتنی تو مل ہی جائے مگر اس کے علاوہ "اور" بھی ملے یہ "اور" ہی قابل غور ہے حضور انور یہ نہیں فرماتے کہ دوگنی فرما دے بلکہ "اور" فرماتے ہیں جس کی کوئی حد مقرر کرنا فقیر قدیری کے قلم سے باہر ہے کہ یہ اور کس طور پر ہے۔ یعنی مدینے شریف کی طرف لوگوں کے دلوں کو مائل فرمادے اور مدینے شریف کے پھلوں میں بے شمار برکتیں نازل فرمادے اس دعاء کا یہ اثر ہے کہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف لوگوں کے دل جھک رہے ہیں یہ اسی "اور" کی برکت ہے ؎

قدوم سرور عالم سے آگئی ہے بہار
ہیں دو جہاں کی بنیاد یار سول اللہ یا نبی ص ۳۴۹

مدینے شریف کی تعریف میں بے شمار قصیدے کتابیں لکھی گئیں۔ مدینے شریف کو بیشمار مسلموں و غیر مسلموں نے منظوم و منثور خراج عقیدت پیش کیا یہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اسی ”اور“ کا فیضان ہے۔ مدینے شریف کا سا پانی، کھانا، پھل کسی اور جگہ دیکھنے میں نہ آیا ؎

وہ دلکشی نہ چمن میں نہ لالہ زار میں ہے
جو اسے حبیب خدا آپکے دیار میں ہے — یا نبی ص ۲۶۶

حدیث شریف قَالَ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَاِنِّيْ حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ حَرَامًا مَابَيْنَ مَاذِمَيْهَا اَنْ لَّا يُهْرَاقَ مِنْهَا دَمٌ وَّلَا يُحْمَلَ فِيْهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَّلَا تُخْبَطَ فِيْهَا شَجَرَةٌ اِلَّا بِعَلْفٍ (مسلم شریف)

ترجمہ:۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم نے مکہ شریف کو حرم بنایا تو اسی کے لیئے احرام بنایا اور میں مدینے شریف کو حرم بناتا ہوں اس کے دونوں گوشوں کے درمیان کو کہ اس میں نہ خون بہایا جائے اور نہ اس اس میں جنگ کے لیئے ہتھیار اٹھائے جائیں اور نہ اس میں درخت کاٹے جائیں سوائے چارے کے۔

تبصرہ:۔ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں دعا کی کہ مکے شریف کو حرم بنا دے اللہ تعالیٰ نے بنا دیا چونکہ حضرت ابراہیم کی دعا سے مکہ مکرمہ حرم بنا اس لیئے حدیث شریف میں حرم بنانے کی نسبت حضرت ابراہیم کی طرف کر دی گئی ہے۔ اور یہاں دعا میں حرم بنانے کا مطلب صرف یہ ہے کہ یہاں جو بھی آئیگا وہ احرام باندھ کر آئے گا اور احرام باندھ کر مکہ مکرمہ میں آنا حضرت ابراہیم کی اسی دعا کے بعد ہوا ورنہ مکہ مکرمہ تو پہلے سے حرم ہے یہاں ”دعائے خلیل“ اور ”دعائے حبیب“ میں ایک فرق بھی ملاحظہ فرمائیں کہ حضرت ابراہیم نے تو اس شہر کے لیئے دعا مانگی جو بعض وجوہ سے پہلے بھی حرم تھا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مگر حضور انور نے اس شہر کے لئے حرم بنانے کی دعا مانگی اور بنایا جو پہلے محترم ومعظم نہ تھا بلکہ لوگ اس سے گھبراتے تھے مدینہ شریف میں وبائیں اکثر رہتی تھیں اسی لئے اس کا نام "یثرب" وباؤں کا گھر تھا۔ مگر یہ سب حضور انور کی دعاؤں اور قدموں کی برکت ہے مدینہ شریف "دار الشفاء" بن گیا ؎

مرض لاعلاج اس کی اک ہی دوا ہے
مدینے سے لے آئے بس خاک اٹھاکر (یا نبی ص۲۰۹)

مدینے شریف کے احترام کے سلسلے میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں جنگ نہ کی جائے اور قتل وغارت گری کا بازار گرم نہ کیا جائے یہ احترام مدینہ کے خلاف ہے مسلمان اپنے آقا ومولا صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی احترام کرتے ہیں اور ان کے شہر پاک کا بھی۔ وہاں لڑنا جھگڑنا قتل وغارتگری کرنا خون خرابہ کرنا تو درکنار وہ تو اس حال میں رہتے ہیں فقیر قدیری عرض کرتا ہے ؎

یہ ارض مقدس ہے جائے ادب ہے یہاں جلوہ افروز محبوب رب ہے
یہاں چشم ودل کو جھکا کر کے چلنا کہ کعبے کا کعبہ ہے کعبہ نہیں ہے (یا نبی ص۱۲۲)

قتل وغارتگری یوں تو ویسے ہی بری بات ہے لیکن دیار محبوب میں اور بھی بری بات۔ ہاں اگر کوئی جرم کرے تو اسے سزا ضرور دیجائے اگر کوئی قاتل ہے تو مدینے شریف میں بھی اسے سزا دیجائے گی۔ مدینے شریف میں پناہ لینا کچھ فائدہ نہ دیگا۔ یہ شان مکہ شریف کی ہے کہ جو مکہ شریف میں داخل ہو گیا ارشاد باری تعالیٰ ہے وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا جو اس (مکہ شریف) میں آئے امان میں ہو۔ اسی طرح حرم مکہ میں درخت نہیں کاٹ سکتا مگر حرم مدینہ میں چالے وغیرہ کے لئے کاٹ سکتا ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حرم مکہ بمعنی تحریم ہے۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اور حرم مدینہ بمعنیٰ احترام ہے یہی وجہ ہے کہ مدینہ منورہ کا احترام مکہ معظمہ سے زیادہ ہے مدینہ شریف میں درخت کاٹنے کو منع فرمایا گیا کہ اس سے فضیلت مدینہ میں فرق آئے گا مگر ضرورتًا کاٹ سکتا ہے مگر حرم مکہ میں درخت نہیں کاٹ سکتا کہ اس کی تحریم ثابت ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ پارکوں میں پھول توڑنا پیڑ کاٹنا منع ہے کیونکہ یہ پھلواری زینت کے لئے ہے۔ مگر ضرورتًا پھول و درخت کاٹ بھی لئے جاتے ہیں۔ مدینے شریف کے لئے بھی یہ حکم اسی طرح کا ہے کہ نہ کاٹا جائے اگر ضرورت ہے تو چارے وغیرہ کے لئے کاٹ لو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدود مدینہ منورہ کو حرم مدینہ قرار دیا جس کا احترام واجب ہے اس کی حرمت کا لحاظ فرماتے ہوئے امیر المومنین سیدنا حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوفے کو اپنا دار الخلافہ (راجدھانی) بنایا اور سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ اسی لئے مدینہ منورہ سے کربلا شریف چلے گئے تاکہ ہماری وجہ سے حرم مدینہ میں خون خرابہ نہ ہو سیدنا امیر المومنین حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصر والوں کا نہ خود مقابلہ فرمایا اور نہ اپنے کسی غلام کو مقابلہ کی اجازت دی بلکہ صبر سے جام شہادت نوش فرمالیا مگر مدینہ منورہ کی حرمت کا لحاظ رکھا یعنی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم اپنی جانوں سے بھی زیادہ احترام مدینہ کو سمجھتے تھے خدائے قدیر ہر مسلمان کو یہی جذبہ عطا فرمائے آمین۔

حدیث شریف قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ، وُعِكَ اَبُوْبَكْرٍ وَبِلَالٌ فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ترجمہ: سیدسا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف تشریف لائے تو سیدنا حضرت ابوبکر صدیق اور سیدنا حضرت بلال حبشی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُہٗ، فَقَالَ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْمَدِیْنَۃَ کَحُبِّنَا مَکَّۃَ اَوْ اَشَدَّ وَصَحِّحْھَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِھَا وَمُدِّھَا وَانْقُلْ حُمَّاھَا فَاجْعَلْھَا بِالْجُحْفَۃِ ۔
(بخاری شریف)

رضی اللہ تعالےٰ عنہا کو بخار آگیا تو میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کی اطلاع دی تو حضور انور نے فرمایا الٰہی مدینہ ہمیں ایسا پیارا کر دے جیسے مکہ پیارا تھا یا اس سے بھی زیادہ اور اسے صحت بخش بنا دے اور اسکے صاع اور مُد میں ہیں برکت دے اور مدینہ شریف کے بخار کو جحفہ میں منتقل فرما دے ۔

تبصرہ: حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ شریف سے مدینہ شریف ہجرت فرمائی۔ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو مدینہ شریف کی فضا راس نہ آئی اسی باعث سیدنا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق اکبر اور سیدنا حضرت بلال حبشی مؤذن رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیمار ہو گئے۔ اور بخار کی شدت میں مکہ مکرمہ کو یاد فرماتے تھے مکہ شریف کی آب و ہوا، شیریں پانی وغیرہم یاد آتا تو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دربار خداوندی میں دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ جیسے ہمیں مکہ شریف کی محبت ہے ایسی ہی مدینے شریف کی محبت دیدے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور مدینہ شریف کو دارالشفاء بنا دے اور مدینے شریف کے اناج و غلے میں برکتیں عطا فرما اور مدینے شریف کا بخار جحفہ میں منتقل فرما دے حضور انور سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ تمام دعائیں قبول ہوئیں چنانچہ آج بھی ہر مسلمان کو مکہ شریف سے مدینہ شریف زیادہ محبوب و پیارا ہے اور مدینہ منورہ کی آب و ہوا بہت ہی صحت بخش ہے۔ یہاں تک کہ وہاں کی خاک بھی خاک شفاء کہلاتی ہے وہاں کی روزی میں بھی بہت برکتیں ہیں جحفہ مکہ مکرمہ اور مدینہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

منورہ کے درمیان ایک چھوٹی سی بستی ہے جہاں اس زمانے میں یہودی رہتے تھے سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب "اشعۃ اللمعات" میں فرماتے ہیں کہ اب بھی حجفہ کی ہوا خالص بخار ہے اگر کوئی پرندہ وہاں سے گزر جائے تو بیمار ہو جاتا ہے چنانچہ اس دعا کے بعد خود حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا ایک کالی عورت بال بکھیرے ہوئے مدینہ طیبہ سے نکلی اور حجفہ اتر گئی اس کی تعبیر یہ ارشاد فرمائی کہ مدینے شریف کی بیماری حجفہ میں منتقل ہو گئی۔ اب حجفہ کا یہ حال ہے کہ وہاں ایک مقام ہے "غدیر خمہ" وہاں کوئی شخص بلوغ تک نہیں پہونچتا کہ مرجاتا ہے اسے اس قسم کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں جو جان لیوا ثابت ہوتی ہیں لہٰذا اب وہ جگہ ویران وبرباد ہے ؎

تمہارے مُنہ سے جو نکلی وہ بات ہو کے رہی

اس سے یہ معلوم ہوا کہ جیسے کفار دشمنان اسلام کی آبادیوں پر بمباری تیراندازی کر سکتے ہیں ایسے ہی وہاں کے لئے بیماری کی بد دعا بھی کر سکتے ہیں یہ اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ حضور انور نے مدینے شریف کی بیماری دوسروں پر کیوں منتقل فرمادی ؎

فیض در آتا ہے ہوتی ہے شفا سبکو
بیمار نہیں رہتا بیمار مدینے میں یا نبی ﷺ

حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان عالیشان سے پتہ چلتا ہے کہ مدینہ شریف مکّے سے افضل ہے۔

حدیث شریف يَقُوْلُ يُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَاتِيْ قُوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ یمن فتح کیا جائے گا تو ایک قوم خوشی خوشی دوڑتی ہوئی آئیگی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وَيُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَاتِيْ قَوْمٌ يَبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۔

(بخاری شریف)

اور اپنے بال بچوں اور خُدام کو وہاں لے جائیگی حالانکہ مدینہ شریف ہی انکے لئے اچھا ہے۔ کاش وہ جان لیتے شام فتح کیا جائیگا تو قوم خوشی خوشی دوڑتی ہوئی آئے گی اور اپنے بال بچوں اور خدّام کو وہاں لیجائیگی حالانکہ مدینہ شریف ان کے لیے اچھا ہے کاش وہ جان لیتے اور عراق فتح کیا جائیگا تو ایک قوم خوشی خوشی دوڑتی ہوئی آئیگی اور اپنے بال بچوں اور خُدام کو وہاں لیجائے گی حالانکہ مدینہ شریف ان کے لیے اچھا ہے کاش وہ جان لیتے ۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشنگوئی فرمائی کہ یمن فتح ہوگا شام فتح ہوگا عراق فتح ہوگا چنانچہ حضور انور کے ارشاد کے مطابق ایسا ہی ہوا یمن بھی فتح ہوا شام بھی فتح ہوا اور عراق بھی فتح ہوا، عراق عہد صدیقی میں فتح ہوا اور شام عہد فاروقی میں فتح ہوا لیکن ساتھ ہی ساتھ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ بعض مدینے شریف کے رہنے والے یمن یا عراق یا شام جاکر وہاں کے ظاہری عیش و آرام دیکھیں گے تو خراماں خراماں خوشی خوشی مدینے شریف واپس آئیں گے اور اپنے بال بچوں نوکروں غلاموں کو وہاں سے لیجائیں گے اور تینوں ملکوں میں سے کہیں بھی سکونت اختیار کرلیں گے اس کو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کاش یہ لوگ جان لیتے کہ مدینہ منورہ چھوڑ کر کہیں جانا اچھا نہیں ہے مدینے شریف ہی میں رہنا ان کے لئے بہتر ہے کیونکہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

خود حضور انور کا قرب ظاہری نصیب ہوگا مسجد نبوی شریف میں نمازیں پڑھنے کی سعادت میسر آئے گی۔ مدینہ شریف وحی نازل ہونے کی جگہ ہے یہاں دین و دنیا کی بھلائیاں ہیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یمن، عراق، شام ان سب سے افضل مدینہ شریف ہے حالانکہ شام میں ہزاروں انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مزارات مبارکہ ہیں وہاں بیت المقدس بھی ہے مگر مدینہ منورہ میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں۔ صرف ایک ذات مبارک کی نسبت سے مدینہ شریف افضل کیونکہ ہزاروں تارے شام میں ہیں اور ایک سورج مدینے میں ہے ؎

پھر کیوں نہ فضیلت ہو واللہ دو عالم پر
رہتے ہیں دو عالم کے سردار مدینے میں یا نبی م۔

اس حدیث پاک سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم آنے والے زمانے کی بھی تمام باتوں کو جانتے تھے اور آپ بعطائے الٰہی عالم غیب یعنی چھپی ڈھکی باتوں سے باخبر ہیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْیَۃٍ تَاْکُلُ الْقُرٰی یَقُوْلُوْنَ یَثْرِبَ وَھِیَ الْمَدِیْنَۃُ تَنْفِی النَّاسَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خُبْثَ الْحَدِیْدِ

(بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اک ایسی بستی کا حکم دیا گیا ہے جو تمام بستیوں کو کھا جائیگی لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں۔ حالانکہ وہ مدینہ شریف ہے۔ لوگوں کو ایسا صاف وستھرا کر دے گی جیسے بھٹی کی آگ، لوہے کے میل کچیل کو صاف کر دیتی ہے۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

تبصرہ: حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو مکۂ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لئے ہجرت کا حکم ملا تو آپ نے مدینہ شریف ہجرت فرمائی اور مدینہ شریف کی عظمت و فضیلت بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مدینہ ایسی بستی ہے کہ یہاں کے لوگ تمام ملکوں کو فتح کریں گے اور ان کے اموال و خزانے مدینے شریف پہونچ جائیں گے۔ مدینہ منورہ کو لوگ یثرب کہتے تھے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام مدینہ تجویز فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے طابہ تجویز فرمایا مدینہ منورہ کے نام سو سے بھی زائد حضرات علماء دین نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمائے ہیں جن میں سے چند مشہور نام یہ ہیں ۱ مدینہ ۲ طابہ ۳ طَیْبَہ ۴ طَیِّبَہ ۵ طایبہ ۶ ارض اللہ ۷ ارض الہجرت ۸ ایمان ۹ بارّہ ۱۰ برّہ ۱۱ بلد ۱۲ بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳ جابرہ ۱۴ جبارہ ۱۵ مجبورہ ۱۶ جزیرۃ العرب ۱۷ محبہ ۱۸ حبیبہ ۱۹ محبوبہ ۲۰ حرم ۲۱ حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۲۲ حسنہ ۲۳ خیرّہ ۲۴ خیرہ ۲۵ دار الابرار ۲۶ دار الاخیار ۲۷ دار الایمان ۲۸ دار السنۃ ۲۹ دار الاسلام ۳۰ دار الفتح ۳۱ دار الہجرۃ ۳۲ قبۃ الاسلام ۳۳ شافیہ ۳۴ عاصمہ ۳۵ معصومہ ۳۶ غلبہ ۳۷ فاضحہ ۳۸ مومنہ ۳۹ مبارکہ ۴۰ مجبورہ ۴۱ محروسہ ۴۲ محفوظہ ۴۳ محفوفہ ۴۴ مرحومہ ۴۵ مرزوقہ ۴۶ مسکینہ ۴۷ مسلمہ ۴۸ مطیّبہ ۴۹ مقدسہ ۵۰ مقر ۵۱ تکینہ ۵۲ ناجیہ ۵۳ سید البلدان ۔ مدینہ شریف کے یہ چند نام جو مشہور ہیں میں نے لکھدیئے اگرچہ ابھی کافی باقی ہیں۔

ہجرت سے پہلے لوگ اس کو یثرب کہتے تھے جس کا ترجمہ ہے بیماریوں کا اَڈّہ۔ سیدنا حضرت امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مدینہ منورہ کو یثرب کہے وہ توبہ کرے سیدنا امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تاریخ میں تحریر فرمایا جو مدینہ منورہ کو ایک بار یثرب کہے وہ بطور کفارہ دس مرتبہ مدینہ کہے۔ مدینہ کے معنی ہیں،، اجتماع کی جگہ،، شہر کو مدینہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں ہر قسم کے لوگوں کا اجتماع ہوتا ہے اور مدینہ شریف کو مدینہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں ہر بھلائی ہر خیر و برکت، عظمت و فضیلت کا اجتماع ہے مذکورہ بالا حدیث شریف میں مدینہ منورہ کی یہ فضیلت بیان فرمائی گئی کہ وہ لوگوں کو ایسا پاک صاف کر دیتا ہے جیسے آگ کی بھٹی میں لوہا ڈالدیا جائے اور اس کا سارا میل کچیل زنگ دور ہو جائے اور صاف وشفاف لوہا رہ جائے مدینہ شریف کی زمین کی بھی یہی تاثیر ہے حضرات صوفیاء کرام فرماتے ہیں۔ اگر کوئی خبیث وہاں دفن کر دیا جائے تو فرشتے اس کی لاش وہاں سے نکال کر مدینے شریف کے باہر دوسری جگہ منتقل کر دیتے ہیں ہاں اگر کوئی عاشق مدینہ منورہ دوسری جگہ دفن بھی کر دیا جائے تو فرشتے اس کی نعش کو مدینہ منورہ پہونچا دیتے ہیں زمین مدینہ منورہ بھی گندے عقیدے والوں کو قبول نہیں کرتی ۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَنْفِیَ الْمَدِیْنَۃُ شِرَارَھَا کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ ۝

(مسلم شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی جب تک مدینہ منورہ بُرے لوگوں ایسے نہ نکال دے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو نکال دیتی ہے ۔

تبصرہ: اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ مدینے شریف میں بُرے لوگ منافق بدعقیدہ رہیں گے اور ایک نہ ایک دن انہیں وہاں سے نکلنا ہوگا قرب قیامت میں ان کے نکلنے کی صورت یہ ہوگی کہ مدینہ شریف میں زلزلہ سا آئے گا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تو یہ منافقین بھاگ نکلیں گے اور دجال کے جال میں پھنس جائیں گے اور مخلصین و عاشقان مدینہ شریف اس مبارک سرزمین کو چھوڑ کر نہیں جائیں گے

اس طرح شہر نبی جائیں گے انشاء اللہ
لوٹ کر پھر نہ کبھی آئیں گے انشاء اللہ

(ریانبی ص ۱۲۵)

اس حدیث پاک سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مدینہ شریف میں منافقین برے لوگ بھی رہیں گے گو کہ انہیں آخر کار بھاگنا ہی ہے۔ ہاں اگر سنور جائیں سدھر جائیں سچے دل سے وفادار ہو جائیں تو وہی ان کا مسکن رہے گا ورنہ مرنے کے بعد نکال پھینکا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عاشق مدینہ اور عاشق صاحب مدینہ بنا دے آمین۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَنْقَابِ الْمَدِیْنَۃِ مَلَائِکَۃٌ لَا یَدْخُلُھَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ مدینہ شریف کے راستوں پر فرشتے ہیں نہ اس میں طاعون کی بیماری داخل ہو سکتی ہے اور نہ دجال آسکتا ہے۔

تبصرہ: مدینہ منورہ کے تمام راستوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے جن کی وجہ سے جنات مدینہ شریف میں گھس نہیں پاتے جن کے اثرات سے طاعون کی بیماری پھیلتی ہے یہ بھی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشنگوئی ہے اور آج تک مدینے شریف میں طاعون کی بیماری نہ پھیلی اور انشاء اللہ نہ صبح قیامت تک پھیل سکتی ہے جیسا کہ حضور انور نے مدینے شریف کے اناجوں اور پھلوں کے لئے برکت کی دعا فرمادی ہے تو دنیا دیکھ رہی ہے کہ پیداوار والے ممالک میں اناج اور پھلوں کی کمی ہے مدینہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

شریف میں پھلوں کی اناجوں کی کوئی کمی نہیں اگرچہ وہاں کوئی خاص اناج کی پیداوار بھی نہیں یہ بھی حضور انور کا کھلا معجزہ ہے۔ یہ پہرہ دار فرشتے ان فرشتوں کے علاوہ ہیں جو روضۂ پاک پر ہر صبح و شام درود و سلام پڑھتے ہیں ؎

ہیں حوریں کنیزیں محمد کے گھر کی
ملائک ہیں در کے غلام اللہ اللہ (انتخاب قادری)

دجال بھی مدینہ شریف میں داخل نہ ہوگا اس سلسلے میں ایک حدیث پاک اور ملاحظہ فرمائیں پھر تبصرہ پیش کروں گا۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ لَيْسَ نَقْبٌ مِنْ أَنْقَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّيْنَ يَحْرُسُوْنَهَا فَيَنْزِلُ السَّبْخَةَ فَتَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِأَهْلِهَا ثَلٰثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کوئی شہر نہیں ہے جسے دجال نہ روند ڈالے سوائے مکہ شریف اور مدینہ شریف کے اسکے راستوں میں سے کوئی ایسا راستہ نہیں جس میں صف باندھے ہوئے فرشتے نہ ہوں جو انکی حفاظت کرتے ہیں چنانچہ دجال زمین شور پر اترے گا پھر مدینہ شریف اپنے نااہل ساکنوں کی وجہ سے تین مرتبہ کانپے گا تو مدینے شریف کا رہنے والا ہر کافر اور ہر منافق دجال کیطرف نکل جائیگا۔

تبصرہ: مذکورہ بالا احادیث کریمہ میں مدینہ شریف کے جہاں اور بہت سے فضائل بیان فرمائے گئے ہیں وہاں ایک فضیلت یہ بھی بیان فرمائی گئی ہے کہ دجال زمین شور سے نکلے گا (مدینہ منورہ سے قریب ایک مقام شورستان ہے) اور دنیا بھر کے تمام شہروں میں وہ پہونچے گا سوائے حرمین طیبین کے یعنی اس

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

دجّال کے منحوس قدموں سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ محفوظ و مامون رہیں گا ہاں اتنا ضرور ہوگا کہ جو کافر اور منافق یہاں آباد ہوں گے انکی وجہ سے زلزلے کے تین جھٹکے آئیں گے اور یہ کفار و منافقین مدینہ شریف چھوڑ کر بھاگ جائیں گے اور عشاق مدینہ شریف رہیں گے چوں کہ ؎

مرنا تری گلی میں جینا تری گلی میں

زلزلے کے یہ جھٹکے کھرے کھوٹے، اصلی و بناوٹی میں خطِ امتیاز کھینچ دیں گے زلزلے کے الٰہی جھٹکوں سے مکانات متاثر نہ ہوں گے صرف اور صرف کفار و منافقین متاثر ہوں گے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ میں کفار و منافقین رہ سکتے ہیں ممانعت مشرکین کے بارے میں آئی ہے کہ جزیرہ عرب میں شیطان کی عبادت نہیں ہوسکتی یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ مدینہ شریف میں کفار و مشرکین نہیں رہ سکتے یہ غلط ہے اور نہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیشنگوئی کی ہے کہ مدینے میں کوئی کافر و منافق نہ رہے گا بلکہ مذکورہ حدیث شریف میں تو بالکل صاف صاف موجود ہے کہ قرب قیامت میں خروج دجال کے وقت مدینہ طیبہ میں جو زلزلے کے جھٹکے آئیں گے تو مدینہ پاک میں جو کفار و منافقین ہوں گے بھاگ جائیں گے کیونکہ فتنۂ دجال بھی اک وبا اور وبال ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے اس شہر پاک کو اس وبال سے محفوظ فرمائے گا۔ اور مدینہ شریف کے مسلمان فتنۂ دجال سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَکِیْدُ اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ اَحَدٌ اِلَّا انْمَاعَ کَمَا یَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مدینے شریف والوں سے فریب نہ کرے مگر ایسے گھل جائے گا جیسے پانی میں نمک گھل جاتا ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشنگوئی بھی سو فیصدی صحیح ہے کہ جو اہل مدینہ کو ستائے گا، قریب دیگا وہ ایسا گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل کر بے نام ونشان ہو جائے گا لیکن یہ بات بالکل ذہن نشیں رہے کہ ارشاد گرامی ان اہل مدینہ کے بارے میں ہے جو صاحب ایمان ہوں اور ان کے دل محبت نبوی کے گہوارے ہوں۔ مسلمان اہل مدینہ کو دھوکہ دینے والا واقعی اس وعید کا مستحق ہے جیسا کہ یزید پلید واقعہ کربلا و واقعہ حرّہ کے بعد "دِق" اور "سِل" میں مبتلا ہو کر مرگیا حجاج ابن یوسف برے حال میں لقمۂ اجل ہوا۔ چنانچہ دنیا بھر کے مسلمان مدینہ شریف کے رہنے والے مسلمانوں سے بے پناہ محبت وعقیدت رکھتے ہیں اور ساکنان مدینہ کی خدمت عالیہ میں نذر کرتے ہیں اور ان سے دعائیں کراتے ہیں۔

حدیث شریف اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلٰی جُدُرَاتِ الْمَدِیْنَۃِ اَوْضَعَ رَاحِلَتَہٗ وَاِنْ کَانَ عَلٰی دَابَّۃٍ حَرَّکَہَا مِنْ حُبِّہَا ہٗ

(بخاری شریف)

ترجمہ: بے شک جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم جب سفر سے واپس آتے اور مدینہ شریف کی دیواروں کو دیکھتے تو اپنی سواری کو تیز فرمادیتے اور اگر گھوڑے پر سوار ہوتے تو اسے ایڑی لگاتے مدینے شریف کی محبت کی وجہ سے۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ شریف اتنا محبوب وپیارا تھا کہ سفر سے واپسی پر عام سفر میں تو معمولی رفتار سے جانور کو چلایا کرتے تھے اور جب مدینہ شریف کے در و دیوار نظر آتے تو مدینہ شریف میں جلد پہونچنے کی خاطر سواری کو تیز فرماتے جب حضور انور اس شہر پاک سے اتنی محبت فرماتے تو ظاہر ہے ان کے غلام بھی مدینہ شریف سے کس درجہ محبت کریں گے۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915▪عمران حسین قدیری:7020121316

مدینہ شریف سے علاماں نبوی کی الفت و محبت آپ بعد میں حکایات میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ بہر حال مدینے شریف کی فضیلت کے لیے یہ بہت کچھ ہے کہ اسے محبوب خدا محبوب رکھتے تھے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَ نُحِبُّہٗ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُحُد پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت فرماتے ہیں۔

تبصرہ: اُحُد پہاڑ مدینے شریف سے تقریباً ۲ میل کے فاصلے پر ہے اور یہ پہاڑ حضور انور سے محبت کرتا تھا چنانچہ حضور انور بھی اس سے محبت فرماتے تھے "محبت رسول" کا ثمرہ بھی ملاحظہ فرمایئے بخاری شریف کی دوسری روایت میں ہے اُحُد پہاڑ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے حضور انور کی محبت ایسی نعمت ہے انسان کو کیا معنیٰ کنکر اور پتھر کو بھی جنتی بنا دیتی ہے نیز اُحُد پہاڑ سے مدینہ شریف نظر آتا ہے اور جنت البقیع (مدینے شریف کا قبرستان جہاں بے شمار حضرات صحابۂ کرام مدفون ہیں) بھی نظر آتی ہے حضرات محدثین کرام فرماتے ہیں اُحُد پہاڑ کے محبوب ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس پہاڑ سے مدینہ شریف صاف نظر آتا ہے اور جہاں سے مدینہ نظر آئے ۔

نظر آئے جس شاخ سے سبز گنبد
اسی شاخ پر آشیانہ بنائیں

اسی اُحُد پہاڑ کے جھرمٹ میں جنگ اُحُد میں شہید ہونے والے حضرات شہدائے کرام کے مزارات مبارکہ ہیں اور یہیں حضور سید الشہداء سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار شریف ہے۔ زائرین جوق در جوق اس پہاڑ کی زیارت

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کرتے ہیں اور لپٹ لپٹ کر رودیتے ہیں اور چومتے ہیں ع

ہم دیکھنے والوں کی طرف دیکھ رہے ہیں

اس حدیث شریف سے بہت سے ایمان افروز حقائق منکشف ہوتے ہیں جنکو نمبر وار بیان کیا جاتا ہے ۔ ۱ دنیا کے جتنے حسین ہیں وہ انسانوں کے محبوب ہوئے لیکن حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جن و بشر، شمس و قمر، بحر و بر، خشک و تر، شجر و حجر، برگ و ثمر، پہاڑ و پتھر سب کے محبوب و مطلوب ہیں ۔ ۲ دوسرے محبوبوں کا یہ عالم کہ ہزاروں نے دیکھا مگر عاشق چند اور حضور انور کی محبوبیت کا یہ عالم ع

تجھے جس نے دیکھا مر ہی گیا

۳ دوسروں کی محبوبیت کا یہ حال کہ جنھوں نے دیکھا تو وہی عاشق لیکن حضور انور کی شان محبوبیت کا یہ عالم کہ آج ظاہری آنکھوں سے انکا جمال جہاں آرا دیکھنے والا کوئی نہیں اور عشاق بے شمار خواب میں زیارت کرنے کے بعد عشاق پر ایک عجیب کیف طاری ہوتا ہے تو سر کی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد کیا عالم ہوگا۔ فقیر قدیری عرض کرتا ہے ؎

جب انکی زیارت خواب ہی میں اک ولولہ پیدا کرتی ہے ۔

محشر میں بچشم سر ان کے دیدار کا عالم کیا ہوگا (شمائل انتخاب)

۴ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو پتھر کے دل کا راز معلوم ہے کہ کس پتھر کے دل میں ہماری کتنی محبت ہے جب پتھروں کی محبت کا علم حضور انور کو ہو سکتا ہے تو کیا انسانوں کے ایمان و عرفان، محبت و عقیدت، نفرت و عداوت کا علم نہیں ہوگا ؟ ہوگا اور ضرور ہوگا بلکہ ہے حضور انور سارے انسانوں کے حالات سے باخبر ہیں ؎

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

وہ خطرات دل ہوں یا افکار ذہنی
نبی پر ہیں سب آشکار اللہ اللہ (شمائل انتخاب ۲)

اور اسی کا نام ہے علم غیب یعنی چھپی ڈھکی باتوں کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں۔

۵ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا عشق و محبت جتانے اور بتانے کی ضرورت نہیں انہیں ہمارے حالات کی خود ہی خبر ہے۔ اور پہاڑ نے منہ سے نہ کہا تھا کہ یا رسول اللہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں یا آپ کا چاہنے والا ہوں ؎

اسے کیا سنائیں ہم اپنی کہانی
جو دانائے راز خفی و جلی ہے (یا نبی ص ۔۔)

۶ جس انسان کے دل میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نہ ہو وہ دل نہیں بلکہ پتھر سے بھی بدتر ہے ؎

مرا دل دل ہے اس میں جلوہ گر ہے حب شاہ دیں
نہ ہو یہ جلوہ گر جس میں وہ دل دل ہو نہیں سکتا

اللہ تبارک و تعالیٰ ہمارے سینوں کو حضور انور کی محبت و الفت کا مدینہ بنا دے آمین۔

۷ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و الفت حضور انور کی بارگاہ عالی میں محبوب بننے کا بہترین ذریعہ ہے جو یہ چاہے کہ حضور انور اس سے محبت فرمائیں تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضور انور سے محبت کرے بلکہ دربار خداوندی میں محبوبیت چاہے تو حضور انور کی غلامی و محبت اختیار کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ | ترجمہ: اے محبوب تم فرماؤ لوگو اگر تم

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ | اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرماں بردار ہو جاؤ اللہ تمکو دوست رکھیگا۔

واللہ وہ محبوب ہے قسام ازل کا
عشق شہ بطحا سے جو سرشار ہوا ہے (شمائل انتخاب)

۸ جو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و پیارا ہو گیا وہ تمام عالم کا پیارا ہو گیا۔ اُحُد پہاڑ ہر مومن کی آنکھ کا تارا ہے اور جو لوگ بھی حضور انور کے طالب بن گئے خلقت کے مطلوب و محبوب ہو گئے اور انکے آستانے مرجع خلائق ہو گئے۔ آستانۂ عالیہ قادریہ بغداد شریف آستانۂ عالیہ چشتیہ اجمیر شریف آستانۂ عالیہ مداریہ مکنپور شریف آستانۂ عالیہ صابریہ کلیر شریف آستانۂ عالیہ نظامیہ دہلی شریف آستانۂ شیریہ بصیریہ قدیریہ پیلی بھیت شریف آستانۂ عالیہ برکاتیہ مارہرہ شریف وغیرہا ہے

بارگاہ خدا تک پہونچنا ہے گر آیئے آیئے زینے زینے چلیں
پیلی بھیت اور بغداد ہوتے ہوئے کربلا پھر نجف پھر مدینے چلیں (دیوانی ہ)

۹ فضائل حج میں آپ نے حجر اسود کے بوسے سے متعلق تفصیلی بیان ملاحظہ فرمایا اور یہاں اُحُد پہاڑ کی محبوبیت کا تفصیلی بیان ملاحظہ فرمایا ان دونوں بیانوں سے معلوم ہوا کہ اسلام میں پتھر سے محبت کرنا یا پتھر کو بوسہ دینا جرم نہیں بلکہ محبوب و مطلوب ہے۔ ہاں اگر جرم ہے تو وہ پوجنا پرستش کرنا عبادت کرنا جرم ہے یہ بات بالکل واضح طور پر معلوم ہو گئی کہ چومنا اور ہے پوجنا اور ہے محبت اور ہے عبادت اور ہے۔ پتھر کی عبادت نہیں ہو سکتی مگر پتھر سے محبت ہو سکتی ہے پتھر کو پوجا نہیں جا سکتا ہے مگر چوما جا سکتا ہے اللہ تعالٰے مسلمانوں کو یہ فرق سمجھنے کی توفیق دے آمین ہے

آل انڈیا مشن مجددمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

چومنا اور ہے پوجنا اور ہے
چومنا کیسے پھر پوجنا ہوگیا یا نبی ص۱۸۱

حدیث شریف قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَیَّ ھٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَۃِ نَزَلْتَ فَھِیَ دَارُ ھِجْرَتِکَ اَلْمَدِیْنَۃَ اَوِ الْبَحْرَیْنِ اَوْ قِنَّسْرِیْنَ
(ترمذی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی فرمائی کہ ان تین بستیوں میں سے جہاں آپ قیام فرمائیں وہی آپ کا مقام ہجرت ہے مدینہ منورہ یا بحرین یا قنسرین۔

تبصرہ: مدینہ شریف حجاز مقدس کا شہر مبارک ہے۔ بحرین یہ بھی اک شہر کا نام ہے اور ایک علاقے کا بھی جو عمان سے قریب ہے قنسرین یہ شام کا ایک شہر ہے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان تینوں شہروں کا اختیار دیا گیا کہ آپ ان تینوں شہروں میں سے جہاں تشریف لے جائیں گے اور ہجرت فرمائیں گے وہی آپ کا ,, دارالہجرت ،، ہوگا حضور انور کو اپنے قیام کے لئے مدینہ شریف پسند آیا اور آپ نے مدینہ منورہ ہی کو ,, دارالہجرت ،، آخری آرام گاہ قرار دیا۔ اس سے بھی عظمت مدینہ کا پتہ چلتا ہے۔

حدیث شریف قَالَ مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا کَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ سَکَنَ الْمَدِیْنَۃَ وَصَبَرَ عَلٰی بَلَائِھَا کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا وَّشَفِیْعًا یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ مَاتَ فِیْ اَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بَعَثَہُ اللّٰہُ مِنَ

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قصداً میری زیارت کرے وہ قیامت کے دن میری امان میں ہوگا اور جو مدینہ منورہ میں رہے اور یہاں کی تکالیف پر صبر کرے میں قیامت کے دن اسکی شفاعت فرماؤں گا اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔ اور جو حرمین طیبین

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اَلْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ (شعب الایمان) | میں سے کسی میں مرجائے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسکو امن والوں میں سے اٹھائیگا۔

تبصرہ: حضرات علماء کرام فرماتے ہیں کہ جو شخص مدینہ منورہ صرف روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی نیت سے جائے نام ونمود، تجارت وکاروبار غرضیکہ کوئی دنیاوی کام مقصود ومطلوب نہ ہو وہ روزِ قیامت حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوسی اور انکی امان میں ہوگا۔ مسجد نبوی کی حضوری جنت البقیع، مسجد قبا کی حاضری، زیارت مدینہ شریف کے تابع ہو اصل مقصود حاضری دربار نبوی کی ہو جیسے نفل نماز میں اصل مقصود رضائے الٰہی ہے مگر یہ نفلی نمازیں کبھی قضائے حاجات، اداءِ شکر، تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد، وغیرہ بھی اس سے ادا ہو جاتے ہیں مگر یہ اور بات ہے کہ یہ سب تبعًا ہوتے ہیں مگر حضرات صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف کی حاضری میں مسجد نبوی شریف جنت البقیع وغیرہما کی حاضری کی نیت نہ کرے بعض عشاقِ مدینہ منورہ تو حج کے سفر میں مدینہ پاک حاضر نہ ہوئے بلکہ مدینہ شریف کے لئے مستقل علیحدہ سفر کیا جیساکہ مذکورہ حدیث شریف میں جو میری زیارت کا قصد کرے اس سے وہ لوگ عبرت وسبق حاصل کریں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ مدینہ شریف کی حاضری صرف مسجد نبوی میں نماز ادا کرنے کی نیت سے ہو زیارت کی نیت نہ ہو۔ ان کا یہ کہنا حدیث شریف کی صریح خلاف ورزی ہے۔ مسجدیں تو دنیا میں ہزاروں ہیں۔ مسجد نبوی کی عظمت زیادہ کیوں ہے صرف اور صرف حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دم قدم سے ؏

مسجد بنی ہے دلہن صرف آپ ہی کے دم سے
ہے فیض سب تمہارا میرے حضور انور! (انتخاب قدیری)

اس حدیث شریف سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تا قیامت جو مسلمان ومومن بھی مدینے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

شریف میں رہے اور یہ وہاں کی تکلیفوں پریشانیوں پر صبر کرے یعنی خندہ پیشانی سے انہیں گلے لگائے اسے کل قیامت میں میری شفاعت میسّر ہوگی۔ مدینہ شریف، مکہ شریف میں مرنے والا قیامت میں بڑی گھبراہٹ جسے "فزعِ اکبر" کہتے ہیں اس سے محفوظ و مامون رہے گا مگر یہ تمام فوائد و خوشخبریاں اہل ایمان کے لئے ہیں، کافروں، بدعقیدوں، منافقوں کے لئے کچھ نہیں جیسے ابوجہل ابولہب عتبہ وشیبہ وغیرہم کہ حرمین طیبین میں مرے مگر ٹھکانہ جہنم ہی ہے اللہ تعالیٰ کامل ایمان عطا فرمائے آمین۔

حدیث شریف مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ (شعب الایمان)

ترجمہ: جو میرے پردہ فرمانے کے بعد حج کرے پھر میری قبر انور کی زیارت کرے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے میری حیات ظاہری میں زیارت کی۔

تبصرہ: حضرات علماء کرام فرماتے ہیں اگر حج فرض ہے تو پہلے حج کرے اور پھر مدینہ شریف حاضری دے اور اگر حج نفلی ہے تو پہلے زیارت مدینہ کرے اور اور پھر حج نفل ادا کرے تاکہ زیارت مدینہ شریف کے بعد اپنے گھر کا سفر نہو بلکہ بیت اللہ کا سفر ہو۔ عشاق حج نفل میں زیارت مدینہ منورہ کی نیت سے گھر سے چلتے ہیں راستے میں مکہ مکرمہ اور حج کا موسم پڑجاتا ہے تو حج بھی کرلیتے ہیں۔

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ انور کی زیارت خود حضور انور کی زیارت ہے اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر انور میں حقیقی دنیاوی حیات سے زندہ ہیں۔ آپ سے ہر طرح کی مدد و نصرت حاصل کی جاتی ہے حضرات شہداء کرام کی حیات معنوی ہے اور حضور انور کی حیات حقیقی دنیاوی ہے کہ رزق بھی ملتا ہے۔

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ ۔ (ابن ماجہ شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالٰی نے زمین پر حضرات انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام فرما دیا ہے لہٰذا اللہ تعالٰی کے نبی زندہ ہیں رزق دیے جاتے ہیں۔

اور نہ صرف یہ کہ انبیاء کرام زندہ ہیں اور رزق دیے جاتے ہیں بلکہ اپنی قبور میں نماز ادا فرماتے ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف قَالَ الْاَنْبِيَاءُ اَحْيَاءٌ فِيْ قُبُوْرِهِمْ هُمْ يُصَلُّوْنَ ۔ (بیہقی)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں نماز پڑھتے ہیں۔

تبصرہ: حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی اپنی قبور میں زندہ ہیں کھاتے پیتے ہیں نماز پڑھتے ہیں انکی حیات بالکل حقیقی دنیاوی ہے موت آنا صرف ایک وعدۂ الٰہی کا پورا ہونا ہے سیدنا حضرت ملا علی قاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی کتاب مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ يُرْزَقُ وَيُسْتَمَدُّ مِنْهُ الْمَدَدُ الْمُطْلَقُ (ترجمہ) بیشک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں رزق دیے جاتے ہیں اور ان سے ہر قسم کی مدد طلب کی جاتی ہے۔ گویا کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں نہ صرف یہ کہ زندہ ہیں بلکہ اپنی امت کی امداد و اعانت بھی فرماتے ہیں اور سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مکتوب "سلوک اقرب السبل بالتوجہ الی سید الرسل" میں فرماتے ہیں کسی شخص کو اس مسئلے میں کوئی اختلاف نہیں ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کہ حضور الانور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم حیات کی حقیقت کے ساتھ قائم و باقی ہیں۔ اس حیات نبوی میں مجاز کی آمیزش اور تاویل کا وہم تک نہیں ہے اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے اعمال پر حاضر و ناظر ہیں اور طالبان حقیقت کے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو حضور الانور کی طرف توجہ رکھتے ہیں حضور الانور ان کو فیض بخشنے والے اور مُربّی ہیں ۔

سن لے اے بے شعور زندہ ہیں
یعنی میرے حضور زندہ ہیں

حضور الانور کو "حاضر و ناظر" حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلوی نے فرمایا ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہمارے حضور الانور حاضر و ناظر ہیں اور یہ عقیدہ بھی ان کے اپنے گھر کا نہیں بلکہ آیات قرآنی اور احادیث کریمہ سے ثابت ہے جس کے لئے "جاء الحق" کی طرف رجوع فرمائیں ۔ بہرحال ہمارے حضور الانور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں ۔

جو اجل تھی وہ وعدۂ حق تھا
پھر ہمیشہ حضور زندہ ہیں (انتخاب قدیری)

اسی لئے حضور الانور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میرے پردہ فرمانے کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو گویا اس نے مجھے ظاہری حیات میں دیکھا اور اسی زیارت کے سلسلے میں ایک اور اعلان نبوی ملاحظہ فرمائیے ۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ ۔ (دار قطنی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے ۔

آل انڈیا مشن مجددم مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

تبصرہ: حالت ایمان میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربت شریف کی زیارت سے اتنا بڑا انعام میسر آتا ہے کہ شفاعت حضور انور اس کے لئے واجب ہے تو جنہوں نے حضور انور کو سر کی آنکھوں سے دیکھا ہے ان کے لئے کیسے کیسے انعامات ہوں گے۔

وہ شفاعت پائے گا اللہ کی محبوبؐ کی
جو مسلماں دیکھ لے تربت رسول اللہ کی
(شمائل انتخاب)

چند احادیث کریمہ "زیارت قبرنبی" سے متعلق اور ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَنِیْ زَائِرًا لَا تَحْمِلُہٗ حَاجَۃٌ اِلَّا زِیَارَتِیْ کَانَ حَقًّا عَلَیَّ اَنْ اَکُوْنَ لَہٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ۔ (دار قطنی شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میری زیارت کی نیت سے آیا سوائے میری زیارت کے اور کسی حاجت کے لئے نہ آیا تو مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن میں اس کی شفاعت فرماؤں۔

حدیث شریف مَنْ زَارَنِیْ فِی الْمَدِیْنَۃِ مُحْتَسِبًا کَانَ فِیْ جِوَارِیْ وَکُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (بیہقی)۔

ترجمہ: جو شخص ثواب کی نیت سے مدینہ شریف میں میری زیارت کرلے تو قیامت کے دن وہ میرا پڑوسی ہوگا اور میں اس کی شفاعت فرماؤں گا۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت تک کے لئے اپنی امت کی شفاعت کا سامان فراہم فرمادیا ہے

وہ کیا ہے جو نہ پاؤگے یہاں سے
خدا پایا ہے جب اس آستاں سے
(دیا نبی ص۱۲۶)

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:7020121316 ▪ عمران حسین قدیری:9158429915

حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حق کا اعلان فرمایا مگر امتی کا حق کیا ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف اَلْمَدِیْنَۃُ بِھَا قَبْرِیْ وَبِھَا بَیْتِیْ وَحَقٌّ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ زِیَارَتُھَا۔ (ابو داؤد)

ترجمہ: مدینہ شریف میں میری قبر ہے اور اسی میں میرا گھر ہے اور ہر مسلمان پر حق ہے کہ وہ اس کی زیارت کرے۔

تبصرہ: گویا کہ ہر مسلمان پر یہ حق ہے کہ وہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کی زیارت کرے اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر حق ہے کہ وہ اپنے زائرین قبر کی اپنے کرم سے شفاعت فرمائیں یہ انعام وکرم کی بارشیں ہیں اور ساتھ ہی حضور انور نے اس کی ادائیگی نہ کرنے والوں کے لئے سخت وعید ارشاد فرمائی ہے۔

حدیث شریف مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ (الکامل)

ترجمہ: جس نے بیت اللہ شریف کا حج کیا اور میری زیارت نہ کی تو یقیناً اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

تبصرہ: ہر مسلمان بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم کرنے والا کس درجے کا بدبخت ہوگا اور اس کا ٹھکانہ کیا ہوگا۔ کسی مجبوری کے باعث نہ پہونچ سکے۔ یہ اور بات ہے، مگر وہ مجبوری ہی ہو حیلہ بہانہ اور بدعقیدگی نہ ہو جیسا کہ بعض لوگ بدعقیدگی کی بنیاد پر کہہ دیتے ہیں کہ "وہاں کیا رکھا ہے،، یہ شقاوت قلبی ہے۔ اسی مضمون کی ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف مَنْ زَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ

ترجمہ: جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے وصال کے بعد تو گویا اس نے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حَیَاتِیْ وَمَنْ لَّمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ ۔

(ابن عساکر)

میری زیارت کی میری حیات ظاہری میں اور جس نے میری زیارت نہ کی اس نے یقیناً مجھ پر ظلم کیا۔

ساتھ ہی ساتھ ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیے ۔

حدیث شریف مَنْ زَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَمَنْ لَّمْ یَزُرْ قَبْرِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ

(جذب القلوب)

ترجمہ: جس نے میری قبر کی زیارت کی میرے وصال کے بعد تو گویا اس نے میری ظاہری حیات میں میری زیارت کی اور جس نے میری قبر کی زیارت نہیں کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

تبصرہ: بیت اللہ شریف کا حج کرنا "حق اللہ" ہے اور زیارت تربت انور "حق النبی" ہے اللہ تعالے کا حق ادا کرنا حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا نہ کرنا یہ حقیقت میں ظلم ہی ہے چونکہ حج بیت اللہ شریف کی سعادت بھی تو حضور انور کے صدقہ وطفیل میں ملی ہے تو جنکے صدقے میں "حق اللہ" ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوانہیں کے حق سے صرف نظر و گردانی یہ حرماں نصیبی اور احسان فراموشی و محسن کشی کے مترادف ہے۔ حضور انور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں "حق اللہ وحق النبی" کی ادائےگی پر بشارت عظمیٰ عنایت فرمائی ہے۔

حدیث شریف مَنْ حَجَّ اِلٰی مَکَّۃَ ثُمَّ قَصَدَنِیْ فِیْ مَسْجِدِیْ کُتِبَتْ لَہٗ حَجَّتَانِ مَبْرُوْرَتَانِ ۔

(مسند الفردوس)

ترجمہ: جس نے مکہ شریف میں حج کیا پھر میری زیارت کی نیت سے میری مسجد میں حاضر ہوا اس کے لئے دو مقبول حج لکھے جائیں گے ۔

تبصرہ: گویا کہ حج بیت اللہ کی مقبولیت کا راز زیارت بیت النبی میں ہی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس راز کو اس طرح ظاہر فرما دیا کہ جو حج کے بعد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

میری زیارت کو آئے گا اس کو دو حج مقبول کی سعادت ملے گی۔ کیونکہ اس نے دو حق ادا کئے ہیں ایک "حق اللہ" دوسرے "حق النبی"۔ ع

آقا کی گلی کا اک پھیرا اک حج کی برابر ہوتا ہے

بہر حال "قبر نبی" کی زیارت سعادت کبریٰ ہے اور اہل ایمان کے دل اس سعادت کے لئے تڑپتے ہیں۔ چنانچہ زیارت قبر نبی کے سلسلے میں ایک حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں کہ مومنوں کے سینوں کو دیدار مدینہ سے کیا سکون ملتا ہے۔ قدوم میمنت لزوم سے لپٹ کر جان کا نذرانہ بارگاہ محبوب میں گزارتے ہیں۔

حدیث شریف اَنَّ اِمْرَءَةً قَالَتْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اِكْشِفِیْ لِیْ عَنْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَتْهُ لَهَا فَبَكَتْ حَتّٰی مَاتَتْ۔

(شفا شریف)

ترجمہ: سیدنا حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں ایک صحابیہ نے عرض کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کو کھول دیجئے تو میں نے قبر شریف کو کھولا تو وہ صحابیہ رونے لگیں یہاں تک کہ وصال ہو گیا۔

تبصرہ: سیدنا حضرت ملا علی قاری اور سیدنا حضرت علامہ احمد شہاب الدین مصری اس روایت کی شرح میں فرماتے ہیں کہ اس پردے کو اٹھا دیا جو قبر نبوی پر پڑا رہتا ہے۔ لہٰذا جب ان صحابیہ نے پردے کے ہٹنے کے بعد قبر انور کو دیکھا تو رونے لگیں اور وہیں واصل بحق ہو گئیں۔ ایمان والوں کے دلوں کی تڑپ اور مضطرب جان کو محبوب کے قدموں میں حقیقی آرام و سکون میسر آجاتا ہے ؎

ہے سر وقت آخر در مصطفٰے پر
قضا عمر بھر کی ادا ہو رہی ہے (دیا نبی ص)

اس حدیث پاک سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کی قبر انور پر "چادر" پڑی رہتی تھی اس کو ان صحابیہ نے حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ سے عرض کیا اور آپ نے قبر انور سے چادر کو ہٹایا اور قبر انور کی زیارت کرائی۔ مذکورہ حدیث شریف کی روشنی میں قبروں پر "چادر" غلاف ڈالنے کا روشن ثبوت ملتا ہے۔ قبروں پر چادر ڈالنا یہ کوئی من گھڑت طریقہ نہیں ہے بلکہ سنتِ صحابۂ کرام" ہے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے۔ میرے تمام صحابہ تاروں کی طرح ہیں تم جس کی پیروی کروگے ہدایت پا جاؤ گے۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ حَجَّۃَ الْاِسْلَامِ وَزَارَ قَبْرِیْ وَغَزَا غَزْوَۃً وَصَلّٰی فِی الْبَیْتِ لَمْ یَسْئَالِ اللّٰہُ فِیْمَا افْتَرَضَ عَلَیْہِ (الوفاء)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فریضۂ حج ادا کیا اور میری قبر کی زیارت کی اور جہاد کیا اور بیت المقدس میں نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ اس سے فرائض کے بارے میں پوچھ گچھ نہ فرمائے گا۔

تبصرہ: یہ بات تو بالکل ظاہر ہے کہ جو مسلمان حج کرے مدینے شریف قبر انور پر حاضری دے بیت المقدس میں نماز پڑھے جہاد فی سبیل اللہ کرے وہ شخص کتنا متقی پرہیزگار عبادت گزار ہوگا وہ ایمان و عقیدے کی نعمت سے ضرور سرشار ہوگا اور جب یہ تمام باتیں موجود ہوں تو فرائض کی باز پرس کا سوال ہی کیا ہے وہ تو محبوب خدا اور محبوب محبوب خدا ہوگا یہ تو اس صورت میں ہے کہ ایک شخص میں یہ ساری خوبیاں موجود ہوں ورنہ اگر وہ کسی ایک خوبی کا بھی حامل ہے تو مقام فضیلت میں یہ ہر عمل کی فضیلت ہو سکتی ہے یعنی جو حج فرض کرے یعنی بیت اللہ کی زیارت کرے یا زیارت بیت النبی کرے یا راہ حق میں لڑے یا بیت المقدس میں نماز پڑھے ان میں سے کسی بھی فضیلت کا حامل ہو اس سے قیامت میں اللہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

تعالیٰ فرائض سے متعلق باز پرس نہیں فرمائے گا اس سے بھی حج و زیارت کی عظمت و فضیلت کا پتہ چلتا ہے۔

حدیث شریف قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ مَکَّۃَ اَظْلَمَ مِنْھَا کُلُّ شَیْئٍ وَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِیْنَۃَ اَضَاءَ مِنْھَا کُلُّ شَیْئٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَدِیْنَۃُ بِھَا قَبْرِیْ وَبِھَا بَیْتِیْ وَتُرْبَتِیْ وَحَقٌّ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ زِیَارَتُھَا ۰ (اتحاف)

ترجمہ: سیدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ شریف سے ہجرت فرمائی تو وہاں کی ہر چیز پر اندھیرا چھا گیا اور جب مدینے شریف رونق افروز ہوئے تو وہاں کی ہر چیز روشن و منور ہوگئی تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ شریف اس میں میری قبر ہے میرا گھر ہے میری تربت ہے اور ہر مسلمان پر حق ہے اسکی زیارت کا۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ شریف سے ہجرت فرمائی تو مکہ مکرمہ کی ہر شئی سوگوار ہے کہ ذات عالی کے قدوم کی برکت سے یہ برکتیں اور عظمتیں ملیں آج وہ جارہا ہے گویا کہ مکہ شریف کے در و دیوار سوگوار ہیں۔ اشجار و احجار سوگوار ہیں چمن و لالہ زار سوگوار ہیں۔ حرم شریف اور اس کے مینار سوگوار ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتِ عظمیٰ ہمیں چھوڑ کر جارہی ہے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق حضور انور کو بحیثیت رسول و محسن جانتی و پہچانتی ہے مکہ شریف میں اندھیرا چھا گیا کہ نور والا داتا جارہا ہے مکہ مکرمہ کی ہر چیز سے آثارِ غم نمایاں ہیں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے جس تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے بعدہٗ اس کو الگ کر دیا گیا اور ایک باقاعدہ منبر اس جگہ لاکر رکھا گیا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

جب حضور انور اس نئے منبر پر رونق افروز ہوئے تو کھجور کا تنا جس پر اس منبر سے پہلے حضور انور ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے باواز بلند رونے لگا اور اس سوکھی لکڑی کو غم جدائی برداشت نہ ہو سکا اور گریہ وزاری کرنے لگا حضور انور نے اس کی تسلی فرمادی کہ دنیا چند روزہ ہے ہم نے تمہیں جنت میں ٹھکانہ مرحمت فرمایا۔ اور وہاں ہمیشہ کے لئے ہماری خدمت میں رہو گے تو اس سوکھی لکڑی کا غم غلط ہوا اور اسے قرار آیا ذرا سوچو جب لکڑیاں حضور انور کے فراق میں روئیں مکہ شریف کی تمام چیزیں تاریک ہو جائیں تو ان عقل و ہوش، ایمان و محبت سے سرشار عشاق کا کیا ہوتا ہو گا اور ان کے دلوں پر کیا گزرتی ہوگی جب مدینے شریف سے رخصت ہوتے ہوں گے پھر حضور انور کا مدینہ شریف تشریف لے جانا اور مدینہ منورہ کی ہر چیز کا جگمگانا مسکرانا بتا رہا ہے کہ مدینے شریف کا ذرہ ذرہ، چپہ چپہ حضور انور کو جانتا پہچانتا ہے کہ یہ وہ آرہے ہیں جو میرا مقدر سنواریں گے۔ میرے بگڑے ہوئے ماحول کو نکھاریں گے۔ یہ قدم نور والے ہیں جہاں رکھدیں نور برسے ؎

دم قدم سے آپ کے حضور
صحرا لالہ زار ہو گئے (دیا نبی ص)

چنانچہ ایک حدیث شریف میں آیا کہ جب حضور انور پیدا ہوئے تو ایسا نور برسا کہ ملک شام کے محلات و قصور روشن و منور ہو گئے ؎

جب ان کی ولادت کے آثار نظر آئے
چھائے ہوئے عالم پر انوار نظر آئے (شمائل انتخاب)

حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم مدینے شریف تشریف لائے۔ سارا مدینہ جگمگا رہا ہے عالم یہ ہے کہ ؎

چاند بھی جس کو دیکھے تو شرمائے ہے خلد بھی جسکو دیکھے تو للچائے ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وہ نظارا دو عالم میں ہوگا کہاں دوستو جو نظارا مدینے میں ہے

(شمائل انتخاب)

حدیث شریف وَمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ اُمَّتِیْ لَهٗ سَعَةٌ ثُمَّ لَمْ يَزُرْنِیْ فَلَيْسَ لَهٗ عُذْرٌ

(جذب القلوب)

ترجمہ: اور میرا امتی جس کو زیارت کی آسانیاں میسر ہیں اور پھر وہ میری زیارت نہ کرے تو اس کا کوئی عذر (قیامت کے دن) نہیں چلے گا۔

تبصرہ: وہ بخیل کنجوس ذرا خیال تو کریں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دولت وثروت سے نوازا ہے مگر ان کے دل میں "دیار حبیب" کی حاضری کے لئے کبھی دل میں یہ خیال تک نہیں آتا وہ ذرا اپنا بھیانک انجام سوچیں کہ میدان قیامت میں اللہ تعالیٰ کے حضور اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کا کوئی حیلہ بہانہ اور عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔ لہٰذا وہ مسلمان جنہیں اللہ تعالیٰ نے مدینہ شریف حاضری دینے کی استطاعت بخشی ہے انہیں چاہیئے کہ وہ زندگی کی پہلی فرصت میں زیارت مدینہ طیبہ کی سعادت حاصل کریں سستی و کاہلی کا شکار نہ ہوں ہاں وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے دولت وثروت سے نہیں نوازا ان کے دلوں میں حسرتیں اور ارمان مچلتے رہتے ہیں اور وہ حجاج کرام کے قافلوں کو حسرت بھری نگاہوں سے تکتے رہتے ہیں ؎

قافلے جبکہ سوئے حرم چل دئے عاشقانِ حرم دیکھتے رہ گئے
جنکو اذنِ حضوری ملا چل دئے دور تک اٹکو ہم دیکھتے رہ گئے
دل میں طوفان حسرت امنڈتا رہا انکو باچشم نم دیکھتے رہ گئے
قافلہ جبکہ حجاج کا چل دیا ہم خدا کی قسم دیکھتے رہ گئے

(شمائل انتخاب)

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

یہ تو عام مسلمانوں کی حالت ہے کہ حسرت و تمنا کے دیپ جلائے دیدار مدینہ کی آس لگائے بیٹھے رہتے ہیں لیکن ایک گروہ خاص مسلمانوں میں "خاصانِ خدا" یعنی اولیاء اللہ کا ہے ان کے دل میں جب دیدار مدینہ کی تمنا جھلکی لیتی ہے۔ تو اپنے جسم کو یہیں چھوڑ کر چل دیتے ہیں۔

سیدنا حضرت مُحَدِّثِ اعظم ہند کچھوچھوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج و زیارت کے ارادے سے بمبئی کے لئے روانہ ہوئے راستے میں مراد آباد شریف آیا اتر گئے اور سیدنا حضرت صدر الافاضل مراد آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ "صاحب تفسیر خزائن العرفان شریف" کی خدمت میں حاضر ہوئے اور "بارگاہِ نعیمی" میں عرض کیا حضور دیار حبیب تشریف لے چلیں سیدنا حضرت صدر الافاضل نے فرمایا آپ چلیں فقیر بھی حاضر ہوگا حضرت مُحَدِّثِ اعظم ہند تھوڑے وقت مراد آباد شریف رہ کر زیارت حرمین طیبین کے لئے روانہ ہو گئے۔ حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور روضۂ انور پر کھڑے حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی ڈالیاں نچھاور کر کے اپنی غلامی کا اظہار کر رہے تھے کہ احساس ہوا کہ برابر میں حضرت صدر الافاضل کھڑے ہیں۔ ایک والہانہ کیفیت کے ساتھ نعیمی لبوں پر ترانۂ درود و سلام ہے حضرت مُحَدِّث اعظم ہند فرماتے ہیں کہ میں نے کنکھیا کر دیکھا تو واقعی حضرت صَدر الافاضل حاضر دربارِ نور ہیں میں نے سوچا کہ بعد فراغت ملاقات ہو جائے گی اور میں پھر صلوٰۃ و سلام میں محو و مشغول ہو گیا لیکن جب میں درود و سلام سے فارغ ہوا اور میں نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو حضرت صَدر الافاضل دکھائی نہ دیئے میں نے تلاش کیا مگر ملاقات نہ ہو سکی حضرت مُحَدِّثِ اعظم ہند فرماتے ہیں کہ میں تاڑ گیا کہ معاملہ کچھ اور ہی ہے لہٰذا آپ نے فوراً مدینہ منورہ سے تار فرمایا کہ حضرت صدر الافاضل کی خیریت سے آگاہ کرو اور مراد آباد

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

شریف سے تار جاتا ہے کہ حضرت صدر الافاضل ۱۸، ذوالحجہ کو رات تقریباً ساڑھے بارہ بجے وصال فرماگئے گویا کہ خاصان خدا کی حاضری کا اندازیہ ہوتا ہے کہ ادھر غیر حاضری ادُھر حاضری مراد آباد شریف سے انتقال مدینے شریف میں محبوب سے وصال بہر حال یہ بڑے لوگ ہیں ان کی بات بڑی ہے اگر ہم غریب ہیں تو ارمان وتمنا دل میں رہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے دولت وثروت سے نوازا ہے اور کوئی شرعی مانع بھی نہیں ہے تو حج وزیارت کے لئے ضرور جانا چاہئے یہ ایک مومن کے لئے بڑی سعادت ہے اور دیار حبیب کی حاضری نعمت کبریٰ ہے اگر استطاعت کے باوجود زیارت مدینہ شریف نہ کی تو کل میدان قیامت میں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا اور اس وعید میں حضور انور کی شان رحمت نمایاں ہے تاکہ میرے امتی وعدوں سے نہ آئیں تو وعیدیں سنکر آئیں اور اپنے نامۂ اعمال کو ابدی وسرمدی نعمتوں اور فضیلتوں سے جگمگائیں ایمان والوں کا یہ نشان ہے کہ ان کے قلوب مدینہ شریف کی طرف کھینچتے ہیں۔

حدیث شریف قَالَ اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَارِزُ اِلَی الْمَدِیْنَةِ کَمَا تَارِزُ الْحَیَّةُ اِلٰی جُحْرِهَا ٥ (بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان مدینے شریف کی طرف کھنچ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل کی طرف کھنچ آتا ہے۔

تبصرہ: مذکورہ بالا حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ ایمان مدینے کی طرف کھنچ آئے گا۔ بالکل ایسے ہی جیسے آپ کسی جلسے یا جلوس یا کسی تقریب کے موقع پر کہیں کہ " سارا مراد آباد شریف آگیا تھا"، ظاہر ہے کہ یہاں مراد آباد شریف کے آنے سے اہل مراد آباد شریف مراد ہیں اسی طرح حدیث شریف میں ایمان سے مراد اہل ایمان ہیں گویا کہ ایمان والے مدینے شریف کی طرح ایسے کھنچ آئیں گے جس طرح سانپ اپنے بل

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کی طرف کھنچ آتا ہے اور اس کا اطلاق ہر زمانے پر ہو گا چاہے زمانۂ رسالت ہو یا آج کا زمانہ یا کل قیامت تک کا زمانہ اہل ایمان ہر زمانے اور ہر قرن میں مدینے کے عاشق و شیدا ہوں گے اور ان کے دل مدینے شریف کی طرف مائل ہوں گے چنانچہ آج بھی مومنوں کے دل مدینے شریف کی طرف کھنچتے ہیں اور مومن چاہتے ہیں کہ ہر لمحہ دیار حبیب میں گزرے ؎

مدینے جاؤں نہ آؤں وہیں یہ رہ جاؤں
درِ رسول پہ قصہ تمام ہو جائے

بہر حال ایمان کی شان و پہچان یہی ہے کہ اس کا دل مدینے شریف کی طرف کھنچے لیکن یہ بڑا سخت مقام ہے کہ آج عشاق مدینہ شریف "دیار حبیب" میں قیام کرنا چاہیں اور اپنی زندگی بھر کی بے قراری کو قرار دینا چاہیں تو عشاق مجبور و معذور ہیں اور انہیں زیادہ دن قیام کی اجازت بھی نہیں ہے نہ جانے کتنے عشاق اپنا دل مسوس کر اپنی حسرتوں کا جنازہ لے کر واپس چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے طفیل وہ وقت لائے جب عشاق مدینہ منورہ دل بھر کر دیارِ حبیب میں رہیں اور جی بھر کر گنبد خضریٰ کا نظارا کریں اور کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہ ہو زیادہ دنوں مدینے شریف میں قیام پہ پابندی لگانا ختم ہو جائے۔

حدیث شریف اَوَّلُ مَنْ اَشْفَعُ مِنْ اُمَّتِیْ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ ثُمَّ اَهْلُ مَكَّةَ ثُمَّ اَهْلُ الطَّائِفَةِ۔ (طبرانی شریف)

ترجمہ: اپنی امت میں سب سے پہلے اہلِ مدینہ کی شفاعت فرماؤں گا پھر اہلِ مکہ کی پھر اہلِ طائف کی۔

تبصرہ: حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

پاک میں اس حقیقت کا اظہار فرمایا۔ مدینے شریف کی برکتیں رحمتیں عظمتیں "میری امت" کو ملیں گی۔ لہٰذا اگر کوئی بے ایمان بدعقیدہ، گستاخ، عظمت رسالت کا منکر، عقیدے کا بدعتی تمام زندگی مدینے شریف میں رہے تو اس کو کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ ابھی حضور انور کا امتی ہی نہیں ہے۔ ایسے بناسپتی مدنی سے تو غیر مدنی بہتر ہے ؎

بوجہل یہ تیری قسمت تھی میخانے میں تھا محروم رہا
گھر بیٹھے اویس قرنی نے پی عشق نبی کا جام لیا

ہاں ایک مومن، حضور انور کا دیوانہ، گنبد خضری کا پروانہ، صدیق و عمر کا مستانہ ہو اور پھر مدنی ہو اس کے لئے یہ بشارت ہے کہ قیامت کے بھرے میدان میں پہلے اہل مدینہ کی شفاعت ہوگی پھر اہل مکہ کی شفاعت ہوگی پھر اہل طائف کی گویا کہ مدینے شریف میں پیدا ہونا جینا، مرنا، رہنا، سہنا سب وجہ شرافت و سعادت ہے اور سر تا سر رحمت ہی رحمت ہے۔ چنانچہ مدینے شریف کے قیام کی عظمت کے ساتھ ساتھ وہاں کے مرنے کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ شریف سے مکہ شریف جاتے اور حدود مکہ میں قدم رکھتے تو یہ دعاء فرماتے۔

حدیث شریف اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ مُنَادِیَا بِمَکَّۃَ حَتّٰی تُخْرِجَنَا مِنْھَا (مسند امام احمد)

ترجمہ: اے اللہ تعالٰی میرا وصال مکے میں نہ کر یہاں تک کہ ہمیں یہاں سے نکال دے۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف میں داخل ہوتے تو دعاء فرماتے کہ اے رب مکے شریف میں میرا وصال نہ ہو بلکہ جب مدینہ شریف واپس جاؤں تو مدینے شریف میں میرا وصال ہو اور یہی آرزو حضرات

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915▪عمران حسین قدیری:7020121316

صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دلوں میں بھی موجزن تھی چنانچہ سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ یہ دعاء فرمایا کرتے تھے۔

حدیث شریف اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ ۝ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ تعالےٰ مجھے اپنی راہ میں شہادت عطا فرما اور اپنے پیارے رسول کے شہر پاک میں مرنے کا شرف دے۔

تبصرہ: چنانچہ سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ دعاء قبول ہوئی شہادت بھی ملی اور مدینہ شریف میں وصال بھی ہوا اور گنبد خضریٰ میں آخری آرام گاہ بھی نصیب ہوئی۔ سیدنا حضرت امام مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ایک حج فرض ادا کیا اور زندگی بھر مدینے شریف میں قیام پذیر رہے اور وہیں وصال ہوا اور وہیں دفن بھی ہوئے نفلی حج تک کے لئے مدینے شریف سے باہر نہ نکلے کہیں ایسا نہ ہو کہ مدینے شریف سے قدم نکلے اور پروانۂ اجل آجائے ؎

خداوند عالم مرا وقت آخر
مدینے میں آتا یہ جی چاہتا ہے
دیارِ محمد میں مدفون ہو کر!
بڑا اوج پاتا یہ جی چاہتا ہے
(شمائل انتخاب)

دیارِ حبیب میں مرنا دفن ہونا بھی بڑی نعمت ہے خود زبانِ رسالت اس نعمت کبریٰ کے بارے میں اس طرح گویا ہے۔

حدیث شریف اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ اٰتِیْ اَهْلَ الْبَقِیْعِ۔

ترجمہ، میں ہوں جس سے سب سے پہلے زمین شق ہوگی پھر ابوبکر سے پھر عمر سے پھر میں اہل بقیع کے پاس آؤں گا تو وہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

فَیَحْشُرُوْنَ ثُمَّ اَنْتَظِرُ اَھْلَ مَکَّۃَ فَاَحْشُرُ بَیْنَ اَھْلِ الْحَرَمَیْنِ ۔ (وفاء الوفاء)

اٹھیں گے پھر اہل مکہ کا انتظار فرماؤں گا پھر مکہ شریف و مدینہ شریف والوں کے درمیان میدان حشر کو چلوں گا۔

تبصرہ: مدینے شریف میں دفن ہونا بھی باعث سعادت ہے کیونکہ جب صور پھونکا جائے گا اور سارے انسان زمین کے سینے سے نکلیں گے تو سب سے پہلے زمین حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے شق ہوگی اس کے بعد سیدنا صدیق اکبر اس کے بعد سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہما اس کے بعد مدینے شریف کے قبرستان "جنت البقیع" میں دفن شدہ مسلمان زمین سے نکلیں گے پھر مکہ شریف کے مسلمان بارگاہ رسالت میں حاضر ہوں گے اور حضور انور ان سب کو اپنے ساتھ لے کر میدان قیامت میں رونق افروز ہوں گے۔ مدینے شریف میں دفن ہونے والے مومنوں کو کتنی بڑی بشارت ہے کہ حرمین طیبین کے ان غلاموں کے جھرمٹ میں حضور انور ہوں گے اور اس شان سے یہ بارات سر محشر پہونچے گی ؎

تمام اہل محشر ہوں جس کے براتی
وہ محشر میں آقا کی بارات ہوگی (یا نبی)

حدیث شریف حَرَّمَ اللّٰہُ مَا بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَۃِ عَلٰی لِسَانِیْ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے حرم بنادیا مدینے شریف کے دونوں پتھروں کے درمیان کو میری زبان پر۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی اللہ تعالیٰ کو اتنی محبوب و مطلوب کہ سارا زمانہ مرضیٔ رب تلاش کرتا ہے مگر رب مرضیٔ محبوب تلاش فرماتا ہے ؎

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

طالب مرضیٔ رب ہیں سب اور رب
طالب مرضیٔ مصطفیٰ ہو گیا
(دیا نبی ص۱۸)

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَدِیْنَۃُ مُھَاجَرِیْ وَفِیْھَا مَضْجَعِیْ وَفِیْھَا مَبْعَثِیْ حَقِیْقٌ عَلٰی اُمَّتِیْ حِفْظُ جِیْرَانِیْ مَا اجْتَنَبُوْا الْکَبَائِرَ مَنْ حَفِظَھُمْ کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا اَوْ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ لَّمْ یَحْفَظْھُمْ سُقِیَ مِنْ طِیْنَۃِ الْخَبَالِ۔
(جذب القلوب)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ میرا مقام ہجرت ہے اسمیں میری آرام گاہ ہے یہی میرے اٹھنے کی جگہ ہے میری امت پر لازم ہے کہ حفاظت کریں میرے پڑوسیوں کی جب تک کبیرہ گناہوں سے بچتے رہیں جو شخص ان کی حفاظت کریگا تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت فرماؤں گا اور اس کے حق میں گواہی دونگا۔ اور جو شخص انکی حفاظت نہیں کرے گا اس کو دوزخیوں کا خون وپیپ پلایا جائے گا۔

تبصرہ: اس حدیث شریف میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف کی عظمت اس طرح بیان فرمائی ہے کہ مدینہ شریف وہ شہر ہے کہ میں نے مکہ شریف چھوڑ کر مدینہ شریف ہجرت فرمائی اور اسی مدینہ شریف میں میری قبر انور ہوگی۔ اور قیامت کے لئے میں مدینے شریف ہی میں اپنی قبر سے اٹھوں گا یہ مدینۂ منورہ کو شرافتیں اور کرامتیں حاصل ہیں کیونکہ اب ہمیشہ کے لئے میری اقامت مدینہ منورہ ہی میں رہے گی لہٰذا میری امت پر لازم وضروری ہے کہ وہ اہل مدینہ کی عزت وعظمت تعظیم وتکریم کرے اور ان کی حرمت کی حفاظت کرے اہل مدینہ کے حقوق کی رعایت میں ذرہ برابر بھی کوتاہی نہ

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

کرے جہاں تک ہو سکے عفو و درگزر سے کام لے مگر یہ تمام رعایتیں اس وقت
تک ہیں جب تک وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کریں یعنی شراب پینا،
سینما دیکھنا، ٹیلی ویژن پر ناجائز مناظر دیکھنا، ریڈیو پر فلمی گانے سننا، داڑھی منڈانا
نماز نہ پڑھنا وغیرہ اگر وہ کبیرہ گناہوں کا شکار ہو جائیں تو پھر وہ کسی رعایت کے
مستحق نہیں رہتے اب مسلمان غور فرمائیں کہ وہ اہل مدینہ جو مسلمان و مومن ہیں مگر
کبیرہ گناہوں کے مرتکب ہیں جب ان کے بارے میں حضور انور نے فرما دیا کہ یہ
تمام عظمتیں اور فضیلتیں اسی وقت تک ہیں جب وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب
نہ کریں تو کیا مدینے شریف میں رہنے والے وہ منافقین، بے ایمان و بدعقیدہ
کسی بزرگی اور شرافت کے حامل ہو سکتے ہیں نہیں ہرگز نہیں ان پر تو اللہ تعالیٰ
کی لعنت تمام فرشتوں کی لعنت تمام انسانوں کی لعنت جیسا کہ آپ پہلے ملاحظہ
فرما چکے ہیں خلاصۂ کلام یہ ہوا کہ خوش عقیدہ اور حرام و ناجائز کاموں سے بچنے
والے مسلمانان مدینہ شریف کی عزت و عظمت تعظیم و توقیر حضور انور کے ہر امتی
پر لازم و ضروری ہے اور جو ان مسلمانان مدینہ کا احترام کرے گا اس کے لئے حضور
انور کی بشارت ہے کہ میں کل میدان قیامت میں اس کی شفاعت فرماؤں گا اور اس
کے حق میں گواہی دوں گا اور جس نے ان خوش عقیدہ اور باعمل اہل مدینہ کی
تعظیم و توقیر نہ کی اور ان کے حقوق حرمت کی حفاظت نہ کی تو کل اسے جہنم کے
ایک ایسے حوض کا پانی پلایا جائے گا جس میں دوزخیوں کا خون پیپ اکٹھا ہے
اور اس سے بھی سخت وعید ملاحظہ فرمائیے ایک دن حضور اقدس سرور عالم صلی
اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں رونق افروز تھے آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو
اٹھایا اور بارگاہِ خداوندی میں دعا فرمائی۔

حدیث شریف اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ | **ترجمہ:** اے اللہ تعالیٰ جو میرے اور

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

وَاَهْلَ بَلَدِیْ بِسُوْءٍ فَعَجِّلْ هَلَاكَهٗ ۝ (جذب القلوب) | میرے شہر والوں کے ساتھ برائی کا خیال کرے تو اسے جلد ہلاک فرما۔

تبصرہ: چنانچہ وہ واقعات جو یزید پلید اور دوسرے لوگوں کے زمانے میں واقع ہوئے ان سے حضور انور کی اس دعاء کی قبولیت کی تصدیق وتائید بھی ہوتی ہے چنانچہ حدیث شریف میں ہے کہ ایک فتنہ پرور سردار مدینہ شریف آیا سیدنا حضرت جابر رضی اللہ تعالٰی عنہ اس وقت مدینہ شریف ہی میں جلوہ فرما تھے اور آپ کی عمر شریف زیادہ ہونے کے باعث آنکھوں کی ظاہری روشنی ختم ہو چکی تھی کسی نے ان سے کہا کہ آپ مصلحتاً کچھ دن کے لئے مدینہ شریف سے الگ چلے جائیں تاکہ اس فتنہ پرور سردار کی آفت وبربریت سے محفوظ وسلامت رہیں چنانچہ آپ اپنے دونوں صاحبزادوں کے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کر مدینے شریف سے باہر جارہے تھے۔ بڑھاپے کی کمزوری کے باعث آپ تھک کر زمین پر گر گئے۔ اس وقت سیدنا حضرت جابر کی زبان پاک پر یہ جملہ آیا، ہلاک ہو وہ شخص جس نے رسول اللہ کو ڈرایا، آپ کے ایک صاحبزادے نے دریافت کیا کہ ابا جان یہ رسول اللہ کو ڈرانا کیسے ہوا حالانکہ حضور انور کا وصال ہو چکا ہے اس پر سیدنا حضرت جابر نے ارشاد فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جس شخص نے اہل مدینہ کو ڈرایا تو گویا کہ اس نے مجھے ڈرایا ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف مَنْ اَخَافَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ ظَالِمًا اَخَافَهُ اللّٰهُ وَكَانَتْ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ (جذب القلوب) | **ترجمہ:** جس نے اہل مدینہ کو ظالمانہ طور پر ڈرایا تو اللہ تعالٰی اسکو ڈرائے گا اور اس پر اللہ تعالٰی اور تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

آل انڈیا مشن مجددمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

تبصرہ: ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایسے شخص کا کوئی عملِ خیر خواہ فرض ہو یا نفل دربار خداوندی میں قبول نہیں۔ مدینہ شریف کے رہنے والوں کو ظلماً ڈرائے و دھمکائے گا اس کو اللہ تعالیٰ ڈرائے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں، انسانوں کی لعنت ہے اور اس کے نہ فرائض قبول نہ نوافل اب ذرا غور فرمائیں کہ یزید پلید نے تو ایک بڑا لشکر اہل مدینہ سے لڑنے کے لیئے بھیجا تھا تاکہ اہالیان مدینہ منورہ کو سختی کے ساتھ قتل کرے اور جتنی شدّت کر سکتا ہو اہل مدینہ کے قتل میں کرے۔ اور تین روز مسلسل حرم نبوی میں بے حرمتی کر کے اپنی بے دینی کا مظاہرہ کیا یہاں پر اس یزیدی لشکر نے ایکہزار سات سو مہاجرین و انصار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم جو باقی رہ گئے تھے انھیں اور حضرات علماء و تابعین عظام کو شہید کر ڈالا اور مدینہ طیبہ کے دو ہزار مسلمانوں کو تہ تیغ کر دیا یہ تعداد عورتوں اور بچوں کے علاوہ ہے۔ اور سات سو حفاظِ قرآن کو شہید کر دیا نیز ستانوے قوم قریش کے ظلم کی تلوار سے ذبح کر ڈالے، فسق و فساد، اور زنا کو جائز قرار دے دیا اور یزیدی زانیوں نے اس درجہ زنا کیا کہ ایکہزار عورتوں نے اس واقعے کے بعد، اولادِ زنا، جنی۔ اور یہ یزیدی لشکری مسجد نبوی شریف میں گھوڑوں کو جولانی دیا کرتے تھے ستم بالائے ستم یہ کہ روضۂ پاک اور منبر مبارک کی درمیانی جگہ (جسکے بارے میں حضور انور نے فرمایا ہے کہ یہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے) میں یزیدی لشکر کے گھوڑے لید اور پیشاب کرتے تھے اور خود یزید پلید شرابی اور تارک نماز تھا یہ یزیدی لشکری تمام اہل مدینہ سے یزید پلید کی بیعت پر اور اس کی غلامی کے عہد پر اس طرح آمادہ کرنا چاہتے تھے اگر یزید چاہے تو اہلِ مدینہ کو بیچ ڈالے اور چاہے تو آزاد کر دے چاہے تو اطاعت خداوندی کے لیئے بلائے یا گناہ ظلم و ستم کرائے۔ جب یزید پلید کے سامنے سیّدنا حضرت عبداللہ ابن زمعہ

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن کریم اور احادیث کریمہ کی روشنی میں بیعت کے مسائل بیان فرمائے تو فوراً ان کی گردن ماردی۔ یزید پلید اور اس کے لشکر کے مظالم سے تنگ آکر اہل مدینہ نے مدینہ منورہ چھوڑ دیا تھا اور مدینہ شریف انسانوں سے خالی ہوگیا تھا چنانچہ مدینہ شریف کے پھل اور میوے جانور کھاتے تھے۔ مسجد نبوی شریف میں جانور رہنے لگے تھے اس یزیدی لشکر کا سپہ سالار "مسلم بن عقبہ مری" تھا جب اس نے مدینے شریف میں بربریت کا خوب ننگا ناچ کیا اس کے بعد مکہ معظمہ کی طرف رُخ کیا ابھی آدھے راستے میں تھا بیمار ہوا اور موت کا نوالہ ہوگیا اس سے بھی حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا کی مقبولیت کی تائید و تصدیق ہوتی ہے جو حضور انور نے اپنے رب کے حضور فرمائی تھی،، کر اے اللہ تعالےٰ جو میرے اور میرے شہر والوں کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے اسے تو جلدی ہلاک فرمادے ان یزیدیوں نے مسجد نبوی شریف کی بے حرمتی کی، اہل مدینہ کا قتل عام کیا انہیں ڈرایا دھمکایا، خود یزید پلید، بدکار، شرابی، تارک نماز فاسق نے کربلا میں آل رسول کا خون بہایا ان ظالموں جابروں کی حمایت کرنا ان کی بحیت کے گوشے نکالنا اپنے آپ کو ہلاک کرنا اور اپنی عاقبت خراب کرنا ہے خدائے قدیر جَلَّ مَجْدُہٗ، تمام مسلمانوں کو یزیدیوں اور یزیدیت سے محفوظ رکھے چنانچہ ابھی تین سال قبل مرادآباد شریف کے ایک یزیدی مفتی نے بڑے حوصلے اور بیباکی کے ساتھ یزید کی حمایت کا اعلان کردیا اور یزید پلید کی جماعت میں اپنا نام لکھالیا۔ حالانکہ ان یزیدیوں کے دل جانتے ہیں کہ یزید ظالم زانی، فاسق بدکار اس کے حمایتی بدبخت بدنصیب دوزخ کے کندے ہیں مگر دنیاوی شہرت انہیں مجبور کرتی ہے کہ یزید کی حمایت کرو ۔ ؎

بدنام بھی ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

چنانچہ صوبہ بہار کے شہر رانچی میں اسی عنوان پر مناظرہ طے ہوگیا۔ یزیدی کتابوں کا انبار لے کر میدانِ مناظرہ میں براجمان ہوگئے۔ حسینی مناظرہ صرف ایک کتاب لے کر مناظرہ گاہ میں رونق افروز ہوگئے۔ مجمع کو حیرت ہے کہ یزیدیوں کے پاس یزید کی حمایت میں اتنی کتابیں ہیں اور حسینیوں کے پاس سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی حمایت میں صرف ایک کتاب۔ اسی حیرت و استعجاب کے ڈوبے ہوئے ماحول میں مناظرے کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ حسینی مناظر نے یزیدی مناظر سے کہا ہمارا دعویٰ ہے کہ کربلا میں سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حق پر تھے اور یزید و یزیدی لشکر باطل پر تھا آپ اپنا موقف کھڑے ہوکر مجمع کے سامنے بیان کریں۔ یہ یزیدی مناظر کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ حضرت امیر المومنین یزید حق پر تھا اور حسین ابن علی ناحق تھے۔ حسینی مناظر نے وہی ایک کتاب جو لائے تھے نکالی اور مجمع میں کھڑے ہوکر فرمایا کہ مسلمان بھائیو! یہ قرآن کریم ہے جو میرے ہاتھوں میں ہے میں اس کو ہاتھ میں لے کر ایک دعا کرتا ہوں آپ آمین فرمائیں حسینی مناظر نے دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ ہمارا حشر سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کیساتھ فرما اور جہاں وہ رہیں وہیں ہم رہیں۔ حسینی مناظر نے اس کے بعد قرآن کریم یزیدی مناظر کی طرف بڑھایا کہ ہاتھوں میں لے کر آپ دعا کیجئے کہ اللہ تعالےٰ میرا حشر یزید پلید کے ساتھ فرما۔ اور کل قیامت میں جہاں یزید پلید رہے وہیں میں رہوں۔ یزیدی مناظر بولا یہ مناظرے کی جگہ ہے کہ دعا کی حسینی مناظر بولا ڈر کیوں لگ رہا ہے کیا جہنم دکھائی دینے لگا بس اتنا کہنا تھا کہ مجمع نے بخوبی جان لیا کہ یزید کی حمایت سے دنیاوی شہرت تو مل سکتی ہے مگر جنت نہیں ملے گی اگر اس یزیدی مناظر کو یزید کے یقینی جنتی ہونے کا یقین ہوتا تو ہرگز ہرگز قیامت میں یزید پلید کی رفاقت کی دعا سے ہچکچاتا نہیں۔ بہرحال حسینی مناظر زندہ باد کے فلک شگاف نعرے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

لگئے لگے یزیدی مناظر کا منہ کالا ہوا۔ اور ہر طرف سے لعنت و پھٹکار برسنے لگی بہرحال مدینہ شریف لائق تعظیم و تکریم ہے سے

سرمایہ ایماں ہے واللہ یہی واللہ
تعظیم محمد کی توقیر مدینے کی (شمائل انتخاب)

ذرا خیال فرمائیے کہ مسجد نبوی شریف کی بے حرمتی ان یزیدیوں نے کی حالانکہ مسجد نبوی شریف کی عظمت و فضیلت سے کتب احادیث مبارکہ بھری پڑی ہیں چند احادیث کریمہ ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلوٰۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ ھٰذَا خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلوٰۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ ٥ (بخاری شریف)

ترجمہ: جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں ایک نماز اور مسجدوں کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

تبصرہ: مسلم شریف کی روایت میں اتنا اور بھی ہے کہ میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مسجد ہے یعنی جس کا بانی کوئی نبی ہو۔ ہماری اور آپ کی تو بات ہی کیا ہے حضرات انبیاء کرام علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام نے جن مساجد کو تعمیر فرمایا ہے ان میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد شریف کا مقام یہ ہے کہ اس کی نماز ان کی ہزار نمازوں سے افضل و اعلیٰ برتر و بالا ہے سوائے مسجد حرام کے جو سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعمیر فرمودہ ہے۔ "سوائے مسجد حرام کے" اس جملے کے دو مطلب ہو سکتے ہیں یا تو یہ کہ مسجد نبوی کی ایک نماز مسجد حرام کی ہزار نمازوں سے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

افضل نہیں ہے بلکہ برابر ہے یا پھر یہ کہ مسجد نبوی کی ایک نماز دوسری مساجد کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے کہ وہاں کی نماز مسجد نبوی شریف کی سو نمازوں کے برابر ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ۔

حدیث شریف اَلصَّلٰوةُ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَالصَّلٰوةُ فِیْ مَسْجِدِیْ بِاَلْفِ صَلٰوةٍ وَالصَّلٰوةُ فِیْ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ بِخَمْسِمِائَةِ صَلٰوةٍ ۔ (جذب القلوب)۔

ترجمہ: ایک نماز مسجد حرام میں ایک لاکھ نمازوں کی برابر ہے اور ایک نماز میری مسجد میں ہزار نمازوں کے برابر ہے اور ایک نماز بیت المقدس میں پانچسو نمازوں کے برابر ہے ۔

تبصرہ: غالباً مسجد حرام کو یہ فضیلت اس لئے ہے کہ اس کو حضور انور سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے جد کریم حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے بنایا ہے اس اعتبار سے مسجد حرام کی یہ فضیلت بھی حضور انور ہی کا فیض ہے ۔

حدیث شریف مَنْ صَلّٰی فِیْ مَسْجِدِیْ اَرْبَعِیْنَ صَلٰوةً لَا تَفُوْتُهٗ صَلٰوةٌ كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ ۔ (طبرانی)

ترجمہ: جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں نہ فوت ہو اس کی کوئی نماز تو اس کا جہنم سے چھٹکارا لکھدیا جاتا ہے اور عذاب سے چھٹکارا اور نفاق سے چھٹکارا ۔

تبصرہ: اس حدیث شریف سے مسجد نبوی کی فضیلت آشکارا ہو جاتی ہے کہ اگر متواتر چالیس نمازیں یہاں پڑھ لی جائیں تو عذاب سے نجات جہنم سے نجات نفاق سے خلاصی ان تینوں انعامات کا لازم یہ ہے کہ جو آٹھ دن مسلسل مسجد نبوی میں نماز پنجگانہ ادا کرے وہ جنتی ہے ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص پاک وصاف ہو کر اپنے گھر سے نکلے اور اس کی غرض یہ ہو کہ " میری مسجد "

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

میں ایک نماز ادا کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ایک حج کامل کا ثواب لکھا جاتا ہے ایک اور حدیث پاک میں ہے جو شخص اس مسجد (مسجد نبوی شریف) میں آئے تاکہ اچھی بات سیکھے اور سکھائے تو اس کا درجہ اس شخص کی برابر ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس نیت سے نہ آئے بلکہ اس کی نیت مخلوق سے ملاقات اور بات چیت کرنا ہے تو اس کی حیثیت اس شخص کی طرح ہے جو اپنے محبوب کو دوسروں کے قبضے میں دیکھتا ہوں۔ ان احادیث مبارکہ سے مسجد نبوی شریف کی عزت و شرافت بزرگی و کرامت ظاہر و باہر ہے۔

حدیث شریف لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰی ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدَ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِیْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: سامانِ سفر نہ باندھا جائے مگر تین مسجدوں کی طرف مسجد حرام میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

تبصرہ: اس حدیث شریف سے یہ معلوم ہوا کہ کسی مسجد میں نماز پڑھنے کی غرض سے سفر کیا جاسکتا ہے تو وہ صرف تین مسجدیں ہیں یعنی ان تینوں مسجدوں میں نماز پڑھنے کے لیے اگر سفر کیا جائے تو یہ بات شریعت میں مطلوب و محبوب ہے چونکہ ان مساجد میں ثواب زیادہ ہے اور اس میں مومنوں کی بھلائی ہے۔ بعض نادانوں اور کم علموں نے اس حدیث شریف کے یہ معنیٰ کیے ہیں کہ ان تین مسجدوں کے علاوہ کہیں کے لیے سفر کرنا جائز نہیں حالانکہ یہ تو عقل و دانائی کے بھی خلاف ہے تحصیل علم کے لیے طالبان علوم دینیہ کیا کیا طویل سفر کرتے ہیں چنانچہ آج بھی دیکھئے "پیلی بھیت شریف" کے الجامعۃ القدیریہ دربار سیدنا حضور اللہ ہو میاں اور مرکز اہلسنّت جامعہ قدیریہ نعیمیہ مرادآباد شریف میں دور و دراز سے سفر کرکے آئے ہوئے طلبہ حصول علوم دینیہ میں معروف و مشغول ہیں۔ دنیا بھر کے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مسلمان سفر کرکے بزرگان دین کے اعراس مبارکہ میں شریک ہو کر دنیا و آخرت کی سعادتیں حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات بالکل ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ان تینوں مسجدوں کے علاوہ کسی مقام کے لئے سفر کرنا منع نہیں ہے بلکہ مساجد کے لئے اگر سفر کیا جائے تو وہ صرف تین مسجدیں ہیں چنانچہ ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیے جس سے آپ کو اور بھی عرفان میسر آئے گا۔

حدیث شریف لَا یَنْبَغِیْ لِلْمُطِیِّ اَنْ تَشُدَّ رِحَالُهَا اِلٰی مَسْجِدٍ یَنْبَغِیْ فِیْهِ الصَّلٰوةُ غَیْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِیْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔ (امام احمد)

ترجمہ: سفر کرنے والے کو جائز نہیں کہ سامان سفر باندھے کسی مسجد کی طرف نماز کی فضیلت حاصل کرنے کے لئے سوائے مسجد حرام اور میری مسجد اور مسجد اقصیٰ کے۔

تبصرہ: اس حدیث شریف نے تو بالکل صاف صاف بیان فرما دیا کہ علوم دینیہ حاصل کرنے کے لئے مدارس عربیہ کے لئے سفر کرنا یا بزرگانِ دین کے مزارات پر حاضری دینے کے لئے سفر کرنا یہ ممنوع نہیں ہے اور نہ کسی حدیث شریف میں اس کی ممانعت آئی ہے بلکہ حدیث شریف میں یہ بتایا گیا ہے کہ زیادہ ثواب حاصل کرنے کے لئے سوائے تین مسجدوں کے کسی مسجد کی طرف سفر نہ کیا جائے۔ بعض لوگوں کی عادت ہے کہ وہ زبردستی ہر جگہ مزارات مبارکہ اور اولیاء کرام کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جیسا کہ عموماً دیکھا گیا ہے قرآن کریم میں جو آیات کریمہ بتوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں کچھ نادان لوگ اُن بت والی آیتوں کو اولیاء کرام اور مزارات بزرگان دین پر بلا وجہ چسپاں کرکے مسلمانوں کو اولیاء کرام کی عظمتوں اور مزارات مبارکہ کی برکتوں کا مخالف بنا دیتے ہیں ؎

بت والی آیتوں کو یہ ولیوں پہ فِٹ کریں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نفرت ہے ان کو دوستو اہل قبور سے (ریابی)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم اور احادیث کریمہ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے حضرات انبیاء کرام و اولیاء عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کا سچا وفادار بنائے اور مزارات مبارکہ سے فیوض و برکات حاصل کرنے کی سعادت عطا فرمائے آمین۔ مسجد نبوی شریف کی فضیلت قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بھی بیان فرمائی ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

ترجمہ: اور جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہونچانے کو اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو اور اس کے انتظار میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے ہم نے تو بھلائی چاہی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بے شک جھوٹے ہیں۔ اس میں کبھی کھڑے نہ ہونا بے شک وہ مسجد کہ پہلے ہی دن سے جس کی بنیاد پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ اس قابل ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں تو کیا جس نے اپنی بنیاد رکھی اللہ سے ڈر اور اس کی رضا پر وہ بھلا یا جس نے اپنی نیو چنی ایک گراؤ گڑھے کے کنارے تو وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں ڈھ پڑا

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دیتا۔ وہ تعمیر (قرآن کریم پارہ ۱۱)
جو چنی ہمیشہ انکے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور
اللہ علم و حکمت والا ہے۔

تبصرہ: ان چار قرآنی آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑے واقعہ کو بیان فرمایا ہے جو "نمائشی مسلمانوں" کے ہاتھ ظہور پذیر ہوا۔ تفسیر خزائن العرفان شریف، تفسیر نور العرفان شریف کی روشنی میں اس واقعہ کی ہلکی سی تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

منافقین کی ایک جماعت جنہوں نے مسجد قُبا (مسجد قُبا پرانے مدینہ شریف میں ہے جو نئے مدینے شریف سے تین میل دور ہے اس مسجد قبا کی بنا بھی حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی) کو نقصان پہنچانے اور اس کی جماعت کو متفرق و منتشر کرنے کے لئے اس کے قریب ایک مسجد (مسجد ضرار کے نام سے) بنائی تھی اس میں ایک بڑی چال تھی وہ یہ کہ ابو عامر فاسق جو زمانۂ جاہلیت میں نصرانی راہب ہو گیا تھا۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینۂ طیبہ تشریف لانے پر حضور انور سے کہنے لگا یہ کونسا دین ہے جو آپ لائے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ "ملت حنفیہ" دین ابراہیم لایا ہوں ابو عامر فاسق کہنے لگا میں بھی اسی دین پر ہوں۔ حضور انور نے فرمایا تو دین ابراہیمی پر نہیں ہے۔ اس نے کہا کہ آپ نے اس میں کچھ اور ملا دیا ہے حضور انور نے فرمایا نہیں میں تو خالص و صاف ملت حنفیہ لایا ہوں ابو عامر فاسق نے کہا ہم میں سے جو جھوٹا ہو اللہ تعالیٰ اس کو غربت و مسافرت میں تنہا اور بیکس کر کے ہلاک کرے حضور انور نے فرمایا آمین یعنی اے اللہ تعالیٰ ایسا ہی کر دے۔ ایک دن ابو عامر فاسق نے حضور سے کہا جہاں کہیں کوئی قوم آپ سے جنگ کرنے والی ہو گی میں اس کے ساتھ ہو کر آپ سے جنگ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کروں گا۔ چنانچہ "جنگ حُنَین" تک اس کا معمول رہا وہ حضور انور کے ساتھ مصروف جنگ رہا۔ جب ہوازن کو شکست ہوئی اور وہ مایوس ہو کر ملک شام کی طرف بھاگا تو اس نے منافقین (نمائشی مسلمانوں) کو خبر بھیجی تم سے جو سامان جنگ ہوسکے اَسلحہ اور طاقت سب جمع کر دو اور میرے لئے ایک مسجد بناؤ میں شاہ روم کے پاس جاتا ہوں وہاں سے رومی لشکر لے کر آؤں گا اور (حضور اقدس سرور عالم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے اصحاب کو نکالوں گا یہ خبر پاکر ان منافقین نے یہ مسجد ضرار بنائی تھی اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ یہ مسجد ہم نے آسانی کے لئے بنا دی ہے جو لوگ بوڑھے ضعیف کمزور و بیمار ہیں وہ اس میں آسانی کے ساتھ نماز پڑھ لیا کریں اور آپ اس میں ایک نماز پڑھ دیجئے اور برکت کی دعا فرما دیجئے حضور انور نے فرمایا کہ اب تو میں "تبوک" کے سفر کے لئے تیار ہوں واپسی پر اللہ تعالیٰ کی مرضی ہوگی تو وہاں پر یعنی مسجد ضرار میں نماز پڑھ لوں گا۔ جب حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تبوک سے واپس ہو کر مدینہ شریف کے قریب ایک موضع میں جلوہ افروز ہوئے تو منافقین۔ (نمائشی مسلمانوں) نے آپ سے درخواست کی کہ ان کی مسجد (مسجد ضرار) تشریف لے چلیں اس پر یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں۔ اور منافقین کے فاسد ارادوں کا اظہار فرمایا گیا تب حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض اصحاب کو حکم فرمایا اس مسجد ضرار کو جا کر ڈھا دیں اور جلا دیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور مسجد ضرار جل کر ڈھ کر راکھ کا ڈھیر ہو گئی اور ابو عامر فاسق ملک شام میں سفر بیکسی و تنہائی میں ہلاک ہو گیا اور حضور انور کی "آمین" کا اثر ظاہر ہوا۔ اب چاروں آیات کریمہ کا ترجمہ تفصیل و تشریح کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں۔

اور جن منافقین نے مسجد بنائی اسلام اور اہل اسلام کو نقصان پہنچانے

آل انڈیا مشن مجد دمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

کے لئے کفر کے سبب یعنی وہاں بیٹھ کر اللہ تعالےٰ اور حضور انور کے ساتھ کفر کریں اور نفاق کو قوت دیں۔ اور مسجد قبا میں نماز پڑھنے والوں میں تفرقہ و انتشار پیدا کرنے کو کہ مسجد قبا میں مسلمانوں کی جو بڑی جماعت نماز پڑھتی ہے وہ کچھ "مسجد ضرار" میں آجائے اور مسجد قبا میں نمازیوں کی کثرت قِلّت سے بدل جائے اور ابو عامر فاسق کے اِنتظار میں جو پہلے ہی سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا مخاطب ہے اور وہ منافقین ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے مسلمانوں کی بھلائی چاہی ہے اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں اے محبوب تم ہرگز اس مسجد میں نماز نہ پڑھنا۔ بیشک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے۔ (مسجد نبوی شریف اور مسجد قبا) وہ اس قابل ہیں کہ تم اس میں نماز پڑھو اور اس مسجد میں وہ مسلمان ہیں جو خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں اور صاف ستھرے مسلمان اللہ تعالیٰ کو پیارے ہیں تو کیا جس نے اپنی مسجد کی بنیاد رکھی اللہ سے ڈر اور اس کی رضا پر جیسے مسجد نبوی اور مسجد قبا وہ بھلا ہے یا وہ جس نے اپنی نیو چنی ایک گراؤ گڑھے کے کنارے یعنی مُنافقت پر جیسے مسجد ضرار والے اور وہ گڑھا اسے لیکر جہنّم کی آگ سے ڈھ گیا اور اللہ تعالےٰ ان ظالم منافقوں کو راہ نہیں دیتا اور مسجد ضرار کی تعمیر جو ان منافقین نے چنی تھی اور آپ کے حکم سے ڈھادی گئی ہے ہمیشہ منافقین کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں خواہ قتل ہو کر یا مر کر یا قبر میں یا جہنّم میں گویا کہ ان کا غم و غصہ آخر دم تک باقی رہے گا اسی غم میں سلگتے رہیں گے یا پھر یہ کہ ان کے دل اپنے قصور کی ندامت اور افسوس سے پارہ پارہ نہ ہوں اور اِخلاص سے تائب نہ ہوں اس وقت تک رنج و غم میں مبتلا رہیں گے اور اللہ تعالےٰ علم و حکمت والا ہے۔

مسجد ضرار کے واقعے اور آیات کریمہ کے تفصیلی و تشریحی ترجمے کے بعد

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بہت سی باتیں معلوم ہوئیں۔ ع۱ منافقوں کی مسجد میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔
ع۲ یہ بھی معلوم ہوا کہ ایک مسجد کے قریب دوسری مسجد بلا وجہ شرعی نہ بنانا چاہئے کہ پہلی مسجد میں یا تو نمازی کم ہو جائیں گے یا ویران ہو جائے گی ع۳ "سازش کفر" کی نیت سے مسجد بنانا ناجائز ہے اور ایسی مسجد "مسجد ضرار" کے حکم میں ہوگی ع۴ کفار ومشرکین، مرتدین ومنافقین کی وقف کردہ مسجدوں میں نماز نہ پڑھی جائے وہ مسجدیں اسلامی مسجدیں نہیں اور نہ ان کا وقف درست ہے نہ انکا مسجدوں جیسا احترام ہوگا اگر کوئی کافر مسلمان کو روپے کا مالک بنادے پھر وہ مسلمان اپنی طرف سے اس روپے کی مسجد بنادے تو درست ہے کیونکہ ملکیت بدل جانے سے احکام بدل جاتے ہیں ع۵ جو مسجد فخر، ریا، یا رضائے الٰہی کے علاوہ کسی اور غرض سے یا حرام کمائی سے بنائی جائے وہ بھی مسجد ضرار کے حکم میں ہے ع۶ مسجد اخلاص اور حلال کمائی سے بنائی جائے ع۷ صالحین کی مسجد بھی دیگر مساجد سے افضل ہوتی ہے کیونکہ مسجد قبا کی فضیلت اس بات سے بیان کی گئی کہ اس میں ستھرے لوگ ہیں ع۸ قرآن کریم نے گواہی دی کہ مسجد قبا والے (انصار مدینہ) متقی وپرہیزگار ہیں اب جو انصار مدینہ کے ایمان یا تقوے میں شک کرے وہ سخت گناہگار ہے۔
ع۹ میٹھی باتوں اور ظاہری نیکیوں کو دیکھ کر اس کے نیک اور مسلمان ہونے کا یقین نہ کر لینا چاہیئے ہر چمکدار چیز سونا نہیں ہوتی بلکہ بعد تحقیق کوئی رائے قائم کرے ع۱۰ کفر ونفاق کا علاج ایمان واخلاص ہے ع۱۱ منافق کی بدبختی نبی کی صحبت سے بھی دور نہیں ہوتی ع۱۲ فساد کی جڑ کو مٹا دینا چاہیئے اگرچہ وہ کتنی ہی اچھی شکل میں کیوں نہ ہو منافقین کی "مسجد ضرار" اگرچہ مسجد کی شکل میں تھی مگر فساد کی جڑ تھی اکھاڑ کر پھینک دی گئی مگر خیال رہے اگر کسی اعلیٰ مقام میں فساد ڈال دیا جائے تو وہاں سے فساد ہٹا دیا جائے گا اس متبرک مقام کو ختم نہ کیا جائے گا۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

مذکورہ آیات کریمہ میں جو تقوےٰ والی مسجد کا ذکر فرمایا گیا ہے اس سے مسجد قُبا اور مسجد نبوی دونوں مراد ہیں اور دونوں کی حضور انور نے بنا فرمائی ہے یہی مضمون احادیث کریمہ سے ظاہر ہے جسے دست پاک نے چھو دیا وہ مہک گیا وہ چمک گیا۔

چنانچہ مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ ایک صحابی بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ "مسجد تقوےٰ" سے کونسی مسجد مُراد ہے حضور انور نے اپنے دست مبارک سے کنکریاں پھینک کر فرمایا وہ تمہاری یہی مدینے شریف کی مسجد ہے ایک دوسری حدیث شریف میں ہے کہ دو صحابہ میں اختلاف رائے ہوا کہ مسجد تقوےٰ کونسی مسجد ہے مسجد نبوی، یا مسجد قُبا دونوں صحابی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور سوال کیا حضور انور نے فرمایا وہ یہی مسجد ہے اور مسجد قُبا میں بھی بہت نیکیاں ہیں تفسیر خزائن العرفان شریف میں حدیث پاک ہے مسجد قُبا میں نماز پڑھنے کا ثواب عمرہ کی برابر ہے جب تک حضور انور نے قُبا میں قیام فرمایا۔ مسجد قُبا میں نماز پڑھی اور جب مدینے شریف آگئے تو مسجد نبوی میں نماز ادا فرماتے مگر ہر ہفتے (سنیچر) کو مسجد قُبا تشریف لاتے یہ بھی خیال رہے کہ دھرتی کے سینے پر صرف چار مسجدیں ایسی ہیں جنہیں حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نے تعمیر فرمایا۔ ۱ بیت اللہ اسے سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور سیدنا حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ علیہما الصلوٰۃ والسلام نے تعمیر فرمایا ۲ بیت المقدس اسے سیدنا حضرت داؤد اور سیدنا حضرت سلیمان علیہما الصلوٰۃ والسلام نے تعمیر فرمایا ۳ مسجد مدینہ (مسجد نبوی) ۴ مسجد قُبا ان دونوں کو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعمیر فرمایا۔ یہ چاروں مسجدیں اپنی اپنی جگہ فضیلتوں اور برکتوں کی حامل ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف مَنْ صَلّٰی فِی الْمَسَاجِدِ | ترجمہ: جس نے چار مسجدوں میں نماز

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اَلَّا بَعَثَ غُفِرَ لَهُ وَ ذُنُوْبُهُ (جذب القلوب) | پڑھی اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

تبصرہ: یہ چاروں مسجدیں گوناگوں فضیلتوں سے آراستہ ومزین ہیں اور ان میں ایمان وعقیدے کی سلامتی کے ساتھ نماز پڑھ لی جائے تو گناہوں کا نامۂ اعمال سے پتہ صاف ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ان مساجد میں نماز پڑھنے کی سعادت مرحمت فرمائے آمین حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

حدیث شریف مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ۔ (بخاری شریف) — | ترجمہ: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے۔

تبصرہ: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حُجرۂ مبارکہ اور منبر شریف کے درمیان حقیقت میں ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے۔ یہ خطۂ زمین جنت سے دنیا میں لایا گیا ہے جیسے حجر اسود اور مقام ابراہیم اور قیامت میں جس طرح حجر اسود اور مقام ابراہیم کو اٹھا لیا جائے گا اسی طرح اس خطۂ زمین کو اٹھا لیا جائے گا اور جنت میں اپنی جگہ پر پہونچ جائے گا اس خطۂ زمین سے جنت کی ظاہری خصوصیات جنت میں ہیں۔ اور حدیث شریف اپنے ظاہری معنیٰ پر ہی محمول ہے۔ اب مدینے شریف کے فضائل کا اک دوسرا انداز ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف غُبَارُ الْمَدِيْنَةِ شِفَاءٌ مِنَ الْجُذَامِ (الطب) | ترجمہ: مدینے شریف کا غبار جذام کے لئے شفاء ہے۔

ایک اور حدیث پاک ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف غُبَارُ الْمَدِيْنَةِ | ترجمہ: مدینے شریف کی خاک

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

يُبْرِئُ الْجُذَامَ ۝ (الطب) | جذام کو اچھا کر دیتی ہے ۔

ایک اور حدیث پاک ملاحظہ فرمائیے ۔

حدیث شریف وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اَنَّ تُرْبَتَهَا الْمُؤْمِنَةُ وَاِنَّهَا شِفَاءٌ مِّنَ الْجُذَامِ ۝ (جذب القلوب)

ترجمہ: قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یقیناً مدینے شریف کی مٹی ایماندار ہے اور جذام کے لئے شفاء ہے ۔

تبصرہ: جذام کے مرض سے آدمی کے ہاتھ پاؤں گل سڑ جاتے ہیں اور آدمی بڑی سخت مشقت میں پڑ جاتا ہے عام لوگ اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں اپنے بھی بیگانے نظر آنے لگتے ہیں رشتے دار قریب آتے ہوئے گھبراتے ہیں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت تک کے جذامیوں، کوڑھیوں کو "اعلان شفاء" دیدیا کہ تمہارا "دار الشفاء" مدینہ ہے ۔

سیدی مرشدی حضور تاج الاولیاء قطب زماں حضرت علامہ مولانا الحاج شاہ سید محمد عبدالقدیر میاں بیلی بھیتی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے جدِّ کریم سیدنا حضور گل بابا میاں لور ڈھیر شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آستانۂ عالیہ کی مٹی آج بھی جذامیوں کے جذام کو ختم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے اب بھی سیدنا حضور تاج الشرفاء قبلۂ عالم شبیہ سیدنا حضور غوث اعظم حضرت علامہ مولانا الحاج شاہ سید محمد عبدالرشید میاں قبلہ مدظلہ النورانی اور سیدنا حضور تاج الفقہاء سراج عالم حضرت علامہ مولانا الحاج قاضی سید محمد عبدالاحد میاں صاحب قبلہ ڈبل ایم اے سجادہ نشین دربار اللہ ہو میاں بیلی بھیت شریف جب پاکستان سے ہندوستان تشریف لاتے ہیں تو آستانہ گل بابا میاں کی مٹی لاتے ہیں۔ اور یہ حضرات یہاں جذامیوں کو بنا کسی قیمت کے عطا فرماتے ہیں اور جذامی سے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

شفایاب ہوتے ہیں ؎

مریض لادوا کو بھی دوا ملتی ہے اس در سے
چلے آؤ مریضو ! یہ شفا خانہ قدیری ہے (دیا نبی ص)

ان احادیث شریف میں تو صرف جذام و کوڑھ کے لئے ارشاد فرمایا اگر ایک اور "حدیث شفا" ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّ فِیْ غُبَارِھَا شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ ٥ (الترغیب)

ترجمہ: قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مدینے شریف کا گرد وغبار ہر مرض کی شفاء ہے۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث شریف میں بقسم ارشاد فرمایا کہ خاکِ مدینہ ہر مرض کی شفاء ہے حضور انور کے الفاظ کی جامعیت ملاحظہ فرمائیں یہ نہیں فرماتے کہ خاک مدینہ ہر مرض کی دوا ہے بلکہ فرماتے ہیں کہ مرض کی شفاء ہے کیونکہ دوا سے شفا ہونا ضروری نہیں اسی لئے فرماتے ہیں کہ گرد وغبارِ مدینہ شفا ہے اور ہر مرض کے لئے شفاء ہے ؎

نبی کی راہ گزر کا غبار جب سے ملا
مہ و نجوم کا لشکر مری تلاش میں ہے (دیا نبی ص ۲۲۹)

یہ وہی مدینہ شریف ہے جسے حضور انور سے پہلے "یثرب" یعنی بیماریوں کا گڑھ کہا جاتا تھا لیکن حضور انور کے قدموں کی برکت سے یہ عروج و بلندی ملی کہ اب ہر مرض کی شفا خاک مدینہ ہے ؎

اس زمیں پر چلو سر کے بل مومنو جس زمیں پر پڑے مصطفیٰ کے قدم
اس زمیں کی بلندی کا کیا پوچھنا جسنے چومے ہوں خیر الوریٰ کے قدم (شان النبی ص)

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ تو غبار مدینہ کا حال ہے جو بے شمار مریضوں، درد مندوں، بیماروں کا چارہ ساز و مسیحا طبیب و مشکل کشا ہے ذرا سوچیئے کہ "تاجدار مدینہ" کا عالم کیا ہوگا وہ کس شان کے دَافِعُ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالسِّحْرِ وَالْاَلَم ہوں گے اسی سلسلے کی ایک جھلک اور ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ ثَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَالِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سِحْرٌ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: جو شخص صبح کو سات عجوہ کھجور کھائے گا تو اسے اس روز زہر اور جادو نقصان نہ دے گا۔

ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف اِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً اَوْ اِنَّهَا تِرْيَاقٌ اَوَّلَ الْبُكْرَةِ ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ: بے شک عجوہ عالیہ شفا ہے یا اس کا صبح نہار منہ کھانا تریاق ہے۔

ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف اِنَّ الْعَجْوَةَ مِنْ فَاكِهَةِ الْجَنَّةِ ۔ (امام احمد)

ترجمہ: بے شک عجوہ کھجور جنتی میووں میں سے ہے۔

تبصرہ: سیدنا حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے اپنے دل میں پائی پھر فرمایا تم دل کی بیماری میں مبتلا ہو تم حارث بن کلدہ ثقیف کے بھائی کے پاس جاؤ کیوں کہ وہ طبابت کرنے والا آدمی ہے تو اسے چاہیئے کہ سات عجوہ مدنی کھجور لے اور کھرل کرے پھر تمہیں پلا دے

آل انڈیا مشن مجددمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ حدیث ابوداؤد شریف کی ہے گویا کہ مدینے شریف کی عجوہ کھجور کیا ہے اچھا خاصا ہسپتال ہے جادو کا اثر ہو تو عجوہ کھجور، دل کا بیمار (اختلاجِ قلب والا) ہو تو اس کے لئے عجوہ کھجور ہر مرض کی دوا عجوہ کھجور یہ تو میرے حضور کا کمال ہے ابھی اور ملاحظہ فرمائیے۔

حدیث شریف يَنْفَعُ مِنَ الدَّوَامِ اَنْ تَاْخُذَ مَنْبَعَ ثَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِيْنَةِ كُلَّ يَوْمٍ تَفْعَلُ ذَالِكَ سَبْعَةَ اَيَّامٍ ۔ (الکامل)

ترجمہ: دردِ سر کو فائدہ دیتا ہے مدینہ شریف کی سات عجوہ کھجوروں کا سات دن کھانا۔

تبصرہ: سر کا گھومنا، چکر آنا، انکی سب کی دوا وہی عجوہ کھجور اور یہ بھی ذہن نشین رہے کہ نہ صرف یہ کہ دوا بلکہ شفاء چنانچہ سیدتنا اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا دردِ سر کے دوران سر درد والوں کو سات عجوہ کھجوریں نہار منہ سات دن تک کھانے کو فرمایا کرتی تھیں۔ ایک اور حدیث شریف میں حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح نہار منہ سات عجوہ کھجوریں مدینے شریف کی کھایا کرے تو اسے اس روز شام تک کوئی چیز نقصان نہ دے۔ حضور انور کے فرمان کی یہ برکت ہے د و ایک کھجور اور اتنے فوائد۔ عجوہ کھجور کیا ہے ایک حکیم کا دواخانہ ہے ایک ڈاکٹر کا میڈیکل ہال ہے ایک عامل کا دفتر نقوش عملیات جو صبح کو مدینے شریف کی نہار منہ سات عجوہ کھجوریں کھالے شام تک تمام نقصانات سے محفوظ و مامون۔ یہ گارنٹی تو نہ کوئی حکیم دے سکتا ہے اور نہ کوئی ڈاکٹر یہ شان تو ہمارے حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اس سے بھی عظمت مدینہ کا پتہ چلتا ہے کہ جس خاک نے حضور انور کے قدم چومے وہ " دافِعُ البَلاء " اور اس خاک سے جو پھل

آل انڈیا مشن مجددمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

نکلے وہ بھی دافع البلاء مدینے شریف کی ایک اور کھجور کے بارے میں حضور انور نے فرمایا "تمہاری کھجوروں میں سے بہترین کھجور "برنی" ہے بیماری کو نکالتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں"، حضور انور نے اپنے اس فرمان عالیشان میں فرمایا کہ "برنی کھجور" کی خوبی یہ ہے کہ وہ ہر بیماری کو بیمار سے دور کر دیتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں یعنی اس کے کھانے میں کسی نقصان یا ضرر کا اندیشہ نہیں حضور انور کے فیضان کا عالم یہ ہے کہ ان کے دربار کے میوے بھی دافع البلاء ہیں ایک اور حدیث شریف ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث شریف اَلْکَمَاۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُ هَا شِفَاءٌ لِلْعَیْنِ ۔ (طبرانی)

ترجمہ: کماۃ مَنّ کی قسم میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کی بیماری کے لئے شفاء ہے۔

تبصرہ: کماۃ ایک ترکاری کا نام ہے جو آسمانی غذا ہے از قسم مَنّ ہے مَنّ بھی آسمانی غذا ہے ایک اور حدیث شریف میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو جاؤ کماۃ آنکھ کی ہر بیماری کی دوا ہے ان تمام احادیث مبارکہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضور انور تو دافع البلاء ہیں ہی لیکن خاک مدینہ بھی دافع البلاء ہے اور خاک مدینہ سے پیدا ہونے والے پھل فروٹ، ترکاریاں بھی دافع البلاء ہیں بھیانک وخطرناک امراض کا نہ صرف یہ کہ علاج و دوا ہیں بلکہ شفاء ہیں جب ہی تو ایمان والوں کا یہ عقیدہ ہے ہمارے حضور، دافع البلاء والوباء والقحط و المرض والسحر و الالم ہیں اور یہ عقیدہ سو فیصدی صحیح و درست ہے

ہے خاک مدینہ دوا ہر مرض کی
مجھے اس میں بوئے شفاء آرہی ہے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

اللہ تعالیٰ وہ " دارالشفاء" تمام مسلمانوں کو دکھائے جہاں کی خاک میں شفاء جہاں کے پھلوں میں شفاء جہاں کی ترکاریوں میں شفاء جہاں ہر غم کے غلط کرنے والے ہر درد کے مٹانے والے روتوں کو ہنسانے والے مُردوں کو جلانے والے بلاؤں اور وباؤں کو دفع فرمانے والے رسول اعظم نبی اکرم حبیب مکرم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گستر ہیں جس کا نام مدینۂ طیبہ ہے ؎

مدینہ دیکھنے کو چشم اہلِ دل ترستی ہے
دکھادے یا الٰہی وہ مدینہ کیسی بستی ہے
(شمائل انتخاب)

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

احادیثِ طیبّہ

حدیث شریف: جو شخص ایک مرتبہ مدینہ شریف کو یثرب کہے تو اسکو لازم ہے کہ اس کی تلافی و تدارک کے لیئے دس مرتبہ مدینہ کہے۔

حدیث شریف: اگر کوئی شخص مدینہ شریف کو یثرب کہے تو اسے چاہیئے کہ دربار خداوندی میں استغفار کرے کیونکہ اس کا نام ,, طابہ ,, ہے **ف** بعض احادیث مبارکہ میں مدینے شریف کا نام یثرب آیا ہے یہ مُمانعت سے پہلے کی احادیث ہیں لہذا کوئی تعارُض نہیں ہے۔

حدیث شریف: حضور انور سیّد عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کا فرشتہ جو ایمان والوں پر ایمان اِلقاء اور الہام کرتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں مدینے شریف کا رہنے والا ہوں۔ اور ہرگز اس شہر مبارک سے نہ جاؤں گا جب اس بات کو حیا کے فرشتے نے سنا تو کہنے لگا میں بھی تیرے ساتھ ہوں اور کبھی تجھ سے جدا نہ ہونگا۔

حدیث شریف: شیاطین نا امید ہو گئے ہیں کہ مدینہ شریف میں ان کی عبادت کی جائے گی۔ **ف** یعنی مدینے شریف میں کفر و نفاق و فسق تو ہو سکتا ہے مگر شرک یعنی غیر خدا کی عبادت و پرستش نہیں ہو گی جیسا کہ بعد والی حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف: حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس جزیرے (مدینہ شریف) کو شرک کی نجاست سے پاک کیا ہے اگر نجوم ان کو گمراہ نہ کریں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ نجوم کا گمراہ کرنا کس طرح ہو گا حضور انور نے فرمایا کہ بارش اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ قمر فلاں منزل

آل انڈیا مشن مجد د مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

میں آیا جس کی وجہ سے بارش ہوئی۔

فائدہ: احادیث کریمہ میں صرف اس بات کی ضمانت ہے کہ مدینہ شریف میں شرک نہیں ہوگا۔ کفر و نفاق فسق و فساد یہ تو آپ ملاحظہ فرمائیے کہ قرب قیامت میں زلزلہ آئے گا تو کفار مدینے شریف سے بھاگ جائینگے معلوم ہوا کہ کافر مدینے میں رہیں گے مشرک نہیں رہیں گے۔

حدیث شریف: دجّال کا خروج مشرق کی طرف سے ہوگا اس کے بعد مدینے شریف جانے کا ارادہ کرے گا اور پہاڑ کی پشت پر پڑاؤ ڈالے گا فرشتے اس کا منہ ملک شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ شام ہی میں ہلاک ہوگا۔

حدیث شریف: ایک شخص مدینے شریف کے بہترین اشخاص میں سے دجّال کے سامنے آئیں گے اور وہ کہیں گے کہ میں گواہی دیتا ہوں تو ہی دجّال ہے جس کے نکلنے کی خبر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔

فائدہ: وہ شخصیت جو دجال کے سامنے آئے گی سیدنا حضرت خضر علیہ السلام کی ہوگی۔

حدیث شریف: مدینہ شریف اسلام کا قبہ ہے اور ایمان کا گھر ہے اور میری ہجرت کی جگہ ہے۔ حلال وحرام کے نازل و نافذ ہونے کی جگہ ہے۔

حدیث شریف: تمام آبادیوں کا افتتاح تلوار سے ہوا اور مدینے شریف کا افتتاح قرآن کریم سے ہوا۔

حدیث شریف: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا تو گویا اس نے اس چیز کو ڈرایا جو میرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔

فائدہ: یعنی میرے دل کو ڈرایا اور یہ بھی ان اہل مدینہ کی فضیلت ہے جو صاحب ایمان اور خوش عقیدہ ہیں۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

حدیث شریف: سیدنا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے شریف سے نکلا تو حضور انور مدینے شریف کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو شرک سے پاک کر دیا ہے۔

حدیث شریف: جس شخص نے مدینۂ طیّبہ کا نام یثرب لیا اسے توبہ کرنی چاہیئے کیونکہ وہ طابہ ہے وہ طابہ ہے۔ خدا کی قسم بیشک مدینے شریف کے نام اللہ تعالیٰ کی کتاب توریت شریف میں طیبہ اور طابہ ہیں۔

حدیث شریف: اے مدینے والو علم دین میں لوگ تمہارے تابع ہیں۔

حدیث شریف: خدا کی قسم یہ دین اسلام مدینے شریف کی طرف لوٹے گا جیسے مدینے شریف سے شروع ہوا یہاں تک کہ مدینہ شریف کے سوا کہیں ایمان نہ ہوگا۔

حدیث شریف: حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب لوگ مدینے شریف کی طرف واپس لوٹ کر آئیں گے اور مدینہ شریف چھلے ہوئے انار کی طرح ہوگا حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر وہ کہاں سے کھائیں گے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ انہیں کھلائے گا ان کے اوپر اور نیچے اور جنّاتِ عَدن سے۔

حدیث شریف: سیدنا حضرت ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں رخصت کی اجازت لینے کے لئے حاضر ہوا کیونکہ میں بیت المقدس جانا چاہتا تھا حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ ایک نماز یہاں بہتر ہے وہاں کی ہزار نمازوں سے۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

انتخاب قادری مدینے کو جا اب نہیں ہند میں زندگی کا مزہ،
زندگی کی لطافت مدینے میں ہے اور لطف عبادت مدینے میں ہے

(یا نبی صـ)

حدیث شریف: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر سے میری مسجد کی طرف چلتا ہے تو ایک پیر اٹھانے پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک پیر اٹھانے پر ایک گناہ مٹایا جاتا ہے۔

ہر گام پہ رحمت ہے ہر سانس عبادت ہے
لمحات نہیں جاتے بیکار مدینے میں (شمائل انتخاب)

حدیث شریف: جو میری اس مسجد میں (یعنی مسجد نبوی شریف میں) نماز یا ذکر الٰہی یا کوئی بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے لئے آیا تو وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے مرتبے میں ہوگا اور یہ فضیلت کسی دوسری مسجد میں نہ مل سکے گی۔

حدیث شریف: میرا منبر جنت کے سبزہ زاروں میں سے اک سبزہ زار پر ہے۔ اور منبر اور حضرت عائشہ صدیقہ کے گھر کے درمیان ایک کیاری ہے جنت کی کیاریوں میں سے۔

فائدہ: اُمّ المومنین سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت نمایاں ہے۔

حدیث شریف: جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی کسی مسلمان کے مال کو حلال کرنے کے لئے تو اس پر اللہ تعالیٰ تمام فرشتوں اور سب مسلمانوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ نہ اس کے فرائض قبول فرمائے گا نہ نوافل۔ ایک دوسری حدیث شریف میں ہے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے گا یا جہنم اس کے لئے واجب ہوگی۔ ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ میرے اس منبر کے پائے جنت میں قائم ہیں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

حدیث شریف : میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد انبیاء کی مسجدوں میں آخری مسجد ہے یہ زیادہ حقدار ہے اس بات کی کہ اس کی زیارت کی جائے اور اس کی طرف سواریوں سے چل کر آیا جائے۔

حدیث شریف : حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو مدینہ منورہ کی طرف متوجہ ہوتے اور سیر فرماتے اور دعا فرماتے اے اللہ ہمارے لیئے مدینے میں سکون و اطمینان اور اچھا رزق دیدے ایک دوسری حدیث شریف میں ہے کہ چادر مبارک کو دوش اقدس سے گرا دیتے اور فرماتے یہ ہیں مدینۂ طیبہ کی پیاری پیاری ہوائیں ؎

یہاں اللہ کے محبوب اعظم جلوہ فرما ہیں
یہاں ہر دم خدائے پاک کی رحمت برستی ہے (شمائل انتخاب)

حدیث شریف : حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس بقیع (یہ مدینے شریف کا قبرستان ہے) اور اس حرم سے ستر ہزار ایسے اشخاص کو اٹھائے گا جو بے حساب جنت میں جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک ستر ہزار کی شفاعت کرے گا ان کے چہرے چودھویں رات کی طرح جگمگاتے ہوں گے۔

حدیث شریف : مدینہ طیبہ میں رمضان شریف کی فضیلت دوسرے شہروں میں رمضان کی فضیلت سے ہزار گنا زیادہ بہتر ہے۔ اور مدینے شریف میں ایک جمعہ تمام جمعوں سے ہزار گنا بہتر ہے۔

فائدہ : اس حدیث پاک میں کسی مسجد یا کسی شہر کو الگ نہ کیا گیا بلکہ مدینے شریف کے مقابلے میں تمام شہروں کے رمضان و جمعہ کو بیان کیا گیا ہے کہ مدینے شریف کے رمضان و جمعہ تمام دوسرے شہروں سے ہزار درجے افضل و اعلیٰ ہیں۔

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

کویا کہ مدینہ منورہ تمام شہروں سے افضل ہے سے

لاکھوں میں ہے پسند مجھے آمنہ کا لال
شہروں میں مجھکو شہر مدینہ پسند ہے (یانبی ص)

حدیث شریف: بے شک شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ جزیرۃ العرب (مدینہ شریف) کے نمازی اس کی پوجا کریں۔ ہاں مسلمانوں میں جھگڑا کرانے میں نا امید نہیں ہوا ہے۔

حدیث شریف: شیطان یہ امید نہیں رکھتا کہ اب زمین عرب میں بت پوجے جائیں مگر وہ اس سے کم درجے کے گناہ تم سے کرانے کو غنیمت جانے گا جو حقیر و آسان سمجھتے ہیں۔ ف: گویا کہ ارض عرب میں بت پوجا یعنی شرک تو نہیں ہوگا مگر اس سے کم درجے کے گناہ ہو سکتے ہیں جیسے کفر، نفاق حرام۔

حدیث شریف: جو شخص میری زیارت کو آیا تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن میں اس کی شفاعت فرماؤں۔

حدیث شریف: سیدنا حضرت سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد نبوی شریف میں کھڑا تھا کسی نے میرے کنکری ماری میں نے نگاہ دوڑائی تو وہ سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے انہوں نے مجھے اشارہ کرکے بلایا اور فرمایا کہ ان دونوں آدمیوں کو بلاؤ جو گفتگو کر رہے ہیں۔ میں ان دونوں کو بارگاہ فاروقی میں بلا لایا۔ حضرت فاروق اعظم نے ان دونوں سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو انہوں نے کہا کہ ہم طائف کے باشندے ہیں حضرت فاروق اعظم نے فرمایا اگر تم اس شہر کے رہنے والے ہوتے تو تمہیں مزا چکھا دیتا تم مسجد نبوی میں بلند آواز سے باتیں کر رہے ہو۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

فائدہ : حالانکہ یہاں حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں۔ سیدتنا اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا اگر کہیں قرب و جوار میں کیل یا میخ ٹھوکنے کی آواز آتی تو آپ کسی کو بھیج کر ان کو زور سے کیل ٹھوکنے کو منع فرماتیں کہ حضور انور اپنی قبر انور میں آرام فرما ہیں ان کو تکلیف نہ دو۔ سیدنا امیر المومنین حضرت علی مشکل کشا خلیفہ چہارم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اپنے مکان کے کواڑ بنوائے تو مستری کو آبادی سے باہر بنانے کا حکم فرمایا اور مستری باہر سے بنا کر لائے تاکہ حضور انور کے آرام میں خلل واقع نہ ہو ؎

اے پائے نظر ہوش میں آ کوئے نبی ہے
پلکوں سے بھی چلنا تو یہاں بے ادبی ہے

حدیث شریف : حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف میں رونق افروز تھے اور ایک قبر کھودی جارہی تھی تو ایک شخص نے قبر میں جھانکا اور کہا ایماندار کے لیٹنے کی بُری جگہ ہے حضور انور نے ارشاد فرمایا تو نے بیجا بات کہی اُس نے کہا یا رسول اللہ میرا ارادہ یہ نہیں ہے بلکہ میں نے تو اللہ تعالےٰ کے راستے میں شہادت کا ارادہ کیا ہے۔ حضور انور نے یہ فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستے میں شہید ہونے کی یہ مثال نہیں ہے۔ زمین پر کوئی ایسا ٹکڑا نہیں ہے جو مجھے پسند ہو اس بات کے لئے کہ اس میں میری قبر انور ہو۔ اس مدینے شریف کے سوا تین بار فرمایا ؎

دیار پاک مدینہ کی عظمتیں ہیں گواہ،،
وہیں پہ لطف ہے مرنے میں اور جینے میں
(شمائل انتخاب)

حدیث شریف : حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ جس گھر میں (مدینے شریف کی) عجوہ کھجور نہ ہو اس گھر والے فاقہ کش ہیں دوسرے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ کہ جن گھروں میں کھجوریں ہیں وہ بھوکے نہیں رہ سکتے۔

حدیث شریف: سیدنا حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں بیمار ہوا تو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور ارشاد فرمایا "اے تمام انسانوں کے مالک بیماری دور فرمادے" پھر وادی بطحا کی ایک مٹھی مٹی لے کر ایک پیالہ پانی میں ڈلوائی اور ان پر اس کو ڈلوایا۔ ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں جب کوئی بیمار آتا یا کسی کے پھوڑا یا زخم ہوتا تو حضور انور شہادت کی انگلی مٹی پر رکھ کر فرماتے "اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد سے ہماری زمین کی مٹی ہمارے لعاب دہن کے ساتھ ہمارے بیمار کو ہمارے پالن ہار کے حکم سے شفا دیتی ہے

حدیث شریف: میرے سوا جو نبی بھی دفن ہوا وہ تین روز کے بعد آسمان کیطرف اٹھا لیا گیا اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ عرض کیا کہ میں قیامت تک اہل ایمان کے درمیان رہوں ف: یہ بھی حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان رحمت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ (ترجمہ) اور اللہ کا کام نہیں کہ ان پر عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔ قرآن کریم نے اس حقیقت کا اعلان فرمایا کہ جب تک حضور انور اس خاکی انجمن میں رونق افروز رہیں گے آسمان سے عذاب ظاہری نازل نہ ہوگا اسی لئے حضور انور نے اس دنیا میں رہنے کی دعا فرمائی اس سے معلوم ہوا کہ حضور ہر وقت ہر مسلمان کے قریب ہیں اسی لئے ہم پر گناہوں کے باوجود آسمان سے عذاب ظاہری نازل نہیں ہوتا جیسے کہ پہلی امتوں پر نازل ہوا۔ اور عذاب نہ آنے کی وجہ حضور انور کی موجودگی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (ترجمہ) بے شک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے اور حضور انور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہیں اور سب سے قریب ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ سیدنا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اول و سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم خلیفہ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی قبریں تو خزینہ رحمت ہیں کیونکہ رحمت کی آغوش میں سو رہے ہیں۔ انہیں تو قرب ظاہری بھی نصیب ہے۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

آدابِ زیارت

آپ نے مختلف انداز سے فضائل مدینہ، زیارت مدینہ ملاحظہ فرمائے ظاہر ہے کہ یہ فضائل ملاحظہ فرمانے کے بعد دل میں مدینے شریف کی حاضری کے ارمان مچلنے لگے ہوں گے اور لبوں پر یہی ہوگا ؎

یا حبیب خدا اسرورانبیاء
اب مدینے بلانے میں کیا دیر ہے (شمائل انتخاب)

یا پھر

بلا لیجئے مدینے اب تو آقا غم کے ماروں کو
یہ آنکھیں ڈھونڈتی ہیں سبز گنبد کے نظاروں کو (شمائل انتخاب)

لیکن اس دربار نوری کے کچھ آداب بھی اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائے ہیں کیونکہ محبوب کی بارگاہ ہے ؎

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

اس دربار پُر انوار میں حاضری کا ضابطۂ قرآنی ملاحظہ فرمائیے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا	ترجمہ: اے ایمان والو اللہ اور رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔

(قرآن کریم پارہ ۲۶)

غیب بتانے والے "نبی" کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو بے شک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیزگاری کے لئے پرکھ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۔ بے شک وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں۔ ان میں اکثر بے عقل ہیں۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم انکے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

تبصرہ: یہ قرآن کریم کی چار آیات کریمہ کا ترجمہ ہے ۔ اب آپ ان آیات کریمہ کے ترجمے کو تفسیر کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں تاکہ آپ پر قرآنی مضامین و مفاہیم منکشف ہوں اور آیات کا مقصود آپ کے سامنے آجائے ۔ تفاسیر میں دو تفسیروں کے اقتباسات ہوں گے ،، تفسیر خزائن العرفان شریف، تفسیر نور العرفان شریف کہیں کہیں فقیر قدیری کی وضاحت بھی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے ۔

،، اے ایمان والو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اعلیٰ سے آگے نہ بڑھو۔ اس آیت کریمہ کا شان نزول یہ ہے کہ چند صحابۂ کرام نے عید قرباں کے دن حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے قربانی کرلی تو ان کو حکم دیا گیا کہ اللہ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ورسول سے آگے نہ بڑھو بلکہ دوبارہ قربانی کرو۔ سیدتنا حضرت اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض صحابہ رمضان المبارک سے ایک دن پہلے ہی روزے رکھنا شروع کر دیتے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ اے ایمان والو اللہ اور رسول سے آگے نہ بڑھو۔ قرآن کریم کے اس ایک ٹکڑے سے چند باتیں معلوم ہوئیں ایک تو یہ کہ بعض صحابہ نے انجانے میں پیش قدمی تو حضور انور کی کی لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ و رسول سے آگے نہ بڑھو گویا کہ حضور انور کی بے ادبی اللہ تعالیٰ کی بے ادبی ہے۔ یہ تفسیر تو شان نزول سے متعلق ہے مگر قرآنی آیت کریمہ کے عموم سے یہ بات معلوم ہوئی کہ راستہ چلنے، گفتگو کرنے یا کسی بھی چیز میں آگے بڑھنا منع ہے جیسے کوئی یہ کہے کہ حضور انور کی عمر تریسٹھ برس تھی اور میری عمر دو سو سال ہے تو میری نمازیں حضور انور کی نمازوں سے بڑھ گئی یہ حرماں نصیبی و بدبختی ہے اور چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے کہاں آقا اور کہاں غلام حضور انور کا ایک سجدہ اور ساری کائنات کے انسانوں کے تمام سجدے ملکر بھی برابر نہیں ہو سکتے بس غلاموں کو کیا کہنا چاہیئے۔

رکھنے کو سر پہ مل گئی نعل نبی جسے
میری نگاہ میں تو وہی تاجدار ہے (یارسول)

یا یوں کہیئے

کہوں گا اہل جہاں سے کہ تاجدار ہوں میں
جو سر پہ رکھنے کو نعلِ شہ ہدیٰ مل جائے (شمائل انتخاب)

اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے فرمایا "اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔" اس آیت کریمہ کے پہلے حصے میں تو فرمایا کہ اے ایمان والو اللہ اور رسول سے آگے نہ بڑھو اور اس کے بعد تین باتیں فرمائیں ایک تو یہ کہ اللہ سے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

ڈرو دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ سنتا ہے تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے آیت کریمہ کے بعد والے حصے سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جتاتا ہے کہ دربارِ نبوی میں تمہاری ہر نقل و حرکت، نشست و برخاست، بول چال کو ہم دیکھ رہے ہیں سن رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ڈر کو اپنے دل میں جگہ دیتے ہوئے اس کا خیال رکھو کہ بارگاہِ نبوی میں کوئی بے ادبی نہ ہو جائے اور اس بارگاہ میں اگر بے ادبی ہو جائے تو پھر کہیں پناہ و چھٹکارا نہیں ہے

بارگاہِ شہِ کونین کا لازم ہے ادب
بد نصیبی سے نہ ہو جائے بد انجام کہیں (شمائل انتخاب)

اس کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ”اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے“، اس آیت کریمہ کا شانِ نزول یہ ہے کہ سیدنا حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اونچا سنتے تھے اور آواز بلند تھی ان کو حکم ہوا کہ اپنی آواز کو حضور انور کی آواز پر بلند مت کرو بس حضرت ثابت یہ سنکر گھبرائے! اور گھر سے نکلنا بند کر دیا کہ میں تو دوزخی ہو گیا اور بارگاہِ نبوی کی حاضری بھی ترک کر دی حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی غیر حاضری کا سبب ان کے پڑوسی سیدنا حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت فرمایا تو حضرت سعد نے حضرت ثابت سے معلوم کیا کہ کیا وجہ ہے دربار نبوی میں حاضری نہیں ہو رہی ہے حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں دوزخی ہو چکا ہوں چونکہ دربار رسالت میں میری آواز بلند ہو گئی تھی حضرت نے یہ واقعہ بارگاہِ نبوی میں پیش کر دیا حضور انور نے ارشاد فرمایا جاؤ ان سے کہدو کہ تم جنتی ہو۔ اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی جاہ میں ادنیٰ بے ادبی سے ایمان رخصت ہو جاتا

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ہے نیز یہ کہ نبی کا ترجمہ "غیب بتانے والے" یہ نبی کا صحیح ترجمہ ہے "شفاء شریف" میں سیدنا حضرت قاضی عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "النبوۃ" کا ترجمہ فرمایا ہے۔ "ھِیَ اِطِّلَاعٌ عَلَی الْغَیْبِ" یعنی نبوت کے معنیٰ ہیں غیب کی خبریں رکھنا اور غیب کی خبریں دینا اسی لئے ہم نے نبی کا ترجمہ "غیب بتانے والے" کیا ہے ورنہ عام لوگوں نے نبی کا ترجمہ نبی کر ڈالا ہے۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔ اس لفظ نبی کے ترجمے سے یہ عقیدہ بالکل صاف ہو کر سامنے آجاتا ہے کہ نبی تو کہتے ہی اس کو ہیں "جو عالم غیب" ہو یعنی چھپی ڈھکی باتوں کو جاننے والا۔ اللہ تعالیٰ ہیں سچے اور اچھے عقیدوں کی سعادت سے مالا مال فرمائے آمین۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہیں تمہارے عمل برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو" اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو حکم دیا کہ جیسے آپس میں ایک دوسرے کو چلا چلا کر نام لے کر عامیانہ انداز سے پکارتے ہو، اے بھیا' یا اے چچا ایسے حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پکارا کرو ورنہ تمام اعمال برباد ہو جائیں گے ؎

اعمال ختم ہوں گے جو آوازِ اُمتی
ہو جائے گی بلند پیمبر کے سامنے (شمائل انتخاب)

اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اعمال کا باطل ہونا کفر و شرک کے باعث ہوتا ہے لہٰذا دربارِ نبوی میں ادنیٰ بے ادبی کفر کا سبب ہے جو اعمال کو نیست و نابود کر دیتی ہے۔ اور آیت کریمہ میں تو صرف آواز بلند کرنے کی بات ہے جب اتنی سی بے ادبی کفر ہے اور اعمال کی موت ہے تو ذرا سوچیں کہ وہ لوگ جو بارگاہِ رسالت میں بے لگام گھوڑے کی طرح بھڑ بھڑ گستاخیاں کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ان پر کیسا غیض و غضب ہوگا ذرا وہ اپنے انجام پر غور کریں جن اعمال پر اتراتے ہیں سب کا سب رکھا دھرا رہ جائیگا۔

آل انڈیا مشن مجد د مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

دامن مصطفےٰ سے جو منسوب ہیں بارگاہِ خدا میں وہ محبوب ہیں
دشمنانِ نبی رب کے مغضوب ہیں رب کو توہین احمد گوارا نہیں
(شمائل انتخاب)

اس آیت کریمہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور انور کو عامیانہ انداز سے نہیں پکارنا چاہیئے یعنی اے بھیّا اے چچا وغیرہ چنانچہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم باوجود رشتہ دار بھی تھے بھائی بھی تھے چچا بھی تھے مگر سب کے پکارنے کا انداز یہی تھا فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ میرے ماں باپ آپکے قدموں پر قربان یا رسولَ اللہ یا صرف یا رسولَ اللہ چچا نے بھتیجہ کہہ کر نہ پکارا۔ بھائی نے بھائی کہہ کر نہ پکارا بیوی نے شوہر کہہ کر نہ پکارا تو اب کسے یہ حق پہنچ سکتا ہے کہ وہ نبی کو بھیّا اور چچا کہہ کر پکارے یا عامیانہ انداز سے پکارے بلکہ ان کے اَلقاب عالیہ سے پکارے۔ ایک بات اس آیت کریمہ سے یہ بھی معلوم ہوئی کہ حضور انور کو نام لے کر بھی نہ پکارے۔ ارشاد خداوندی ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۔
(قرآن کریم پارہ ۱۸)

ترجمہ: رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہراؤ جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔

یعنی کہ حضور انور کو اَبّا، چچا، بھیّا یا نام لے کر یا محمد، یا احمد کہہ کر نہ پکارو۔ چنانچہ حضور انور کو نام لے کر پکارنا ناجائز ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ پورے قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے حضور انور کو نام لے کر نہیں پکارا بلکہ القاب سے پکارا جیسے یا رسول، یا نبی، یا مزمل، یا مدثر وغیرہ حالانکہ وہ تو خالق و مالک ہے مگر اس نے اپنے بندوں کی تعلیم کے لئے اپنے محبوب کو نام لے کر نہیں پکارا تو اب کسے یہ مجال ہے کہ وہ حضور انور کو نام لے کر پکارے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

اللہ اللہ یہ عظمت مصطفیٰ نام لیکر خدا نے پکارا نہیں !!
ذکر جس میں نہ ہو اسکے محبوب کا ایسا قرآن کا کوئی پارا نہیں

آجکل عموماً کلنڈروں میں طغروں میں مساجد کی محرابوں میں مکانات کے دروازوں پر مسلمان "یا محمد" لکھدیتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اس غلط طریقے سے باز آئیں اور یارسول اللہ یا حبیب اللہ یا مصطفیٰ یا رحمۃ للعالمین وغیرہا لکھیں "یا محمد" لکھنا پڑھنا دونوں منع ہیں ایسے ہی شعراء کرام بھی اس کا خاص لحاظ رکھیں۔ ہاں البتہ کسی حدیث شریف میں یا محمد آیا ہے تو ہو سکتا ہے کہ وہ اس ممانعت سے پہلے کی ہے۔

اب ذہن میں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب بارگاہ نبوّت میں زور سے بولنا منع ہے تو یہ زور زور سے چیخ چیخ کر صلوٰۃ وسلام پڑھنا یہ بھی تو بے ادبی ہے لہٰذا محفل میلاد شریف مجالس ذکر شہادت جلسۂ سیرت پاک میں باآواز بلند درود وسلام پڑھنا بھی تو غلط ہوا۔ اس کا آسان جواب یہ ہے کہ ہندوستان میں ہمارا سلام پڑھنا ظاہر ہے اور بارگاہِ رسالت باطن ہے، ظاہر کا حکم اور ہے باطن کا حکم اور ہے ہاں سلام پڑھنے والا ظاہر ہو اور بارگاہِ رسالت بھی ظاہر ہو تو یہی حکم ہے کہ زور سے نہ پڑھا جائے مگر جب پڑھنے والے عالم ظاہر میں، اور بارگاہِ رسالت عالم باطن تو بے ادبی کا سوال ہی کیا پیدا ہوتا ہے یہ تو بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی انسان از راہِ مذاق کسی انسان کے کاندھے پر ہاتھ مار دے اور یہ انسان برہم ہو جائے کہ تم نے نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کی پٹائی کی ہے یہ تو ظاہر ہے کہ اس نے کاندھے پر مارا ہے جواب میں یہی کہا جائے گا کہ اے بھائی میرا مارنا ظاہر ہے اور فرشتوں کی موجودگی باطن ہے لہٰذا ظاہر و باطن کو ملا کر شرعی حکم نافذ نہیں ہوگا ٹھیک اسی طرح صلوٰۃ وسلام کا محافل میلاد شریف

میں پڑھا جانا ظاہر اور بارگاہ رسالت کی حاضری باطن یہاں اگر آواز بلند ہو تو عشق ومحبت ہے اور مدینہ طیبہ روضۂ طاہرہ جو ظاہر و باہر ہے وہاں صلوٰۃ وسلام پڑھنے والا بھی ظاہر و باہر ہے لہٰذا ہلکی آواز سے صلوٰۃ وسلام پڑھا جائے گا۔ بقیہ تفصل فضائل درود وسلام میں ملاحظہ فرمائیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "بے شک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیزگاری کے لیے پرکھ لیا ہے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔" اس آیت کریمہ کا شانِ نزول یہ ہے کہ جب گزشتہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو سیدنا امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق اکبر خلیفۂ اول اور سیدنا امیرالمومنین حضرت عمر فاروق اعظم خلیفۂ دوم اور دوسرے حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے از راہِ ادب زبردست احتیاط اختیار فرمالی اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت شریف میں بہت ہی پست آواز سے عرض ومعروض کرتے ان حضرات کے اس ادب واحترام پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ اس آیت کریمہ سے چند باتیں معلوم ہوئیں ایک تو یہ کہ اہل ایمان بارگاہِ رسالت میں انتہائی ادب واحترام اور اپنی آوازوں کو پست کیے رہتے ہیں اس میں شانِ ادب ہے۔ دوسرے یہ کہ تمام عبادات بدن کا تقویٰ ہے۔ اور بارگاہِ رسالت کا ادب واحترام تعظیم و توقیر یہ دل کا تقویٰ ہے۔ ارشاد خداوندی ہے وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ (ترجمہ) اور جو اللہ کے نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ صاحب تفسیر روح البیان فرماتے ہیں کہ اولیاء اللہ کی قبریں بھی شعائر اللہ ہیں تو جب ولی کی قبر اللہ کی نشانی ہے تو نبی کی قبر اور ان میں بھی نبی اعظم کی قبر انور یقیناً اللہ تعالےٰ کے نشانیوں میں سے خاص نشانی ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم کرے تو وہ

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

دل سے مُتّقی ہے معلوم ہوا کہ بزرگوں کے آستانوں کی عزت وعظمت کرنے والے مُتّقی ہوتے ہیں اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو دل کا تقویٰ بھی نصیب کرے آمین اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت صدیق اکبر وحضرت فاروق اعظم و دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو اللہ تعالیٰ نے پرکھ لیا ہے اور انہیں مُتّقی ہونے کی سند بھی مرحمت فرمادی ہے جو انہیں فاسق کہے وہ قرآنی آیت کا منکر ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے ان مقدس حضرات کے بارے میں فرمایا ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے گویا کہ حضرات شیخین کی مغفرت یقینی ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ان دونوں حضرات کا ثواب ہمارے گمان و وہم سے بھی کہیں زیادہ ہے کیونکہ ساری دنیا قلیل ہے اور ان کا اجر و ثواب کثیر ہے۔ ان دونوں آیات کریمہ سے معلوم ہوا کہ اُدھر حکم خدا ہوا اور اِدھر خدا والے تعمیل حکم میں لگ گئے یہی خاصانِ خدا کی شان ہوتی ہے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا،، بیشک وہ جو تمہیں حُجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔،، ان دو آیات کریمہ کا شانِ نزول یہ ہے کہ قبیلۂ بنو تمیم کا ایک وفد دوپہر کے وقت حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے درِ دولت پہ حاضر ہوا حضور انور دولت خانے میں آرام فرما تھے۔ انہوں نے حُجرہ شریف کے باہر سے آواز دینا شروع کر دیا سرکار تشریف لے آیئے حالانکہ انہیں صبر کرنا چاہئے تھا اور باہر بیٹھے رہتے جب حضور انور خود تشریف لاتے تو عرض و معروض کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات کریمہ میں بارگاہ نبوّت کے آداب تعلیم فرمائے ہیں اس آیت سے بھی چند باتیں معلوم ہوتیں دنیادی بادشاہوں کے درباری آداب

آل انڈیا مشن محمد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

انسان بلکہ ملازم و خادم بناتے ہیں مگر دربار نبوی کے آداب اللہ تعالیٰ نے بنائے اور سکھائے اور یہ آداب صرف انسانوں ہی کے لئے نہیں بلکہ جن و ملک سب کے لئے ہیں فرشتے بھی اجازت لے کر دولت خانے میں حاضر ہوتے تھے اور یہ آداب ہمیشہ کے لئے ہیں۔ اور اس وفد سے یہ غلطی ہوئی ہے کہ اس نے حجرہ شریف کے باہر سے آواز دی ہے اب وہ اس غلطی پر تائب ہو جائیں تو ہم تو بخش دیں گے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس آیت کے نزول سے پہلے بھی بارگاہ رسالت کا ادب و احترام ضروری تھا جب ہی تو ان لوگوں کو توبہ کرنے کے لئے فرمایا گیا حضور انور کا ادب فطری چیز ہے قانون بننے سے پہلے بھی لازمی و ضروری ہے

آیتِ لَاتَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ سے ہے عیاں
ہے ادبْ لازم شہِ کونین کے دربار کا (شمائل انتخاب)

بارگاہِ نبوی کے آداب تو آپ نے ملاحظہ فرمائے لیکن یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ اس بارگاہ کی با ادب حاضری سے کیا کیا انعامات ملتے ہیں۔ میں نے "با ادب حاضری،، کہا ہے کچھ لوگوں کی "بے ادب،، حاضری ہوتی ہے اکثریت تو با ادب حاضرین کی ہوتی ہے مگر کچھ بے ادب حاضرین بارگاہِ نبوی بھی ہوتے ہیں جو رسماً جاتے ہیں رِیا کے لئے جاتے ہیں یا سیر و تفریح کے لئے ہیں "عشق نبوی،، انہیں کھینچ کر نہیں لے جاتا۔ بعض نادانوں کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ مدینے میں کیا رکھا ہے بعض بد نصیب تو مکہ شریف ہی سے وطن کو واپس آجاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان بے ادبوں کو ادب کی توفیق بخشے آمین۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے بارگاہِ نبوی میں حاضری اور اس کے انعامات کا اعلان فرمایا ہے۔ بغور ملاحظہ فرمائیں۔ ارشاد خداوندی ہے۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۔

(قرآن کریم پارہ ع۵)

ترجمہ: اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں۔

اس آیت کریمہ میں دربار رسالت کی عظمت کو بڑی شان کے ساتھ اجاگر کیا ہے۔ اس کو آپ تفسیر و تفصیل کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں تاکہ قرآن کے مضامین و مفاہیم تک آپ کی بآسانی رسائی ہوسکے۔ اس سلسلے میں تین تفاسیر کے اقتباسات پیش کیے جائیں گے۔ تفسیر خزائن العرفان شریف، تفسیر نور العرفان شریف، تفسیر نعیمی شریف کہیں کہیں فقیر قدیری کی وضاحت ہوگی۔

آیت کریمہ کا باتفسیر ترجمہ ملاحظہ فرمائیں اگر وہ آپ کی اُمّت کے جن و انس جب کبھی جہاں کہیں کسی قسم کا ظلم اپنی جانوں پر کرلیں (یعنی کسی قسم کا گناہ کرلیں) تو آپ کے خدمت میں حاضر ہوجائیں مگر ان کی یہ حاضری اقبال جرم کی ندامت کے ساتھ ہو جیسے داتا کے دروازے پر سائل حاکم کے در پر اقبالی مُجرم عفو و درگزری کی بھیک مانگتے لجاتے ہوئے شرماتے ہوئے ڈرتے ہوئے لرزتے ہوئے حاضر ہوتا ہے۔ حاضری کا یہ انداز حاکمانہ دوستانہ یا عیارانہ نہ ہو جہاں برتری و برابری کا اظہار ہوتا ہو کیونکہ برابری کے خیال سے حاضری محرومی کا باعث ہے۔ مُجرمانہ حاضری کرم و بخشش کا ذریعہ ہے پھر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنے جُرم و ظلم کی معافی مانگیں کیونکہ اللہ تعالیٰ سے مَعافی مانگنے کے لئے بہتر وقت اور بہترین جگہ "دربار نبُوّت" ہے اور حضور انور بھی ان گناہگاروں کے لئے سفارش فرما دیں تو یہ لوگ اللہ تعالٰی کو توبہ قبول فرمانے والا مہربان پائیں۔ اور اللہ تعالیٰ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ان کی توبہ قبول فرمائے گا اور ان پر رحمت کی جائے گی۔ اس آیت کریمہ میں بہت سی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ کیسا ہی گناہگار ہو اور کسی زمانے میں ہو حاضر دربار رسالت ہو جائے دربار رسالت میں حاضری کی چند صورتیں ہیں۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیات طیبہ میں خدمت عالیہ میں حاضری اور بعد وصال اگر روضہ منورہ پر حاضری ممکن ہو تو وہاں حاضری دے ورنہ ؎

دل کے آئینے میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

اگر مدینہ شریف حاضری نہیں ہو سکتی تو گناہگار جہاں بھی ہے وہیں سے حضور انور کی طرف متوجہ ہو جائے۔ قیامت تک کے مسلمانوں کو یہ مژدہ عنایت فرمایا گیا کہ اگر کوئی گناہ ہو جائے تو اس کی معافی کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دربار نبوت میں جسمانی یا روحانی حاضری دو اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے جرم وخطا کی معافی مانگو اور دربار نبوت میں عرض کرو یارسول اللہ دربار خداوندی میں سفارش فرما دیجئے اور پھر حضور انور بھی سفارش فرما دیں تو توبہ قبول ہوگی رحمت برسنے لگے گی چنانچہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ایک اعرابی روضۂ منورہ پر حاضر ہوئے اور مزار پُر انوار کی خاکِ پاک اپنے سر پر ڈالی اور عرض کرنے لگے یارسول اللہ جو آپ نے فرمایا ہم نے سنا اور جو آپ پر نازل ہوا اس میں یہ آیت کریمہ بھی ہے وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ اِلٰی اٰخرہٖ یارسول اللہ بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور میں آپ کے حضور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی بخشش چاہنے حاضر ہوا ہوں میرے رب سے میرے گناہ کی بخشش کرا دیجئے۔ ان اعرابی کی اس درخواست پر قبر انور سے حضور انور نے جواب مرحمت فرمایا کہ تیری بخشش کی گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عالی جاہ کے لئے اس

آل انڈیا مشن مجد دمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کے مقبول ومحبوب بندوں کو وسیلہ بنانا حصول مراد کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنی حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے قبروں پر جانا قرآنی تعلیمات کے عین مطابق ہے بعد وصال خاصانِ خدا کو یا کے ساتھ ندا کرنا سنت صحابہ ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بعد وصال محبوبان حق مدد فرماتے ہیں اور ان کے ذریعہ حاجت براری ہوتی ہے۔ مذکورہ آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے تین باتیں ارشاد فرمائی ہیں کہ گناہگار اگر معافی ومغفرت چاہتا ہے تو اس کے لئے تین باتیں ضروری ہیں ایک تو دربارِ رسالت کی حاضری جسمانی ہو کہ روحانی۔ دوسرے یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کرے۔ تیسرے یہ کہ حضور انور سفارش فرمائیں۔ یہ تین باتیں ضروری ہیں ان کے بغیر کچھ ہونے والا نہیں گویا کہ کوئی مجرم گناہگار بغیر شفاعت وسفارش کے نہیں بخشا جاسکتا حضور انور کی شفاعت وسفارش بخشش کی چابی وکنجی ہے۔ حضور انور کی شفاعت تا قیامت بلکہ بعد قیامت بھی جاری رہے گی۔

بہرحال آپ نے بہت تفصیل کے ساتھ فضائل مدینہ فضائل زیارت مدینہ مختلف انداز سے ملاحظہ فرمالئے اب آپ قرآن کریم احادیث کریمہ اور فقہاء کرام واولیاء عظام کے فرمودات کی روشنی میں "دربار رسالت" میں حاضری کا طریقہ ملاحظہ فرمائیے ؎

میں چلا ہوں سوئے درِ نبی یہ مرے نصیب کی بات ہے
مرے پاؤں چھوتی ہیں منزلیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

(یانبی)

(۱) زیارت روضۂ اقدس قریب بواجب ہے افضل ترین عبادات اور سرچشمۂ حسنات وبرکات بے نہایات اور احسنِ اعمال ہے، بہت لوگ دوست بن کر طرح

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

طرح ڈراتے ہیں کہ راہ میں خطرہ ہے وہاں بیماری ہے۔ خبردار کسی کی نہ سنو اور ہرگز محرومی کا داغ لیکر نہ پلٹو جان ایک دن ضرور جانی ہے اس سے بہتر اور کیا ہوگا کہ ان کی راہ میں جائے۔ اور تجربہ یہ ہے کہ جو ان کا دامن تھام لیتا ہے اسے اپنے سائے میں باآرام لیجاتے ہیں ؎

ہمسفر کیوں نہ رحمت حق ہو،
منزل مقتدر مدینہ ہے (شمائل انتخاب)

(۲) حاضری میں خاص زیارت روضۂ اقدس کی نیت کرو یہاں تک کہ اس بار مسجد شریف کی بھی نیت نہ کرو ؎

مقصود ہے زیارت دربار مصطفٰے
الجھایئے نہ مجھکو عذاب و ثواب میں (یا نبی)

(۳) راستے بھر درود شریف و ذکر شریف میں ڈوب جاؤ۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے مدینۂ طیبہ کو چلو تو شیدائے جمال ہو کر انہیں کا ذکر کرتے انہیں کا نام لیتے ان پر درود پاک پڑھتے چلو ؎

طلب کریں جو شہ ذی حشم مدینے میں
درود پڑھتے ہوئے جائیں ہم مدینے میں (یا نبی)

جاں نثاران صادق العقیدہ اور نیازکیشان خالص المحبت کے دلوں کا چین حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر پاک میں ہے حضور انور کی شان کریم یہ ہے کہ تم کہیں بھی ہو جب درود شریف پڑھو اس کی سماعت فرمائیں۔ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مُحَبَّتِیْ مقدمہ دلائل الخیرات شریف۔ (ترجمہ) اپنے محبت والوں کا درود شریف میں خود سنتا ہوں اور ملائکہ کرام آداب دربار کے ساتھ تمہارے تحفۂ درود شریف کو دربار اقدس کی شان کے لائق

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

سروسامان کے ساتھ پیش کریں اللہ تعالیٰ نصیب کرے رستہ طے ہو اور مدینہ منورہ کی آبادی پر نظر پڑے تو یہ پڑھو ۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ وَمَهْبَطُ وَحْيِكَ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالدُّخُوْلِ فِيْهِ وَاجْعَلْهُ وِقَايَةً لِّيْ مِنَ النَّارِ وَأَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِشَفَاعَةِ الْمُصْطَفٰى يَوْمَ الْمَآبِ ۝

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ یہ شہر تیرے نبی کا حرم ہے اور تیری وحی اترنے کی جگہ ہے پس مدینے شریف میں داخلے کی سعادت کا مجھ پر احسان فرما اور اس داخلے کو جہنم سے حفاظت کا میرے لئے ذریعہ بنا اور عذاب سے امن کا وسیلہ بنا اور بنا دے مجھ کو قیامت کے دن حضور انور کی شفاعت کے حاصل کرنے والوں میں سے ۔

اور اس شہر انور میں داخل ہونے سے پہلے غسل کریں عمدہ پوشاک پہنیں، خوشبو لگائیں اور نیازمندی و تواضع کے ساتھ غلامانہ شان سے جھکے ہوئے حضور انور کی شان و شوکت جلالت مرتبت کا خیال کرتے ہوئے شہر مبارک میں داخل ہوں پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور یہ دعا پڑھیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ ۝

ترجمہ: اللہ تعالےٰ کے نام کی مدد سے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے اے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ پر اور برکتیں نازل فرما اور سلامتیاں نازل فرما اور

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

میری گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے لئے اپنی رحمت اور اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

اور پھر اپنا سامان وغیرہ اپنی قیام گاہ میں رکھواکر دل کو دنیا کے جھمیلوں سے فارغ کر کے نہایت خضوع وخشوع، عجز ونیاز کے ساتھ اپنی تقصیروں کوتاہیوں، گناہوں پر نادم ہوتے اور روتے ہوئے دربار شریف کی طرف روانہ ہوں ؎

بلندی پہ اپنا نصیبؔ آرہا ہے
وہ دیکھو دیارِ حبیبؔ آرہا ہے

(۴) جب حرم مدینہ شریف نظر آئے تو بہتر یہ ہے پیدل ہو جائے روتے سر جھکاتے آنکھیں نیچی کئے اور ہوسکے تو ننگے پاؤں چلو بلکہ ؎

ایک دیوانہ اور پاؤں اس پر دھرے چومے جس خاک نے مصطفےٰ کے قدم
یہ مدینے کی گلیاں ہیں اے میرے دل چل یہاں اپنے سر کو بنا کے قدم

(۵) جب گنبد خضریٰ شریف پر نظر پڑے درود وسلام کی کثرت کرو ؎

جتنا ان پر پڑھینگے درود وسلام
یہ تو ہے اپنی ہی بہتری کے لئے
(شمائل انتخاب)

(۶) جب شہر اقدس تک پہنچو جلال وجمال محبوب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے تصور میں غرق ہوجاؤ ؎

انتخابؔ ان کے آستاں کے نثار
جاذب ہر نظر مدینہ ہے
(شمائل انتخاب)

(۷) مسجد نبوی شریف میں حاضری سے پہلے ان تمام ضروریات سے نہایت جلد فارغ ہوں جن کا تعلق دل بٹنے سے ہو ان کے سوا کسی بیکار بات میں مشغول نہ ہوں

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

فوراً مسواک، وضو و غسل کریں۔ بہتر سفید و پاکیزہ کپڑے پہنو نئے ہوں تو اور اچھا سرمہ اور خوشبو لگاؤ، مشک افضل ہے ؎

خوش پوش با وضو و معطر ترے حضور
پہونچیں گے ہم غلام بڑے اہتمام سے (یا نبی)

(۸) اب فوراً دربار رحمت کی طرف نہایت خشوع و خضوع سے متوجہ ہو جاؤ رونا نہ آئے تو رونے کا سا منہ بناؤ اور دل کو رونے پر آمادہ کرو اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں التجائیں پیش کرو ؎

منتظر ہے نظر آپکے دید کی
رخ سے پردہ اٹھانے میں کیا دیر ہے (یا نبی)

(۹) جب مسجد نبوی شریف کے دروازے پر حاضری ہو تو صلوٰۃ وسلام پڑھو اور تھوڑا ٹھہرو جیسے حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاضری کی اجازت مانگ رہے ہو بسم اللہ شریف پڑھ کر سیدھا پاؤں پہلے رکھ کر پیکر ادب بن کر داخل ہو جاؤ ؎

یہ سب ذرہ نوازی ہے مرے سرکار کی ورنہ
کہاں میں اور کہاں سرکار کے روضے کی جالی ہے
(شمائل انتخاب)

(۱۰) اس وقت جو ادب و تعظیم فرض ہے ہر مسلمان و مومن کا دل جانتا ہے آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پاؤں سب غیر کے خیال سے پاک ہوں یہاں تک کہ مسجد نبوی شریف کے نقش و نگار تک نہ دیکھو ؎

اب تو ہی رہے یاد مجھے کچھ نہ رہے یاد
اب ایسی بلا غیر سے بیگانہ بنا دے (شمائل انتخاب)

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

(۱۱) اگر کوئی ایسا شخص سامنے آجائے جس سے سلام وکلام ضروری ہو تو جہاں تک ہو سکے کترا جاؤ ورنہ ضرورت سے زیادہ نہ بڑھو پھر بھی دل حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف لگا ہو ؎

اپنوں کی وفا یاد نہ غیروں کی جفا یاد
اب کچھ بھی نہیں مجھ کو مدینے کے سوا یاد

(۱۲) ہرگز ہرگز کوئی حرف بھی مسجد نبوی شریف میں چلّا کر نہ نکلے۔

(۱۳) یقین جانو کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سچی حقیقی دنیاوی جسمانی حیات سے ویسے ہی زندہ ہیں جیسے وصال شریف سے پہلے تھے۔ ان کی اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی موت صرف وعدۂ خدا کی تصدیق کو ایک آن کے لئے تھی ان کا انتقال صرف نظر عوام سے چھپ جانا ہے ائمہ دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین فرماتے ہیں، حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات و وفات میں اس بات میں کچھ فرق نہیں کہ وہ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں اور ان کی حالتوں نیتوں، ارادوں اور دلوں کے خیالوں کو پہچانتے ہیں اور یہ سب حضور انور پر ایسا روشن ہے جس میں کچھ بھی پوشیدگی نہیں۔ بے شک جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری حاضری اور تمہارے کھڑے ہونے اور تمہارے سلام بلکہ تمہارے تمام افعال واحوال وکوچ ومقام سے آگاہ ہیں۔ حضور انور زندہ ہیں۔ روزی دئے جاتے ہیں تمام میلاد وعبادات کے ساتھ منتفع اور متمتع ہیں۔ اگرچہ قاصرین کی نگاہیں جنہیں مقامات رفیعہ تک رسائی میسر نہیں دیدار سے محروم رہیں اور ان کے لئے اپنا قصور حجاب ہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے چشم ظاہر بیں کو بہرہ ور نہ کر سکیں گے مگر برکات حضوری وسعادات خدمت سے مالامال ہوتے ہیں۔ حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مراتب بہت بلند و

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

بالا ہیں ان کے غلاموں، نیازمندوں، شہدار کی حیات کی شہادت قرآن کریم دیتا ہے اور انہیں مُردہ کہنے بلکہ گمان کرنے سے منع فرماتا ہے تو جب شہدار کو مُردہ کہنے کی قرآن کریم ممانعت فرماتا ہے تو حضرات انبیار کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی جناب میں "مُردہ" کا لفظ کوئی بے بصر کور باطن ہی کہہ سکتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے سیاہ دلوں کے قُرب سے بھی بچائے آمین ؎

بحکم مصطفےٰ صحبت اثر انداز ہوتی ہے
منافق کے قریں رہنا بھی تو یہ سَم قاتل ہے
(شمائل انتخاب)

(۱۴) اب اگر جماعت قائم ہو تو شریک ہو جاؤ کہ اس میں "تحیۃ المسجد" بھی ادا ہو جائے گی ورنہ اگر غلبۂ شوق مہلت دے اور وقت کراہت نہ ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد، و شکرانۂ حاضری دربار شریف، صرف سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کے ساتھ بہت مختصر مگر رعایت سنت کے ساتھ جناب رسول اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ جہاں اب وسط مسجد نبوی میں محراب نبی ہے اور وہاں نہ ملے تو جہاں تک ہو سکے اس کے نزدیک ادا کرو پھر سجدۂ شکر میں گر جاؤ اور دعاء کرو کہ الٰہی اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب اور ان کا اور اپنا قرب نصیب فرما آمین ؎

سب پہ لازم ہیں اس کے کل آداب
ہے بہت محترم نبی کی جناب
(ریا نبی)

(۱۵) اب کمال ادب میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے ہوئے آنکھیں نیچی کئے لرزتے کانپتے گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عفو و کرم کی امید رکھتے ہوئے حضور انور کی بائیں یعنی مشرق کی طرف مواجہہ عالیہ میں حاضر ہو کر حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

آل انڈیا مشن مجددمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مزار پُرانوار میں روبقبلہ جلوہ فرما ہیں اس سمت سے حاضر ہو کر حضور انور کی نگاہ بیکس پناہ تمہاری طرف ہو گی اور یہ بات تمہارے لئے دونوں جہان میں کافی ہے۔

حسرتیں یاد کرتی ہیں پیارے نبی آرزوئیں مچلتی ہیں پیارے نبی
رُخ سے پردہ ہٹا کر چلے آیئے ہم تڑپتے ہیں بس اک نظر کے لئے
(شمائل انتخاب)

(۱۶) اب کمال ادب وہیبت اور خوف وامید کے ساتھ زیر قندیل اس چاندی کی کیل کے جو حجرۂ مطہرہ کی جنوبی دیوار میں چہرۂ انور کے مقابل لگی ہے قبلہ کو پیٹھ اور مزار پُرانور کی طرف منہ کرکے نماز کی طرح ہاتھ باندھے کھڑے ہو جاؤ۔

انتخاب قادری کی صبح و مسا
عرض ہے آپ سے یا حبیب خدا

آپ کی قبر پر آؤں یا مصطفٰے
دست بستہ کروں میں قیام

ہو لبوں پر درود و سلام (شمائل انتخاب)

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

(۱۷) الحمد للہ رب العلمین کہ اب دل کی طرح تمہارا منہ بھی اس پاک جالی کیطرف ہے ؎

سنور جائے گی قسمت یقین و اثق ہے اب مجھکو
نظر کے سامنے اب روضۂ اقدس کی جالی ہے
(شمائل انتخاب)

یہ اللہ تعالےٰ کے محبوب عظیم الشان صلی اللہ علیہ وسلم کی آرامگاہ ہے نہایت ادب و وقار کے ساتھ باآواز حزیں وصورت درد آگیں و دل شرمناک وجگر چاک چاک معتدل آواز سے نہ بلند ہو اور نہ سخت اور نہ نہایت نرم و پست ہو۔ مجرئی تسلیم بجا لاؤ اور عرض کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاُمَّتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے غیب بتانے والے (نبی)، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مخلوق میں سب سے اچھے، سلام ہو آپ پر اے گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے، اور آپ کی آل پر اور آپکے اصحاب پر اور آپکی تمام امت پر۔

نوٹ: اگر عربی زبان میں صلوٰۃ وسلام نہ پیش کر سکیں تو جس زبان میں پیش کر سکتے ہوں پیش کریں۔ چونکہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہر زبان جانتے اور سمجھتے ہیں۔ عربی، اردو کے درود وسلام نشور و منظوم فضائل درود وسلام والے حصے کے اخیر میں ملاحظہ فرمائیں۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

(۱۸) جہاں تک ممکن ہو اور زبان ساتھ دے اور رگ کسل نہ ہو وہاں تک صلوٰۃ وسلام کی خوب کثرت کرو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے لئے اپنے مومن والدین کے لئے، استاد و پیر کے لئے اولاد، عزیزوں، دوستوں کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے شفاعت مانگو اور بار بار عرض کرو۔

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

ترجمہ: یارسول اللہ میں آپ سے شفاعت کی بھیک مانگ رہا ہوں۔

حشر کی دھوپ نہ جھلسادے کہیں اے لوگو!
دامن سرورِ عالم کا سہارا مانگو (یانبی)

(۱۹) پھر اگر کسی نے بارگاہِ نبوی میں سلام عرض کرنیکی وصیت کی تھی تو شرعاً حکم ہے کہ اس کو پورا کرو اور ان کی طرف سے اس طرح سلام عرض کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ يَتَشَفَّعُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَهٗ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: یارسول اللہ فلاں کے بیٹے فلاں کیجانب سے آپکو سلام آپ سے آپکے رب کی بارگاہ میں شفاعت کی درخواست کرتا ہے اس کی اور تمام مسلمانوں کی شفاعت فرمائیے

بھر دو جھولی مری میرے آقا در پہ آیا ہوں دامن پسارے
ننھے اصغر کا صدقہ عطا ہو خالی جاؤں نہ در سے تمہارے

آپ کے در پہ شاہِ مدینہ انتخاب قدیری کھڑا ہے
اسکا بگڑا مقدر سنوار دو تم نے کتنے مقدر سنوارے ہے
(شمائل انتخاب)

آل انڈیا مشن مجددِ مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری: 9158429915 ▪ عمران حسین قادری: 7020121316

نوٹ: جو فقیر قدیری کی کتاب "فضائل انتخاب عرف اصلاحی نصاب" کا وہ حصہ جو فضائل درود و سلام پر مشتمل ہے اس کو ملاحظہ فرمائیں انہیں وصیت کرتا ہوں کہ جب بارگاہِ نبوی میں حاضری نصیب ہو تو فقیر قدیری کی جانب سے روضۂ انور پر یہ کلمات عرض کر کے احسان فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی دارین میں جزا بخشے آمین کلمات یہ ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَذَوِیْکَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَّلَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ مِّنْ عُبَیْدِکَ سَیِّدْ مُحَمَّدْ اِنْتِخَابْ حُسَیْن قَدِیْرِی نَعِیْمِی اَشْرَفِی بَرَکَاتِی مَدَارِی اِبْنِ سَیِّدْ مُحَمَّدْ اَلْطَاف حُسَیْن قَدِیْرِی یَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ فَاشْفَعْ لَہٗ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ ہ

ترجمہ: درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول اور آپ کے متبعین پر اور آپ کے دونوں دوستوں پر ہر آن اور ہر لحظ ہر ذرے کی شمار کے ساتھ ایک ایک لاکھ اپنے غلام سید محمد انتخاب حسین قدیری نعیمی قدیری اشرفی برکاتی مداری ابن سید محمد الطاف حسین قدیری کی جانب سے وہ آپ سے شفاعت کی بھیک مانگتا ہے تو اسکی اور تمام مسلمانوں کی شفاعت فرمائیے۔

(۲۰) پھر اپنے داہنے ہاتھ یعنی مشرق کی طرف ہاتھ بھر ہٹ کر سیدنا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق اکبر خلیفۂ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے روبرو ہو کر عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے خلیفہ، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے یارِ غار اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ پر ہوں ہ

آل انڈیا مشن مجددمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

انبیاء کے بعد ہر انسان سے افضل ہیں آپ
یہ عقیدہ ہے غلامانِ شہِ ابرار کا
(شمائل انتخاب)

یار کے پہلو میں جلوہ گر رہیں گے حشر تک
مرتبہ یہ ہے شہِ صدیق یارِ غار کا

(۲۱) پھر اپنے داہنے ہاتھ یعنی مشرق کی طرف ہاتھ بھر ہٹ کر سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم خلیفۂ دوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روبرو ہو کر عرض کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے ایمان والوں کے قائد سلام ہو آپ پر اے چالیس کے پورا کرنے والے سلام ہو آپ پر اے اسلام اور مسلمانوں کی عزت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں آپ پر ہوں ؎

عدل و انصافِ عمر کا آج بھی سکہ رواں
خوف ہے اغیار پر فاروق کی تلوار کا
(شمائل انتخاب)

حضرت فاروق اعظم خلق کہتی ہے جنہیں
ہیں وہ آئینہ محمد کے حسیں کردار کا

(۲۲) پھر اپنے بائیں یعنی مغرب کی طرف آدھا ہاتھ ہٹ کر مزار صدیقی و مزارِ فاروقی کے درمیان کھڑے ہو کر عرض کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيْفَتَيْ

ترجمہ: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ

آل انڈیا مشن مجد دمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا ضَجِیْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَسْئَلُکُمَا الشَّفَاعَۃَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلَیْکُمَا وَبَارِکَ وَسَلَّمَ ؕ

کے دونوں خلفاء، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے دونوں وزیروں سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے دونوں مصاحبین اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ پر میں بھیک مانگتا ہوں آپ دونوں سے آپ دربار رسالت میں سفارش فرمادیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کاملہ ہو حضور انور پر اور آپ دونوں پر اور برکتیں ہوں اور سلامتی ہو ؎

قربت صدیق اور فاروق ہے اس سے عیاں
قبر میں بھی مل گئی قربت رسول اللہ کی
(شمائل انتخاب)

(۲۳) یہ سب بارگاہیں قبولیت کی جگہیں ہیں۔ دعاء میں کوشش کرو دعائیں جامع کرو۔ درود شریف پر قناعت تو بہت اچھا ہے ؎

شب و روز بس اک دعا مانگتے ہیں
خدا سے حبیب خدا مانگتے ہیں
(شمائل انتخاب)

نوٹ: آداب و دعاء کے سلسلے میں، "فضائل انتخاب عرف اصلاحی نصاب" جو فضائل نماز و دعاء پر مشتمل ہے اس کو ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۴) پھر منبر اطہر کے قریب دعاء مانگیں۔

(۲۵) پھر روضۂ جنت میں آکر دو رکعت نفل نماز اگر وقت مکروہ نہ ہو پڑھ کر دعاء مانگیں۔

نوٹ: جو جگہ منبر شریف اور حجرۂ پاک کے درمیان ہے اسی جگہ کو حدیث

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915▪عمران حسین قدیری:7020121316

شریف میں روضۂ جنت یعنی جنت کی کیاری فرمایا گیا ہے۔

(۲۶) مسجد نبوی شریف کے ہر ستون کے پاس نماز پڑھو اور دعا مانگو کریہ برکتوں کی جگہیں ہیں اور یہ آٹھ ستون ہیں ۱ ستون مخلقہ ۲ ستون عائشہ ۳ ستون توبہ ۴ ستون سریر ۵ ستون علی ۶ ستون وفود ۷ ستون تہجد ۸ ستون جبریل۔

(۲۷) جب تک مدینۂ منورہ کی حاضری نصیب ہو ایک سانس بیکار نہ جائے دو ضروریوں کے علاوہ اکثر وقت باطہارت مسجد نبوی شریف میں حاضر رہیں نماز، تلاوت قرآنِ کریم اور درود وسلام میں وقت گزار و دنیا کی باتیں کسی بھی مسجد میں نہیں کرنی چاہئیں خصوصًا مسجد نبوی میں۔

(۲۸) ہمیشہ ہر مسجد میں جاتے وقت اعتکاف کی نیت کرلو یہاں تمہاری یاد دہانی کو دروازے سے بڑھتے ہی ایک تختی دکھائی دیگی جسپر لکھا ہوا ہے نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَافْ (ترجمہ) میں نے اعتکاف سنت کی نیت کی۔

(۲۹) مدینہ طیبہ میں روزہ رکھنا نصیب ہو خصوصًا موسم گرما میں تو کیا کہنا کہ اس پر وعدۂ شفاعت ہے۔

(۳۰) یہاں پر ایک نیکی پچاس ہزار لکھی جاتی ہے لہٰذا عبادت میں زیادہ کوشش کرو اور کھانے پینے میں کمی کرو۔

(۳۱) مدینہ منورہ میں ایک ختم قرآن کریم کم سے کم ضرور کرلو۔

(۳۲) روضۂ انور کو دیکھنا بھی عبادت ہے جیسے کعبۂ معظمہ یا قرآن کریم کا دیکھنا ادب واحترام کے ساتھ خوب نظریں روضۂ پاک پر جماؤ اور خوب درود وسلام پڑھو

میری نظروں کی عظمتیں مت پوچھ
میرے پیشِ نظر مدینہ ہے (شمائل انتخاب)

آل انڈیا مشن مجددمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

(۳۳) پنجگانہ ورنہ کم سے کم صبح وشام مُواجہ شریف میں سلام پیش کرنے کے لئے حاضری دو۔

(۳۴) مدینہ شریف میں یا باہر جہاں سے گنبد خضریٰ دکھائی دے فورًا دست بستہ اُدھر منہ کرکے صلوٰۃ وسلام عرض کرو بغیر اس کے ہرگز نہ گزرو کہ خلاف ادب ہے۔

(۳۵) نماز باجماعت کا بلاعذر چھوڑنا ہر جگہ گناہ ہے اور کئی بار ایسا کیا تو سخت حرام اور گناہِ کبیرہ اور یہاں تو گناہ کے علاوہ سخت محرومی بھی ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں اس طرح پڑھیں کہ کوئی نماز بیچ میں فوت نہ ہو تو اس کے لئے دوزخ ونفاق سے آزادی لکھدی جاتی ہے۔

(۳۶) قبر انور کو ہرگز پیٹھ نہ کرو اور حتی الامکان نمازیں بھی ایسی جگہ کھڑے ہو کر قبر انور کو پشت نہ ہو۔

(۳۷) روضۂ انور کی نہایت درجے تعظیم کرو نہ اتنا جھکو کر رکوع کی برابر ہو جائے۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم ان کی اطاعت میں ہے۔

(۳۸) جنت البقیع، اور پہاڑ اور مسجد قبُا کی زیارت سنت ہے مسجد قبا کی دو رکعت کا ثواب ایک عمرے کے برابر ہے اور چاہو تو یہیں حاضر رہو، سیدنا حضرت ابن ابی جمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضور انور ہوتے تو آٹھوں پہر حضوری میں کھڑے رہتے ایک دن جنت البقیع وغیرہ جانے کا خیال آیا خود ہی فرمایا یہ تو اللہ تعالیٰ نے بھیک مانگنے والوں کے لئے دروزہ کھولا ہے اسے چھوڑ کر کہاں جاؤں تمام مزارات مبارکہ کی زیارت کرے وہاں درود وسلام پڑھے۔ تلاوتِ قرآن کریم کرے فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب کرے یہاں بڑے بڑے حضرات صحابہ کرام حضور انور کی اولاد گرامی ازواج مطہرات اور آل واصحاب کے مزاراتِ مبارکہ ہیں سب کی ارواح گرامی کو ایصال ثواب کرنے کی سعادت حاصل کریں

- آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

(۳۹) بوقت رخصت مواجہ شریف میں حاضر ہو اور بار بار حضور انور سے اس نعمت حاضری کا سوال کرو اور سچے دل سے دعا کرو کہ الٰہی ایمان و سنت پہ مدینہ طیبہ میں مرنا نصیب ہو اور جنت البقیع میں دفن ہونا میسر ہو ۔

پھر جانہ سکوں یارب میں شہر محمد سے
پہنا دے مدینے میں زنجیر مدینے کی (شمائل انتخاب)

(۴۰) دربار خداوندی میں خوب شکرانے گزارو جس نے اپنے حبیب پاک کے روضۂ پاک کی زیارت کا شرف بخشا ۔

اللہ تبارک و تعالےٰ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور طفیل میں شہر مدینہ تمام مسلمانوں کو پہنچاتے اور ایمان و عقیدے ادب و احترام کے ساتھ دربار پر انوار کی حاضری کی سعادت عطا فرمائے اور ہمیشہ کے لئے ان کے شہر پاک میں ٹھکانہ نصیب ہو آمین ۔

آداب زیارت کے بعد اب مدینے شریف کی حاضری سے متعلق فیضانی حکایات ملاحظہ فرمایئے ۔

فیضانی حکایات

حکایت : سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کا وصال شریف ہوا تو حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے دفن کی جگہ کے سلسلے میں اپنی اپنی آراء گرامی کا اظہار فرمایا سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی مشکل کشا رضی اللہ تعالےٰ عنہ خلیفۂ چہارم نے فرمایا کہ روئے زمین پر کوئی بھی ایسی زمین نہیں ہے جو اللہ تعالےٰ کے نزدیک اس سے زیادہ برگزیدہ ہو جہاں آپ نے وصال فرمایا ہے سیدنا امیر المومنین حضرت

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفۂ اول نے حضرت علی کی تائید فرماتے ہوئے ایک حدیث شریف بیان فرمائی جس پر تمام حضرات صحابہ کرام کا اتفاق ہوگیا اور آپ وہیں دفن ہوئے جہاں آپ نے وصال فرمایا تھا اور آج بھی وہیں آرام فرما ہیں۔ جذب القلوب۔

تبصرہ: سیدنا حضرت مولا علی نے اس حقیقت کا انکشاف فرمایا ہے کہ یہ زمین جہاں قبرالنور ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام زمینوں سے بزرگ تر ہے تو ظاہر ہے کہ زمین پر بیت المقدس بھی ہے اور کعبہ معظمہ بھی ان سے بھی افضل و اعلیٰ وہ خطۂ زمین ہے جس پر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم پاک لگا ہوا ہے اور وہ حجرۂ سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے۔

حکایت: سیدنا حضرت امام مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے سوائے ایک مرتبہ کے حج نہیں کیا جب حج فرض ادا کرلیا تو دوبارہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ اس لئے نہ گئے کہ کہیں ایسا نہ ہوجائے کہ مدینہ شریف کے علاوہ کہیں دوسری جگہ موت آجائے تمام عمر مدینے شریف میں رہے اور وہیں انتقال ہوا اور مدینے شریف ہی میں دفن ہوئے۔ جذب القلوب۔

تبصرہ: محبت ایسی ہی چیز ہے مُحِب کو کوچۂ محبوب میں مرنا دفن ہونا بھی محبوب ہوتا ہے اور اسے وہی عزیز و پیارا ہوتا ہے حضرت امام مالک محبت کے اسی اونچے اور بلند مقام پر فائز تھے۔ محبت کا فیضان کہ ان کی یہ تمام تمنائیں برآئیں۔

سہ
مدینے کو جاتا یہ جی چاہتا ہے
میں واپس نہ آتا یہ جی چاہتا ہے
خداوند عالم مرا وقت آخر

آل انڈیا مشن مجد د مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

مدینے میں آتا یہ جی چاہتا ہے
دیار محمد میں مدفون ہو کر
بڑا اوج پاتا یہ جی چاہتا ہے (شمائل انتخاب)

حکایت: سیدنا حضرت شیخ مجد الدین فیروز آبادی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے خود تجربہ کیا کہ میرا ایک غلام ایک سال مسلسل بخار کے مرض میں مبتلا رہا میں نے مدینے شریف کی خاک شفالی اور پانی میں گھول کر پلائی ایک ہی دن میں سال بھر کا مریض اچھا ہو گیا۔ جذب القلوب۔

حکایت: سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس زمانے میں، میں مدینے شریف میں قیام پذیر تھا میرے پیروں پر ایسا ورم ہو گیا کہ تمام اطباء نے باتفاق طے کر دیا کہ یہ موت کی علامت ہے میں نے مدینے شریف کی خاک شفا سے اپنا علاج شروع کیا اور چند ہی دن میں صحت یاب ہو گیا (جذب القلوب)

تبصرہ: اہل ایمان پورے اعتقاد و اعتماد کے ساتھ عشق و یقین کے ماحول میں خاک شفا استعمال فرمائیں اور شفا نہ ہو یہ تو بالکل بعید ہے شفا ہوتی ہے اور ضرور ہوتی ہے۔ ایک نادان نے فقیر قدیری سے کہا کہ میاں خاک شفا و فا میں کیا رکھا ہے ویسے ہی اندھے عقیدتمندوں نے اڑا رکھی ہے کہ مدینے کی خاک شفاء ہے۔ چنیں ہے اور چناں ہے کچھ نہیں سب شرک و بدعت کی باتیں ہیں میں نے اس نادان سے کہا کہ مدینے شریف کی خاک پاک اہل ایمان کے لئے شفاء ہے آپ کے لئے نہیں ہے یہ دونوں حضرات ایمان والے تھے انہیں فائدہ پہونچا انہیں خاک شفاء معلوم ہوئی۔

حکایت: تبع بادشاہ نے اپنے لڑکے کو مدینے شریف کا خلیفہ بنا دیا اہل مدینہ نے اس کے لڑکے کو قتل کر ڈالا تبع کو جب پتہ چلا تو وہ اپنے لڑکے کا انتقام

آل انڈیا مشن مجد دمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

لینے مدینے شریف آیا اور اہلِ مدینہ کا قتل عام شروع کر دیا اسی دوران اس کا گھوڑا مارا گیا جو اسے بہت عزیز تھا اس نے قسم کھائی کہ جب تک اس شہر کو خراب نہ کروں گا آگے قدم نہ بڑھاؤں گا۔ اس وقت کے علمائے یہود نے تبع سے کہا کہ تو اس شہر کو خراب نہیں کر سکتا چونکہ اس شہر کا محافظ اللہ تعالیٰ ہے کیونکہ ہم نے اپنی کتاب میں اس شہر کے فضائل پڑھے ہیں اور نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر اسی شہر "مدینہ شریف" تشریف لائیں گے اور وہ اولاد اسمٰعیل سے ہوں گے۔ شاہ تبع علمائے یہود کی یہ باتیں سن کر مع حضور واپس چلا گیا۔ پھر تبع کو خیال آیا تو اس نے مدینے شریف میں ایک مکان اپنے لئے ایک مکان حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور چار سو علمائے یہود کو لے کر مدینے شریف اقامت اختیار کی اور ہر عالم کو ایک مکان بنوا کر دیا اور اس انتظار میں شب و روز لگا رہا کہ کب نبی آخر الزماں پیدا ہوں اور میں ان کا کلمہ پڑھوں اور ایک کتاب لکھی جس میں اپنے ایمان لانے کا ذکر کیا کہ اگر وہ میرے سامنے جلوہ گر ہوئے تو میں ایمان لے آؤں گا اور اگر میرا انتقال ہو جائے تو یہ کتاب بارگاہ رسالت میں پیش کر دینا نسلاً بعد نسلٍ وہ کتاب چلتی رہے اور جو میں نے ان کے لئے مکان بنایا ہے وہ انہیں پیش کیا جائے جب وہ ہجرت فرما کر مدینے شریف تشریف لائیں تو اسی مکان میں تشریف لائیں مگر جب حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی اور مدینے شریف تشریف لائے تو مدینہ منورہ کا ہر شخص یہی چاہتا تھا کہ میرا غریب خانہ مشرف ہو آپ نے یہ فیصلہ اونٹنی کے اوپر چھوڑ دیا کہ یہ جس کے دروازے پر رک جائے گی وہیں میرا قیام ہوگا چنانچہ وہ اونٹنی سیدنا حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مکان پر رکی۔ حضرت ابو ایوب انصاری انہیں علمائے یہود کی نسل میں ہیں جن کو تبع نے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 7020121316 ▪ عمران حسین قدیری: 9158429915

کتاب لکھ کر دی تھی اور وہ امانت کے طور پر حضرت ابو ایوب انصاری کے پاس بحفاظت موجود تھی اور آپ نے اس کتاب کو خدمت نبوی میں پیش کر کے اپنی امانت داری و ذمہ داری کو پورا فرمایا۔ (جذب القلوب)

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت طیبہ سے پہلے بھی مدینہ طیبہ کو باعظمت سمجھا جاتا تھا اور آپ کی اونٹنی نے اپنے قیام کے لئے وہی مکان تجویز کیا جسے تجویز ہونا تھا اور جہاں آپ کی امانت محفوظ تھی۔

حکایت: جب حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ حضرت ابو ایوب انصاری کے مکان پر پہونچے تو مدینے شریف کی لڑکیاں آمد نبوی سے خوش ہو کر اکٹھا ہو کر دف بجاتی اور گاتی ہوئی نکلیں ؎

نَحْنُ جَوَارٌ مِنْ بَنِیْ نَجَّارٍ
یَاحَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ

(ترجمہ) ہم بنی نجار کے پڑوسی تھے کیا ہی اچھا ہوا کہ ہم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی ہو گئے۔

اور نہ صرف یہ کہ بچیاں، لڑکیاں گا رہی تھیں بلکہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینے شریف میں تشریف آوری کے وقت قبائل انصار کی عورتیں گلیوں اور دروازوں پہ نکل کر گا رہی تھیں ؎

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاعٍ

(ترجمہ) ثنیۃ الوداع کی جانب سے ہم پر چودھویں رات کا چاند نکل آیا ہم پر خدا کا شکر واجب ہے جب تک اللہ تعالیٰ کے نام لینے والے باقی رہیں۔

مدینے شریف کے آزاد و غلام صغیر و کبیر مرد عورت سب حضور اقدس

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے خوش ہو کر کہتے تھے جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہُ وَ جَاءَ نَبِیُّ اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ کے رسول تشریف لے آئے اللہ تعالیٰ کے نبی تشریف لے آئے اور افواج بھی عادت کے مطابق نیزہ بازی کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتی تھی۔ (جذب القلوب)

تبصرہ : حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینے شریف تشریف لائے تو ساکنان مدینہ شریف فرطِ مسّرت سے جھومتے گاتے اور استقبالیہ ترانے پڑھتے اور نعرے لگاتے اور نیزے چلاکر خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔ اسی طرح مسلمان جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس میں خوشی کا اظہار کرتے ہیں کوئی نعت شریف وصلوٰۃ وسلام پڑھتا ہے کوئی نعرے لگاتا ہے اور فن سپہ گری کے اکھاڑے ساتھ ہوتے ہیں۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی خوشی میں جلوس نکالنا حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سُنّت ہے۔

حکایت : سلطان نورالدین شہید زنگی نے ۵۵۷ھ میں نماز تہجد کے بعد ایک ہی رات میں تین مرتبہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے دو شخصوں کا چہرہ کرایا اور ارشاد فرمایا کہ اے نورالدین تم جلد آؤ اور مجھے ان کے شر سے بچاؤ۔ سلطان یہ خواب دیکھ کر گھبرا گئے آپ نے فوراً اپنے وزیر جمال الدین کو بلایا اور اسے خواب سے آگاہ کیا۔ وزیر نے عرض کیا کہ حضور ضرور کوئی مدینہ منورہ میں حادثہ نمودار ہوا ہے۔ تب ہی تو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں آگاہ فرمایا ہے اب ایک لمحہ کے لئے بھی یہاں ٹھہرنا مناسب نہیں۔ ہم فوراً مدینے شریف حاضر ہو کر حالات کا بغور جائزہ لیں۔ چنانچہ سلطان نے اپنے ہمراہ بیس آدمی لئے اور کثیر دولت لے کر تیز رفتار سواریوں

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قادری:9158429915 ▪ عمران حسین قادری:7020121316

پر سوار ہو کر اسی رات ملک شام سے مدینہ طیبہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ سولہ دن مسلسل سفر کر کے مدینہ شریف پہونچ گئے سلطان اور اس کے ہمراہیوں نے مسجد نبوی شریف میں نماز ادا کی بعدہٗ دربار نبوی میں صلوٰۃ وسلام عرض کیا اور پھر صحن مسجد میں بیٹھ گئے۔ وزیر نے اعلان عام فرمایا کہ سلطان اس وقت روضہ نبوی کی حاضری کی نیت سے آئے ہیں اور دیار محبوب کے ہر ساکن کو زرِ کثیر نذر فرمائیں گے لہٰذا مدینہ شریف کا ہر باشندہ آئے اور سلطان سے نذر قبول فرمائے تمام صغیر وکبیر آئے اور نذرانہ لے کر خوشی خوشی واپس گئے مگر جن دو شخصوں کا خواب میں چہرہ کرایا گیا تھا وہ دکھائی نہیں دیے جنکی سلطان کو تلاش تھی سلطان نے دوسرا اعلان کرایا کہ کیا کوئی ایسا شخص رہ گیا ہے جسے نذرانہ نہ ملا ہو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ مدینے شریف کے باشندوں میں سے تو کوئی باقی نہیں ہے سب کو نذرانہ مل گیا۔ مگر روم کے رہنے والے دو نیکوکار، عبادت گزار، سخاوت شعار آدمی رہ گئے ہیں اور وہ کسی کا کوئی نذرانہ اندہ چندہ نہیں لیتے ہیں بلکہ خود ان کا یہ عالم ہے کہ اہالیان مدینہ کو بہت نوازتے ہیں اور فقراء وغرباء مدینہ پر مال و دولت تصدق کرتے رہتے ہیں بس یہی دو ہیں جو اب تک حاضر نہیں ہوئے ہیں۔ سلطان نے حکم دیا کہ فوراً انہیں بھی بلایا جائے۔ حسب حکم دونوں دربار سلطانی میں آئے جوں ہی سلطان کی پہلی نظر پڑی تو دیکھا کہ انہیں کی تو تلاش تھی اور یہی وہ چہرے ہیں جن کو خواب میں حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے دکھایا تھا اور فرمایا تھا۔ "اے نورالدین تم جلد آؤ اور ان دونوں کے شر سے بچاؤ"، سلطان نے ان دونوں سے فرمایا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو جواب دیا ہم دونوں مغربی ملک کے رہنے والے ہیں امسال حج بیت اللہ کے لئے آئے تھے اور ایک سال تک کے لئے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

ہم یہاں روضۂ منورہ پر مُجاوِر بن کر رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں سلطان نے پوچھا کہاں ٹھہرے ہوئے ہو یہ دونوں بولے کہ روضۂ منورہ کے بالکل قریب جانب مغرب ایک مکان میں رہتے ہیں۔ سلطان نے اتنا سنتے ہی اپنے رُفقاء کے حوالے ان دونوں کو کیا اور ان کی قیام گاہ پہونچے کمرے میں داخل ہوکر دیکھا کہ درہم و دینار کا انبار لگا ہوا ہے۔ اناج و غلّہ کا ڈھیر ہے طاق میں دو قرآن کریم اور چند وعظ و تبلیغ کی کتابیں ہیں اور دو مُہریں پڑی ہیں۔ سلطان نے مدینے شریف کے بڑے بڑے لوگوں کو بلایا اور ان کے بارے میں چھان بین کی تو سب نے بیک زبان کہا یہ تو بڑے ہی عابد و زاہد، صالح وقانع روزے دار تہجد گزار ہیں شب و روز دربار نبوی کے حاضر باش ہیں روزانہ صبح کو جنت البقیع جاتے ہیں ہر سنیچر کو مسجد قُبا کی زیارت کے لیے جاتے ہیں۔ اور کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہیں کرتے اس سال مدینے شریف میں قحط سالی کے موقع پر اہالیان مدینہ شریف کی بڑی مالی امداد کرتے رہے بڑے سخی ہیں۔ سلطان کے سامنے ایک طرف تو ان کی بھولی بھالی زاہدوں و عابدوں والی صورتیں دوسری طرف باشندگان مدینہ منورہ کا یہ محاسن و محامد سے بھرا ہوا بیان سنکر سلطان تصویر حیرت بن گیا کہ ان کی صورت اور باشندگان مدینہ شریف کی شہادت کچھ بتارہی ہے اور حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کچھ اور بتارہی ہے چار و ناچار سلطان پھر کمرے میں گیا اوپر دیکھا نیچے دیکھا مگر کچھ دکھائی نہ دیا صرف ایک چٹائی پڑی تھی جس پر یہ دونوں سوتے تھے سلطان نے حکم دیا کہ اس چٹائی کو اٹھایا جائے۔ جوں ہی چٹائی گئی ان عابدوں کے چہرے سے نقاب اُلٹ گئی۔ کیا دیکھا کہ ایک سُرنگ کھدی ہوئی ہے جو قبر انور تک پہونچ گئی ہے سلطان اور

آل انڈیا مشن مجد دمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

ساکنان مدینہ منورہ لرزہ براندام ہوگئے حیرت واستعجاب میں ڈوب گئے۔ سلطان نے شاہانہ جاہ وجلال کے ساتھ دریافت فرمایا کہ سچ سچ بتاؤ کیا معاملہ ہے کچھ دیر تو یہ دونوں خاموش رہے جب سختی کی گئی تو کھل گئے۔ اور بولے کہ ہم دونوں عیسائی ہیں ہم کو روم کے عیسائیوں نے مغربی حُجّاج کے ساتھ بے پناہ دولت وثروت دے کر اس کام کے لئے بھیجا ہے کہ ہم قبر انور سے پیغمبر اسلام کا جسم نکال کر لے جائیں ہم ساری رات سرنگ کھودتے تھے اور سحر کے وقت اس مٹی کو تھیلے میں بھرا اور جنت البقیع میں پھینک آتے تھے۔ یہ سرنگ قبر شریف تک پہونچ چکی ہے کل ہی رات میں ہم جسم اطہر نکالنے والے تھے کہ شومئ قسمت اسی رات زبردست گرج چمک اور موسلا دھار بارش ہوئی اور زلزلہ آیا کہ ہم نے اس کام کو کل رات پر ملتوی کر دیا کہ آج دن میں آپ تشریف لے آئے اور آپ کے حضور حاضری ہوگئی اور راز صیغۂ راز میں نہ رہ سکا اور ہم گرفتار ہوگئے سلطان نورالدین زنگی کی آتش غضب بھڑک رہی تھی روضۂ انور کی دیوار سے چپٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا اور اسی جلال کے عالم میں میان سے تلوار نکالی اور دونوں ناپاکوں کا سر اڑا دیا۔ اور ان کی لاشوں کو جہنم رسید کر دیا اور پھر حفظ ماتقدم کے تحت روضۂ انور کے چاروں طرف گہری خندقیں کھدوائیں یہاں تک کہ پانی نکل آیا اور ان میں سیسہ پگھلا کر بھروا دیا تاکہ قبر انور تک کسی بدنیت گستاخ کا پہونچنا مشکل و دشوار ہو۔ (جذب القلوب)

تبصرہ : اس قسم کے نہائتی مسلمان جو فری کا وعظ کہتے ہوں اور تبلیغ میں سرگرم ہوں اندہ چندہ بھی نہ لیتے ہوں نذرانہ و نذر بھی اپنے مشن کی توہین سمجھتے ہوں کھانا بھی کسی کے یہاں نہ کھاتے ہوں اور اللہ کے راستے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

میں خوب فیاضی کے ساتھ خرچ کرتے ہوں فقراء و غرباء کا بڑا خیال رکھتے ہوں اور کمرے غلے سے پُر ہوں اور کہا جائے کہ یہ عرب سے آئے ہیں یہ امریکہ سے آئے ہیں۔ یہ برطانیہ سے آئے ہیں یہ اسرائیل سے آئے ہیں یہ سب اسلام کی تبلیغ کرنے آئے ہیں بہت سوچ سمجھ کر ایسے لوگوں سے ملنا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو جس طرح وہ دو عیسائی مسلمانوں کے بھیس میں وعظ و تبلیغ کی کتابیں لے کر مزار پر انوار سے جسم نبوی نکالنے آئے تھے یہ امریکی، برطانوی، اسرائیلی اور نام نہاد عربی مُبَلّغ صاحب آپ کے سینے سے عظمت نبوی نکالنے آئے ہوں۔" اور آپ سے دین کی باتیں کرنا ہیں۔" کے تحت بے دین بنا دیں۔ یہ امریکی، برطانوی، اسرائیلی اور نام نہاد عربی مُبَلِّغ اپنے اَڈّوں کو بڑا سرمایہ فراہم کرتے ہیں اور اسی انگریزی سرتاج کی بنیاد پر یہ تمام اڈّے چل رہے جہاں سے یہ نام نہاد مُبَلّغ چل کر مسلمانوں کو مشرک کہتے پھرتے ہیں بزرگان دین کے آستانوں سے نفرت دلوں میں پیدا کرتے ہیں اور ان انگریزی اڈوں کے نمائشی نکوکار، عبادت گزار، سخاوت شعار اللہ والے نہ چندہ لیتے ہیں نہ نذرانہ، نہ کھانا کھاتے کسی کا نہ کسی کے گھر پہ ٹھہرتے ہیں۔ اور یہ انگریزی اَڈّے غلّے سے بھرے رہتے ہیں صبح و شام مسلمانوں کو پھانس کے لاتے ہیں اور خوب صبح و شام دَنا دَن کھلاتے ہیں اگر کوئی پنچھی کہدے کہ آتا کہاں سے ہے تو اڈّے کا سَرغنہ کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رازق ہے وہ دیتا ہے سرغنے کے دُم چھلّے سرغنے کی طرف اشارہ کرکے کہتے ہیں کہ ..... کی کرامت ہے۔ اسی مشن کے لوگ اور ان کا یہ سارا باغ و بہار انگریزی ڈالر کا مرہون کرم ہے کبھی کبھی یہ انگریزی اَڈّے والے اسے "عربی ریال" کا نام بھی دیتے ہیں اس مشن کو مقبول بنانے کے لئے انگریز بہادر بڑا سرمایہ خرچ کر رہا ہے بڑے بڑے میلے لگائے جاتے ہیں اور یہی انگریز یا عرب میں چھوٹے ہوئے ان

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کے دُم چھلّے ان میلوں میں شرکت کرکے اس تحریک کو مقبول بناتے ہیں اور آج بھی انگریزی مشن والوں کے پاس وہی اسلحہ ملے گا جو ان دو عیسائیوں نمائشی مسلمانوں کے پاس تھا۔ بے پناہ عبادت، خوب سخاوت، قرآن کریم کی تلاوت، اور وعظ و نصیحت اور کھانے کا سامان سے

دھوکے میں نہ آجائے کہیں قوم مسلماں
ہے جبہ و دستار میں ملبوس منافق   (شمائل انتخاب)

نیز ایک یہ بھی راز تھا کہ قبر انور سے جسم انور نکال کر لیجائیں پھر یہ عقیدہ خود بخود لوگ مان لیں گے پیغمبر اسلام مر کر مٹی میں مل گئے اور مسلمانوں کو چیلنج کریں گے کہ وہاں کیا رکھا ہے وہاں کیوں جاتے ہو گو کہ یہ انگریزی نعرہ آج بھی نمائشی مسلمان لگا رہے ہیں۔ اور یہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ آپ نے جسد اطہر کو دو نمائشی مسلمانوں (عیسائیوں) سے بچالیا ہے

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

حکایت: مصر کے عبیدی خاندان کے بادشاہ کا جب حجاز مقدس پر قبضہ ہوا تو بعض زندیقوں نے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ اگر مدینہ شریف میں روضۂ انور کھود کر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا امیر المومنین حضرت صدیق اکبر اور سیدنا امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اجسام طیبہ کو وہاں سے نکال کر اگر مصر میں دفن کر دیا جائے تو مصر مرجع عالم ہو جائے گا اور اس کی عظمت و عزت میں چار چاند لگ جائیں گے۔ دنیا بھر کے مسلمان عقیدت و وارفتگی سے مصر آیا کریں گے۔ اس بدبخت بادشاہ

آل انڈیا مشن مجد دمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کی سمجھ میں اس زندیق کا یہ مشورہ آگیا اور اس نے اپنے دربار کے ایک بہت ہی معتمد کو یہ مہم سر کرنے کے لئے مدینہ شریف بھیجدیا اس کا نام "ابوالفتوح" تھا ابوالفتوح اجسام ثلثہ کو سر لانے کے منصوبے کو لے کر جب مدینہ منورہ کے لئے چلا تو اس کے ساتھ اس کے کچھ حمائتی و امدادی اسٹاف بھی تھا۔ یہ کارواں ابھی مدینے شریف پہونچا بھی نہ تھا کہ اہل مدینہ کو اس ناپاک منصوبے کا علم ہو گیا تھا جیسے ہی ابوالفتوح اپنے قافلے کے ساتھ مدینہ طیبہ پہونچا تو پہلی ہی مجلس میں ایک قاری صاحب نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ اَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

ترجمہ: کیا اس قوم سے نہ لڑوگے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کے نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ انہیں کی طرف سے پہل ہوئی ہے کیا ان سے ڈرتے ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔

قاری صاحب نے قرآن کریم کی اس آیت کریمہ کو اس انداز درد و عظمت کے ساتھ پڑھا کہ اہل مدینہ کے دلوں میں ایک جوش و جذبہ پیدا ہو گیا اور غیظ و غضب کا یہ حال کہ اسی مجلس میں ابوالفتوح اور اس کے پورے اسٹاف کو موت کے گھاٹ اتار دیں۔ مگر چونکہ وہی حاکم تھا حکومت اسی کی تھی اس لئے جوش کے ساتھ ہوش کو بھی کام میں لائے اور قتل میں جلدی نہ کی۔ ابوالفتوح اور اس کا اسٹاف خوفزدہ ہو گیا حالات کا اندازہ ہو گیا کہ یہ عشاق مدینہ شریف بوٹی بوٹی کر ڈالیں گے۔ چنانچہ اسی رات کو ایک خوفناک و خطرناک آندھی آئی کہ اونٹ مع پالان کے گھوڑے مع زین کے اور ان کے سوار گیند کیطرح لڑھکتے نظر آنے لگے۔ یہ خوفناک منظر دیکھ کر ابوالفتوح کے حواس اڑ گئے تالے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نظر آنے لگے۔ کانپنے لگا اور اس پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ قسمیں کھا کھا کر کہنے لگا کہ اگر بادشاہ مصر میرا سر بھی قلم کرے تو میں ہرگز ہرگز اس خبیث منصوبے پر عمل نہیں کروں گا یہ سنکر اہل مدینہ کا جوش غیظ و غضب سرد پڑا اور ابوالفتوح توبہ کر کے مصر واپس چلا گیا۔ (جذب القلوب)

تبصرہ: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی معجزہ ہے کہ ہر چند لوگوں نے کوشش کی کہ وہ آپ کے خلاف سازش میں کامیاب ہوجائیں مگر وہ کامیاب نہ ہوسکے۔ رسوا ذلیل و خوار ہوئے یا پھر تائب ہوگئے۔

حکایت: ایک مرتبہ شہر حلب کے کچھ رافضی بے حساب دولت اور تحائف نادرہ اور بہت ساز و سامان لے کر امیر مدینہ کو لاکر پیش کیا امیر مدینہ چونکہ خود بھی بد مذہب تھا اور دنیا کی دولت کا بھوکا لالچی کتا تھا اس نے یہ رشوت قبول کرلی رافضیوں نے اس بد مذہب امیر مدینہ سے کہا کہ ایک رات مسجد نبوی اور حجرۂ مبارکہ میں رہنے کا موقع دیدیا جائے تاکہ ہم حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے جسموں کو یہاں سے نکال کرلے جائیں لہٰذا اس بدبخت امیر مدینہ نے انہیں رات کو ٹھہرنے اور منصوبے کو پورا کرنے کی اجازت دیدی اور مسجد نبوی شریف کے دربان حضرت شیخ شمس الدین صواب کو امیر مدینہ نے حکم دیدیا کہ جب یہ گروہ رات کو مسجد نبوی یا حجرہ شریف میں آئے تو دروازہ کھولدینا۔ حضرت شیخ صواب فرماتے ہیں کہ آدھی رات کو چالیس افراد بدنہاد کا ایک دستہ کدال پھاوڑے اور دوسرے کھدائی کے آلات لیکر اور ایک شمع لے کر مسجد نبوی کے باب السلام کو آکر کھٹکھٹایا میں نے امیر مدینہ کے حکم کے مطابق دروازہ کھولدیا اور ایک گوشے میں جاکر بیٹھ گیا اور میں روتا تھا اور خیال کرتا تھا کہ قیامت کب قائم ہوگی مگر یہ انتقام کبریائی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

اور اعجاز مصطفائی کہ جیسے ہی یہ بدنیت منبر شریف کے قریب پہونچے تو ایکدم سب کو مع تمام آلات کے زمین نے نگل لیا۔ اور تمام رافضی زندہ درگور ہوگئے۔ کافی وقت گزرنے کے بعد رات کے اخیر حصّے میں امیر مدینہ نے مجھے بلاکر معلوم کیا کہ کیا بات ہے وہ لوگ ابھی تک واپس نہ آئے حضرت شیخ صواب نے جو کچھ معاملہ دیکھا تھا امیر مدینہ کے سامنے بیان کر دیا امیر مدینہ نے ان کو ڈانٹ دیا اور کہا کہ پاگل ہوگئے ہو دیوانے ہو حضرت شیخ صواب نے کہا آپ خود تشریف لے چلیں اور چل کر بچشم سر ملاحظہ فرمائیں ابھی تک ان لوگوں کے دھنسنے کا زمیں پر نشان باقی ہے بعض ان کے کپڑے بھی وہیں نشانی کے طور پر موجود ہیں اور نظر آرہے ہیں یہ سنکر امیر مدینہ پر سکتہ طاری ہوگیا اور شیخ صواب سے کہا کہ خبردار اگر کسی کو یہ حادثہ اور سانحہ بتایا تو تیرا سر تلوار سے اڑا دوں گا (جذب القلوب)

تبصرہ: اس سے یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ ماضی میں اسلام کے لبادے میں کتنے بے دینوں نے کیسے کیسے گھناؤنے منصوبے اور گندی گندی سازشیں بنائیں کہ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت پہونچائیں لیکن اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے ارشاد ربانی ہے۔

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۔	ترجمہ: اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے۔

یہ وعدۂ الٰہی ہے جو کبھی غلط نہیں ہوسکتا۔ کفار مکہ نے شمع نبوت کو گُل کرنے کی انتھک کوشش کی مگر ناکام رہے قتل کا منصوبہ بنایا دوران سفر مار ڈالنے کا پروگرام بنایا میدان جنگ میں بڑے بڑے حملے کئے مگر اللہ تعالےٰ کا وعدہ سچا تھا سچا رہا اور سچا رہے گا اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ آپ کی حفاظت فرمائیگا۔ اب کس کی طاقت ہے جو مقابلہ کرسکے یہ حضرات شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہم

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

کی کھلی ہوئی کرامت ہے کہ آپ کو گزند پہونچانے اور آپ کے جسم پاک کو ناپاک ہاتھ لگانے رافضیوں کی ٹولی پہونچی تو زمین میں دھنس گئے اور اپنے گندے منصوبے میں نامراد و ناکام رہے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرات شیخین بھی اپنی اپنی قبور میں حیات ہیں اور تصرف فرماتے ہیں اللہ تعالٰے نے انہیں با اختیار بنایا ہے کہ کبھی تو اپنی بارگاہ کے مجرموں کو سزا دلانے کے لئے سلطان نورالدین زنگی کو ملک شام سے طلب فرمالیا۔ اور کبھی خود ہی اپنے اعجاز و کرامت سے زندہ در گور کر دیا۔ اور یہ حقیقت ظاہر فرمادی کہ کوئی نادان یہ نہ سمجھے کہ اپنی مشکل تو خود سلطان وقت سے رفع کراتے ہیں لہٰذا یہ دوسروں کی مشکل کیسے حل کر سکتے ہیں وہ تو خود زندوں کے محتاج ہیں نہیں بلکہ اس میں بھی ان کی عظمت جھلکتی ہے کہ وہ چاہیں تو خدمت پر کسی کو مامور فرمادیں اور چاہیں تو خود اپنے خدا داد تصرف و اختیار کے سہارے ان دشمنان عظمت نبوی و صدیقی و فاروقی کو تہس نہس فرمادیں۔ یہ سلطان نورالدین زنگی کا احسان نہیں ہے بلکہ سلطان پر احسان ہے کہ انہیں اپنی خدمت کے لئے طلب فرمالیا۔ اور یہ نکتہ بھی نظر میں رہے کہ روم کے عیسائی، مصر کے زندیق اور حلب کے رافضی بھی یہ جانتے اور مانتے تھے کہ سینکڑوں سال کے بعد بھی یہ اجسام ثلثہ محفوظ و مامون ہیں جب ہی تو ان سے تینوں گروہوں نے ان اجسام ثلثہ کو لے جانے کی ناپاک کوشش کی آجکل کے نادان جو یہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم مر کر مٹی میں مل گئے وہ تو عیسائیوں سے بھی بدتر ہیں ؎

مدینے کی زمیں بھی کیا زمیں معلوم ہوتی ہے
لئے آغوش میں خلد بریں معلوم ہوتی ہے

حکایت : گورنر مدینہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے جب مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

میں جب حجرۂ مقدسہ کی دیواروں کو شہید کرنے کا حکم دیا تو دیوار کے گرتے ہی قبر انور نظر آنے لگی ایک رومی معمار جو عیسائی تھا اس نے یہ دیکھکر اس وقت کوئی مسلمان نہیں اس نے اپنے عیسائی ساتھیوں سے کہا کہ میں پیغمبر اسلام کی قبر کی توہین کروں گا اس کے ساتھیوں نے اس ذلیل حرکت کے ارتکاب سے منع کیا مگر وہ عیسائی معمار نہ مانا اور اس گندے ارادے سے جوں ہی چلا کہ اس کے سر پر اوپر سے ایک بھاری پتھر گرا اس کا بھیجہ پاش پاش ہو کر رہ گیا بہت سے عیسائی معمار اس معجزے کو دیکھکر مسلمان ہو گئے۔ (وفاء الوفاء)۔

تبصرہ : اللہ تعالیٰ کبھی کبھی اپنے مجرموں کو معاف فرما دیتا ہے کبھی سزا بھی دیدیتا ہے مگر اپنے محبوبوں کی بارگاہ کے غداروں اور گستاخوں کو کبھی معاف نہیں فرماتا بلکہ عذاب میں گرفتار فرما دیتا ہے جیسا کہ اس حکایت سے معلوم ہوا ؎

یہ دیارِ مصطفےٰ ہے آ ؤ سر کے بل چلیں
ہے دیارِ مصطفےٰ کا مومنوں کانٹا بھی پھول (شمائل انتخاب)

حکایت : ۶۵۴ھ میں رمضان شریف کی پہلی رات کو مسجد نبوی شریف کی قندیلیں جلانے والے کی مشعل سے مسجد نبوی شریف میں ایسی آگ لگ گئی کہ مسجد اور مسجد کا تمام سامان زیبائش جل کر راکھ ہو گیا۔ اہل مدینہ نے جان توڑ کوشش کی مگر آگ نہ بجھ سکی مسجد نبوی شریف میں ایسی خوفناک آتش زدگی سے عوام میں بڑا ہیجان برپا ہو گیا اور طرح طرح کے شکوک وشبہات کی فضا گرم ہونے لگی تو شیخ ابراہیم مؤذن مسجد نبوی نے یہ حیرت انگیز انکشاف فرمایا کہ مسجد کی جلی اور جھلسی ہوئی دیواروں پر قدرتی طور پر یہ شعر جا بجا

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

لکھے ہوئے دیکھے گئے ؎

لَمْ يَحْتَرِقْ حَرَمُ النَّبِيِّ لِرِيْبَةٍ ✧ يُخْشٰى عَلَيْهِ وَمَا بِهٖ مِنْ عَارٍ
لٰكِنَّهٗ اَيْدِي الرَّوَافِضِ لَامَسَتْ ✧ تِلْكَ الرُّسُوْمَ فَطُهِّرَتْ بِالنَّارِ

(ترجمہ) نہیں جلا حرم نبی کسی خوف ناک حادثے کی وجہ سے اور یہ کوئی شرم ناک واقعہ بھی نہیں ہے لیکن رافضیوں کے ہاتھوں نے ان نقش و نگار کو چھولیا تھا تو ان کو آگ سے پاک کیا گیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ان دنوں مدینہ منورہ مسجد نبوی وغیرہ پر روافض کا قبضہ تھا چنانچہ شہر قاضی، خطیب مسجد، مسجد کے خدام سب رافضی تھے یہاں تک کہ کوئی شخص اہلسنّت و جماعت کی کتابوں کو مدینۂ منورہ میں اعلانیہ پڑھ بھی نہیں سکتا تھا۔ (وفاء الوفاء)۔

تبصرہ: یہ واقعہ ۶۵۴ھ کا ہے اور مدینہ شریف میں رافضیوں کا تسلط و غلبہ تھا اس سے معلوم ہوا کہ مدینے شریف میں بدعقیدوں کی حکومت ہوسکتی ہے کوئی بدعقیدہ اپنی بدعقیدگی کی حمایت میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اگر ہم حق نہ ہوتے تو ہماری حکومت مدینۂ منورہ اور مکۂ مکرمہ میں کیوں ہوتی یہ خیال لغو و باطل ہے کفار و منافقین مدینے شریف میں رہ سکتے ہیں مشرک کا گزارا نہیں۔ دوسری بات یہ کہ جس طرح نیک بندوں کی وجہ سے رحمت برستی ہے اسی طرح بدعقیدہ بدعمل بدکاروں کی نحوست سے قسم قسم کی بلائیں اور آفتیں نازل ہوتی ہیں اسی لئے بُروں کی صحبت سے بچنے اور اچھوں کی صحبت میں رہنے کی بار بار تاکید فرمائی گئی ہے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ ان کی بداعمالی و بدعقیدگی ان کے ساتھ ہم سے کیا مطلب پاس بیٹھنے سے کیا ہوتا ہے یہ لوگ بڑے ہی سخت دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں تنور یا بھٹی کے پاس بیٹھے اور گرمی کے

آل انڈیا مشن مجد دمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اثرات نہ پہونچیں یہ تو بداہت کے خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ بُروں کی صحبت سے بچائے اور اچھوں کی صحبت و سنگت نصیب فرمائے آمین۔

حکایت: خلیفۂ بغداد منصور مسجد نبوی میں حاضر ہوا اور سیدنا حضرت امام مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بات چیت کرتے ہوئے آواز بلند ہوگئی حضرت امام مالک نے ڈانٹ کر فرمایا اے امیر المومنین اللہ تعالےٰ کا فرمان ہے کہ اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند مت کرو۔ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب و احترام آج بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا حیات ظاہری میں تھا ہرگز قبر انور کے پاس بلند آواز سے گفتگو نہ کریں خلیفۂ منصور نے حضرت امام مالک کی نصیحت سنکر بہت ہی پست آواز میں یہ مسئلہ دریافت کیا کہ میں دربار نبوی میں صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کر چکا اب میں قبر نبوی کی طرف منہ کر کے اللہ تعالےٰ سے دعاء مانگو یا قبلہ رو ہو کر حضرت امام مالک نے خلیفہ منصور کو جواب عنایت فرمایا کہ تم حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے چہرہ کیوں اور کس طرح پھیروگے جب کہ وہ تمہارے اور تمہارے والد سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ ہیں تم حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منہ کر کے دعاء مانگو ان کو بارگاہِ خداوندی میں اپنا شفیع بناؤ تو اللہ تعالیٰ ان کے وسیلے سے تمہاری دعاؤں کو قبول فرمائے گا۔ اللہ تعالےٰ کے اس فرمان کو یاد رکھو" اور اگر وہ جب اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں" پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں (وفاء الوفاء)

تبصرہ: سیّدنا امام مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے خلیفہ وقت کے کسی رعب و جلال کا خیال نہ فرمایا بلکہ کلمۂ حق ادا فرمایا اور دربارِ نبوی میں ذرہ

آل انڈیا مشن مجددمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

برابر بھی کمی برداشت نہ فرمائی اور خلیفۂ وقت کو ڈانٹ دیا اور یہ خلیفۂ وقت کی اہلیت کہ فوراً خاموش ہو گئے ایک یہ حقیقت بھی سامنے آئی کہ دعا تو اللہ تعالیٰ سے مانگے اور منہ قبر انور کی طرف رہے یہی اسلامی طریقہ ہے کیونکہ اگر کعبے شریف کی طرف منہ کیا جائے گا تو قبر انور کی طرف پشت ہو جائے گی اس کو کوئی نادان تو برداشت کر سکتا ہے مگر اہل ایمان کسی قیمت پر اس کو برداشت نہیں کر سکتا وہ مسلمان جو غوث و خواجہ، صابر و شاہجی، مدار ونعیم کے آستانوں کی طرف پشت نہ کرے وہ قبر انور کی طرف کیسے پشت کر سکتا ہے اور مشاہدہ بھی یہی ہے عالم اسلام کے تمام مسلمان دربار نبوی میں کھڑے ہو کر قبر انور کی طرف منہ کر کے اللہ تعالےٰ سے دعائیں مانگتے ہیں سوائے چند بدنصیبوں کے کہ وہ قبر انور شریف کی طرف پشت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت فرمائے۔ آمین۔

حکایت: مدینہ منورہ کا گورنر مروان ابن حکم تھا وہ روضۂ منورہ کے پاس حاضر ہوا تو اس نے دیکھا کہ ایک شخص قبر انور سے چمٹا ہوا پڑا ہے مروان نے ان کی گردن پکڑ کر اٹھایا اور کہا کہ اے شخص تجھے معلوم ہے کہ تو کیا کر رہا ہے اس شخص نے جواب دیا میں خوب جانتا ہوں میں جو کچھ کر رہا ہوں۔ اے مروان میں مٹی اور پتھر کے پاس نہیں آیا ہوں بلکہ در نبوی میں حاضر ہوں اے مروان جب دیندار لوگ والی بنیں تو کوئی رونے کی بات نہیں لیکن جب نااہل لوگ دین کے والی بنیں تو رونا چاہیئے۔ مروان یہ گرم جملے سنکر خاموش ہو کر چلا گیا۔ یہ شخص جو قبر انور کو چمٹے ہوئے تھے اور مروان کو ڈانٹا تھا سیدنا حضرت ابو ایوب انصاری صحابی تھے رضی اللہ تعالےٰ عنہ (وفاء الوفاء)۔

تبصرہ: سیدنا حضرت ابو ایوب انصاری صحابی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے کردار سے ثابت کر دیا کہ قبر انور کو چمٹنا حرام و ناجائز یا کفر و شرک

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

نہیں ہے نا اہل لوگ ہی اس کو کفر و شرک کہتے ہیں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم شمع نبوت کے پروانے تھے پروانہ وار نثار ہوتے تھے۔

حکایت: سیدنا حضرت امام طبرانی سیدنا حضرت علامہ ابن المقری سیدنا حضرت امام ابوالشیخ رضی اللہ تعالیٰ عنہم یہ تینوں ائمہ حدیث ایک ہی زمانے میں مدینہ منورہ کی درسگاہ حدیث میں طالب علم تھے ایک مرتبہ ان تینوں پر مفلسی کا حملہ و غلبہ ہوا۔ ایک دانہ بھی کھانے کے لئے نہ رہا روزے پر روزہ رکھتے رہے۔ جب بھوک کی شدت نے بے چین کر دیا اور قوت برداشت جواب دینے لگی تو یہ تینوں حضرات حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ انور پر حاضر ہوئے اور فریاد کی یا رسول اللہ ہم بھوک سے بیتاب ہیں اتنا عرض کرنے کے بعد حضرت امام طبرانی تو آستانۂ مبارکہ پر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ اب تو اسی در پر موت آئے گی یا روزی۔ میں یہاں سے نہیں اٹھوں گا لیکن حضرت ابن المقری اور حضرت ابوالشیخ لوٹ کر اپنی قیام گاہ لوٹ آئے تھوڑی دیر کے بعد کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا دونوں نے جو دروازہ کھول کر دیکھا تو علوی بزرگ ۲ دو غلاموں کے ساتھ کھانا لے کر تشریف لائے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ آپ لوگوں نے دربار نبوی میں بھوک کی شکایت کی تو حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی زیارت سے مشرف فرمایا اور حکم فرمایا کہ میں آپ تینوں حضرات کو کھانا پہنچاؤں لہٰذا بر وقت مجھ سے جو کچھ ہو سکا حاضر ہے قبول فرمائیں۔ (جذب القلوب)

تبصرہ: حضرات محدثین کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بڑی مشقتوں مصیبتوں اور محنتوں سے علم حاصل فرمایا ہے نہ کھانے کی پرواہ نہ آرام کا خیال آج کل ہر طالب علم پہلے کھانے اور آرام کا حساب لگاتا ہے نمبر تین میں تعلیم انہیں حضرات ثلثہ کے ذوق علمی اور شوق طلب سے سبق سیکھنا چاہیئے ساتھ ہی ساتھ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

یہ اہل علم کی بات ہے کہ فاقہ مستی کے عالم میں بھوک و پیاس کی کشمکش میں مشکل کے وقت دربار نبوی میں حاضر ہوئے اور یا رسول اللہ کا نعرہ لگا دیا اور دربار نبوی میں اپنی حاجت روائی و مشکل کشائی اور حاجت براری کی اپیل کر دی اور حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے پینے کے لئے سوال کر دیا اس سے یہ مسئلہ بالکل معلوم ہو گیا کہ ان تینوں بزرگوں کے نزدیک اللہ والوں سے اللہ والا سمجھ کر دین و دنیا کی نعمتیں طلب کرنا ایمان و اسلام ہے اور سونے پر سہاگہ کہ حضور اقدس سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان تینوں غلاموں کی درخواست کو قبول فرمالیا اور اپنے ایک فرزند کو خواب میں بشارت دیکر فوراً کھانا بھجوادیا تمام امت کا یہی عقیدہ ہے کہ آپ بعطائے الٰہی مختار دو عالم ہیں اور آپ جس کو جو چاہیں عطا فرمائیں اور اسی لئے ساری امت علماء ہوں کہ صلحاء، شہداء ہوں کہ صوفیاء، قرّاء ہوں کہ اولیاء، رسل ہوں کہ انبیاء سب نے آپ کے آگے دامن پسارا اور منہ مانگی مرادیں پائیں۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کے خزانوں کی کنجیاں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مرحمت فرمادیں جیسا کہ بخاری شریف کی حدیث شریف میں ہے

حدیث شریف: أُوْتِيْتُ مَفَاتِيْحُ خَزَائِنِ الْاَرْضِ ۔	ترجمہ: زمین کے خزانوں کی کنجیاں مجھے عطا کر دی گئی ہیں۔

اور بخاری شریف کی حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف: اَللّٰهُ يُعْطِيْ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ ۔	ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہر نعمت کا عطا فرمانے والا ہے اور میں ہر نعمت خداوندی کا بانٹنے والا ہوں

یہ مانا ہم نے کہ سب کچھ خدا سے ملتا ہے

آل انڈیا مشن مسجد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

مگر وہ دست شہ انبیاء سے ملتا ہے ، (شمائل انتخاب)

اب وہ کونسی دولت و نعمت ہے جو دربار نبوی سے نہ مل سکے گی ؎

بات ہی نرالی ہے ان کے آستانے کی

بھر رہی ہیں اس در سے جھولیاں زمانے کی (شمائل انتخاب)

حکایت : سیدنا حضرت ابو عمران واسطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ کو روانہ ہوا تاکہ روضۂ نبوی کی زیارت کروں راستے میں پانی ختم ہو گیا۔ اور شدت پیاس سے بے حد تنگ ہو گیا پھر چاروں طرف سے مایوس ہو کر درخت کے نیچے بیٹھ گیا اچانک میں نے دیکھا کہ ایک سبز پوش سبز گھوڑے پر بیٹھے ہوئے تشریف لائے ان کے ہاتھ میں سبز رنگ کا پیالہ ہے اور اس پیالے میں سبز رنگ کا پانی ہے انہوں نے مجھے وہ پیالہ دیا اور میں نے جی بھر کر پیا اور اپنی پیاس بجھائی مگر پیالے کا پانی جوں کا توں ہے اس میں کوئی کمی نہ آئی ۔ سبز پوش نے مجھ سے پوچھا کہاں جا رہے ہو میں نے کہا حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت صدیق اکبر و سیدنا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے مدینہ منورہ جا رہا ہوں۔ سبز پوش نے کہا کہ جب وہاں پہنچو اور سلام عرض کرو تو حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق سے عرض کرنا، رِضْوَانُ يُقْرِئُكُمُ السَّلَامَ ،، (ترجمہ) (داروغہ جنت) رضوان آپ کو سلام عرض کرتا ہے ۔ (روض الریاحین)

تبصرہ : مدینہ منورہ کا سفر بڑا ہی مبارک و مسعود سفر ہے اور مسافران مدینہ شریف کے خادم رضوان جنت ہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ ان وزیران مصطفےٰ کا بڑا مرتبہ ہے داروغہ جنت بھی انہیں سلام کرتے ہیں بلکہ یوں کہیئے کہ آج بھی تمام جنتی

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

ان کو سلام عرض کرتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ سبز گنبد شریف کی زیارت کرنے چلے تو رضوان جنت بھی سبز پوش گھوڑا بھی سبز پایا کبھی اور پانی بھی سبز۔ سب سبز گنبد کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں ؎

چشمۂ نور گنبد خضریٰ ٭ رحمتوں کا نگر مدینہ ہے

(شمائل انتخاب)

حکایت: سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے دور خلافت میں سیدنا حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ملک شام میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے فرمایا کیا ظلم کی بات ہے کہ کبھی ہماری زیارت کو نہیں آتے ہو اسی وقت حضرت بلال اپنی سواری کے ذریعے مدینے شریف کے ارادے سے روانہ ہوئے اور مدینہ منورہ پہنچے اور جب قبر انور پر حاضری ہوئی تو خوب روئے اشکباری کے ساتھ اپنے چہرے کو انتہائی عاجزی سے خاک پر رکھدیا سیدنا حضرت امام حسن سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما جیسے ہی باہر نکلے حضرت بلال نے حضرات حسنین کریمین کو گود میں لے کر سروں کو آنکھوں کو چوما۔ ابھی تھوڑا ہی زمانہ گزرا تھا کہ سیدتنا حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا کا وصال ہوا تھا۔ اہل مدینہ نے حضرت بلال سے اذان سننے کی خواہش کا اظہار کیا تمام اہالیان مدینہ منورہ نے مشورہ کیا حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمائیں گے تو اذان کہنے سے مجالِ انکار نہ ہوگی ورنہ حضرت بلال نے حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سے کسی کے لئے اذان نہ کہی حتیٰ کہ سیدنا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے وصال نبوی کے بعد چاہا کہ حضرت بلال اذان پکارا کریں تو حضرت بلال نے بڑی معافی کے ساتھ عرض کر دیا کہ حضور آپ نے مجھے خرید کر

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915▪ عمران حسین قدیری:7020121316

آزاد فرمادیا تھا اور یہ سب کچھ آپ نے کس لئے کیا تھا اپنے لئے یا اللہ تعالٰی کے لیئے حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے لیئے حضرت بلال نے عرض کیا تو اب مجھے اللہ تعالٰے کے لیئے چھوڑ دو تاکہ میں خود مختار رہوں مجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال شریف کے بعد کسی کے لیئے اذان کہوں چنانچہ حضرات حسنین کریمین نے حضرت بلال سے فرمایا کہ آج ہمیں وہ اذان سنادو جو ہمارے نانا جان کو سنایا کرتے تھے حضرت بلال مسجد کی چھت پر اس جگہ گئے جہاں زمانۂ نبوی میں اذان کہا کرتے تھے جب اذان شروع کی تو مدینہ شریف میں شور مچ گیا پورا شہر مدینہ وجد میں آگیا مدینے شریف کے درودیوار لرزنے لگے ساکنان مدینہ میں گریہ وزاری آہ وبکا شروع ہوگئی اور جب حضرت بلال کی زبان پر اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰه آیا تو مدینے شریف میں قیامت قائم ہوگئی کوئی صغیر وکبیر، عورت ومرد ایسا نہ تھا جو گھر سے باہر نہ نکل آیا اور نہ رو رہا ہو اور فراق نبوی کی آگ بھڑک اٹھی انتہائی بے چینی و پریشانی غم واندوہ کا عالم طاری ہوگیا اور اذان پوری نہ کرسکے (جذب القلوب)

تبصرہ: دربار نبوی کی حاضری وزیارت اتنی ضروری ہے کہ حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے بذریعہ خواب بشارت دیکر حضرت بلال کو بلالیا اور زیارت نہ کرنے کو ظلم وجفا سے تعبیر فرمایا۔ اسی لیئے فقہاء کرام نے اس کو واجب بھی بتایا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خالص زیارت قبر انور کی نیت سے سفر کرنا حضرات صحابۂ کرام کا طریقہ ہے۔ نیز ایک بات بھی ذہن نشیں رہے کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب دیکھنا ایسا ہی ہے جیسا کہ جاگتے میں دیکھنا فرق یہ ہے کہ جاگتے میں بحالت ایمان دیکھنے والا صحابی ہوتا ہے

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

اور خواب میں دیکھنے والا صحابی نہیں ہوتا۔ مگر اس کی خوش بختی میں شک نہیں کیونکہ حدیث شریف میں ہے جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری جیسی صورت نہیں بنا سکتا۔ اس لئے خواب میں زیارت نبوی ایک بڑی سعادت ہے اسی لئے آپنے ملاحظہ فرمایا اور آپ ملاحظہ فرماتے رہینگے کہ جہاں خواب میں آپ نے کوئی حکم دیا تو تمام عاشقان مصطفےٰ و غلامانِ مجتبےٰ نے اسکو گلے سے لگا لیا دل میں بٹھایا اور دل و جان سے اس پر عمل کیا۔ صرف یہ کہ اگر کوئی ایسی بات دیکھی جو شریعت سے ٹکراتی ہے تو یہ خواب دیکھنے والے کا قصور یا پھر اس کی یادداشت خطا کر رہی ہے۔

حکایت: سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ خلیفۂ دوم نے ملک شام فتح فرمایا اور بیت المقدس کے باشندوں سے صلح فرمائی سیدنا حضرت کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ مشرف باسلام ہوئے سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم کو ان کے ایمان لانے سے بڑی خوشی ہوئی واپسی کے وقت ان سے فرمایا کہ اے کعب اگر چاہو تو ہمارے ساتھ مدینہ شریف چلو اور حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرو حضرت کعب احبار نے کہا کہ بہت خوب ہے میں ایسا ہی کروں گا چنانچہ مدینہ طیبہ آنے کے بعد سب سے پہلا کام جو حضرت عمر فاروق اعظم نے کیا وہ بارگاہ نبوی میں حاضری دیکر سلام کرنا تھا۔ (جذب القلوب)۔

تبصرہ: احادیث کریمہ میں یہ مضمون بہت جگہ آیا ہے کہ سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب بھی سفر سے واپس ہوئے تو سب سے پہلے دربار نبوی میں حاضر ہوتے اور قبر انور پر سلام عرض کرتے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا بَکْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبتَاہ ــــ

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

(ترجمہ) سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر اے ابوبکر سلام ہو آپ پر اے ابا جان۔ ایک شخص نے حضرت ابن عمر کے غلام سے پوچھا کہ کیا تم نے دیکھا ہے کہ حضرت ابن عمر قبر شریف پر سلام کرتے تھے انہوں نے فرمایا میں نے سَو بار سے زیادہ دیکھا کہ قبر شریف کے پاس کھڑے ہو کر یوں کہتے تھے۔

السلام علی النبی السلام علی ابی بکر السلام علی ابی (ترجمہ) سلام ہو غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) پر سلام ہو ابوبکر پر سلام ہو میرے والد پر سیدنا حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر سے روایت فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ قبر شریف کی طرف قبلہ کی جانب سے آئے اور قبلہ کی طرف پشت کرکے نذرانۂ سلام پیش کرے گویا کہ مدینے شریف پہونچکر سارے کام بعد کو پہلے درود و سلام بہ بارگاہ خیرالانام علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ ہیں حضرات صحابۂ کرام اور ان کے معمولات مبارکہ۔

حکایت: سیدنا حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملک شام سے مدینۂ منورہ قاصد بھیجا کرتے تھے تاکہ ان کا نذرانۂ سلام بارگاہِ رسالت میں پیش کریں (جذب القلوب)۔

تبصرہ: اس میں اپنے امتی نیازمند عقیدت کیش اور شانِ غلامی کا اظہار مقصود ہوتا تھا معلوم ہوا کہ اگر کوئی مدینہ شریف جائے تو اس سے بھی سلام پیش کرنے کی گزارش کرنا چاہیئے۔

حکایت: سیدنا امیرالمومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفۂ دوم کے زمانے میں ایک مرتبہ قحط پڑا ایک شخص قبر نبوی پر آیا اور عرض کیا یارسول اللہ اپنی امت کے لیے پانی طلب فرمائیے لوگ ہلاک ہو رہے ہیں چنانچہ آپ نے خواب میں بشارت دی کہ جاؤ عمر کو خوشخبری دو کہ بارش ہوگی (جذب القلوب)۔

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

تبصرہ: یہ طریقۂ دعاء قرآنی تعلیمات کے مطابق ہے کہ ہر دکھ درد تکلیف و اَلَم کے وقت اللہ والوں کے آستانوں پر جائیں اور ان سے اپنے لئے دعا کی اپیل کریں تو رحمت حق جھوم کر برستی ہے اور اللہ والوں کی برکت و وسیلے سے دعاء جلد قبول ہوتی ہے۔

حکایت: ام المومنین سیدتنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے زمانے میں مدینے شریف میں قحط پڑا اہل مدینہ حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت شریف میں حاضر ہوئے اور شکایت کی آپ نے فرمایا قبر نبوی کے پاس چلو اور اس میں ایک کھڑکی آسمان کی طرف کھولو تاکہ آپ کی قبر اور آسمان کے درمیان کوئی حجاب نہ رہے ان حضرات نے ایسا ہی کیا خوب بارش ہوئی (جذب القلوب)۔

تبصرہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے بتایا کہ قبر شریف کے قریب دعائیں اور آہیں جلد مقبول ہوتی ہیں ؎

درد و الم کے مبتلا جنکی کہیں نہ ہو دوا
دیکھیں وہ شان کبریا آپکے در پہ آئیں تو (ریاض نعیم)

حکایت: سیدنا حضرت محمد ابن المنکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے میرے والد صاحب کے پاس اسّی دینار امانت رکھے اور اجازت دی اگر آپ کو ضرورت پڑے تو خرچ بھی کر لینا یہ کہہ کر وہ شخص جہاد میں چلا گیا میرے والد وقت ضرورت اس میں سے خرچ کر لیا کرتے تھے جب وہ شخص واپس آیا اور اس نے اپنی امانت طلب کی میرے والد ادا کرنے سے قاصر رہے اور اس سے کہا کہ کل آنا میرے والد نے مسجد نبوی میں رات گذاری تھوڑی دیر دربار نبوی میں اور تھوڑی دیر منبر شریف کے پاس فریاد کی یکایک رات کی تاریکی میں ایک شخص آیا اور اسّی دینار کی ایک تھیلی والد صاحب کے ہاتھ میں دی چنانچہ صبح

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کو اس شخص کو بلایا جس کی امانت واپس کرنا تھی اس کو اس کی امانت دی اور مطالبہ کی زحمت سے نجات پائی۔ (جذب القلوب)۔

تبصرہ: معلوم ہوا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے فریاد رس ہیں اور مشکل میں سب کے کام آتے ہیں ۔

جب بھی فریاد کی مصطفےٰ سے
دیکھے الطاف فریاد رس کے (شمائل انتخاب)

اللہ والوں سے فریاد کرنا کفر و شرک نہیں یہ خدا نہیں بلکہ مظہر خدا ہیں اور انہیں اللہ والا سمجھ کر فریاد کرنا مرادیں مانگنا، حاجتیں طلب کرنا اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے اور حضرات صحابۂ کرام سے لیکر آج تک کے تمام مسلمانوں کا یہی طریقہ ہے اس کو قبر پرستی کہنا اسلام کی بیخ کنی کرنا اور تمام مسلمانوں کو مشرک کہنا ہے جو دردناک عذاب کا باعث ہوگا۔

حکایت: سیدنا حضرت ابن الجلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں مدینۂ طیبہ آیا اور مجھ پر ایک دو فاقے گزرے تھے کہ میں نے قبر شریف کے پاس کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کا مہمان ہوں اور پھر میں سو گیا میں نے خواب میں حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے ایک روٹی دی آدھی تو میں نے خواب ہی میں کھالی جب بیدار ہوا تو باقی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی (جذب القلوب)۔

تبصرہ: حضور انور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار شریف میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے صرف عقیدت و محبت ادب و سلیقہ اور قرینے سے مانگنے کی ضرورت ہے ۔

وہ ہیں فریاد رس وہ ہیں مشکل کشا کام آتے ہیں سب کے حبیبِ خدا

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 • عمران حسین قدیری:7020121316

مانگنے سے سوا ان سے مل جائیگا مانگنے کا سلیقہ مگر چاہئے
(شمائل انتخاب)

حکایت : سیدنا حضرت ابو بکر اقطع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینے شریف آیا اور مجھے پانچ دن گزر گئے کہ غذا نہیں چکھی تھی چھٹے دن قبر نبوی کے پاس جا کر عرض کی یا رسول اللہ میں آپ کا مہمان ہوں اس کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں سیدنا ابو بکر داہنی جانب اور سیدنا حضرت عمر فاروق بائیں جانب اور سیدنا حضرت علی آگے مجھ سے کہتے ہیں اٹھو رسول پاک تشریف لائے۔ میں آگے بڑھا اور آپ کے دونوں ابروؤں کے درمیان میں نے بوسہ دیا۔ آپ نے مجھ کو ایک روٹی عنایت فرمائی میں نے کھائی جب بیدار ہوا تو اس روٹی کا ایک ٹکڑا میرے ہاتھ میں بچا ہوا تھا۔ (جذب القلوب ت)۔

تبصرہ : یہ ٹکڑا اسی لئے بچا تاکہ تمام امت یہ جان لے کہ یہ محض خواب نہیں ہے بلکہ حقیقت ہے اور خواب میں آپ کی زیارت آپ ہی کی زیارت ہے اور آپ کا عطیہ عطیہ ہی ہے۔

حکایت : سیدنا حضرت احمد ابن محمد صوفی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تین ماہ مسلسل جنگلوں میں پھرتا رہا میرے بدن کی کھال پھٹ گئی تھی میں مدینے شریف آیا اور دربار نبوی میں حاضری دی آپ کو اور حضرات شیخین کو سلام کر کے سو گیا۔ حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اے احمد کیا حال ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بھوکا ہوں اور آپ کا مہمان ہوں فرمایا کہ ہاتھ کھول میں نے ہاتھ پھیلا دئے چند درہم مجھے عنایت فرمائے جب میں بیدار ہوا تو وہ درہم میرے

ہاتھ میں تھے میں بازار گیا گرم روٹی اور فالودہ خرید اکھا کر پھر جنگل کو چلا گیا۔ (جذب القلوب)۔

تبصرہ: روٹی دربارِ مصطفےٰ میں دینار دربارِ مصطفےٰ میں شفاء دربار مصطفےٰ میں دفع دبار دربارِ مصطفےٰ میں ؎

کس چیز کی کمی ہے مولا تری گلی میں
دنیا تری گلی میں عقبیٰ تری گلی میں

حکایت: سیدنا حضرت شیخ ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حج سے فارغ ہونے کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہوا اور دربار نبوی میں حاضر ہوکر نذرانہ سلام عرض کیا تو حجرے شریف کے اندر سے آواز آئی وعلیک السلام جو میں نے سنی۔ (القول البدیع)۔

تبصرہ: حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اپنے زائرین کا سلام سنتے ہیں جواب بھی دیتے ہیں۔ اہل بصیرت جواب بھی سنتے ہیں کچھ دل کے اندھے اپنی کمی کو تو دیکھتے نہیں بلکہ یوں کہدیتے ہیں کہ یہ تو مٹی کا ڈھیر ہے یہاں کیا رکھا ہے کیوں آتے ہو جب دل کی آنکھیں بند ہوتی ہیں تو ایسا ہی سوجھتا ہے جب دل کی آنکھیں کھلی ہوتی ہیں تو یہ دیکھتا ہے۔

نبی کی ذات زندہ ہے نبی کا نام زندہ ہے ؎
نبی زندہ ہے اور اسکا ہر اک پیغام زندہ ہی

حکایت: سیّدنا حضرت ثابت بغدادی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مؤذن کو دیکھا کہ وہ مسجد نبوی شریف میں اذان فجر دے رہے تھے جب وہ "الصّلوٰۃ خیر من النوم" پر پہونچے تو ایک خادم نے آکر ان کے ایک طانچہ مارا وہ مؤذن رونے لگے اور عرض کرنے لگے یا رسولَ اللہ آپ

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

کی موجودگی میں میرے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے مؤذن کا اتنا کہنا تھا کہ اس خادم پر فالج کا اٹیک ہوا لوگ اس کو اٹھا کر اس کے گھر لے گئے اور تیسرے دن وہ مرگیا۔ (دفاء الوفاء)

تبصرہ: سچی بات تو یہی ہے کہ یہ مؤذن مسجد نبوی کے سچے عقیدے اور پکی عقیدت والے مسلمان تھے بیت اللہ سے رسول اللہ کو پکارا اور آپ نے ان کی اس پکار کو شرف قبول بخشا اور آپ پر ظلم کرنے والا سزا یاب ہوا۔

بخدا مرا سفینہ وہیں لگ گیا کنارے
جہاں میں نے بحر غم میں دی حضور کی دہائی (شمائل انتخاب)

حکایت: سیدنا حضرت شاہ جی حاجی محمد شیر میاں صاحب پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج کے لیے تشریف لے گئے جب مکہ شریف سے قافلہ مدینے شریف کو روانہ ہوا جب چار پانچ منزل مدینہ منورہ رہ گیا تو آپ نے کھانا پینا چھوڑ دیا کہ مدینے شریف میں رفع حاجت نہ کرنا پڑے ورنہ بڑی بے ادبی ہوگی اس جگہ جہاں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدوم ناز پڑے ہوں آپ اسی فاقہ مستی میں مدینے شریف پہونچے۔ پہنچتے پہنچتے اتنی نقاہت ہوئی کہ اٹھنا بیٹھنا کھڑا ہونا دشوار ہوگیا مگر جب "گنبد خضری شریف" پر نظر پڑی تو ایسا جیسے کسی نے بجلی لگادی ایک دم طاقت آگئی اور خود بخود بے تکلف وبے تکان چلنے لگے اور اتنی تیز چلنے لگے کہ ساتھ والے ساتھ نہ دے سکے آپ پر وجدانی کیفیت طاری ہوگئی کیا کیا عطا ہوا آقا و غلام جانیں مگر ظاہر یہ ہے کہ جب حضرت شاہ جی میاں روضۂ انور کی سنہری جالیوں کے قریب مراقب ہو کر بیٹھے تو آپ نے دیکھا کہ روضۂ مبارک سے ایک ہاتھ نمودار ہوا اور

آل انڈیا مشن مجددمرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

پان کا بیڑا مجھے عنایت ہوا۔ حیات اعلیحضرت شاہجی میاں۔
تبصرہ : عاشق رسول، پورے ادب و احترام کے ساتھ دربار نبوی میں حاضر ہو رہا ہے تو کیا عجب ہے کہ دربار نبوی سے سُرخرو کر دیا جائے اور پان کا بیڑا مرحمت ہو ؎

ان کے جود و کرم کی نہیں کوئی حد بس یہ کہہ لیجئے ازازل تاابد
ہر نئی سے نئی نعمت کبریا مصطفٰے کے خزینے میں موجود ہے
(شمائل انتخاب)

ایسے باادب و پرخلوص حُجّاج و عشاق کو ظاہری و باطنی نعمتوں سے نوازا جاتا ہے۔

حکایت : الحاج حافظ محمد جان صاحب میلاد خواں ساکن محلہ شاہ دانا بریلی شریف کہتے ہیں کہ مجھے حج کے لیے جانا تھا میں نے بزرگان دین کے مزارات اور بزرگوں کی زیارت کرنا شروع کر دی اسی زمانے میں سیدنا تاج العرفاء غوث زماں حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ محمد عبدالبصیر میاں عرف سیدنا حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ محلہ صوفی ٹولہ بریلی شریف برمکان منظور حسین وطفیل احمد صاحبان رونق افروز تھے میں آپ کی خدمت شریف میں حاضر ہوا آپ نے کچھ گفتگو فرمانے کے بعد اپنی جیب سے ایک روپیہ نکالا اور حافظ محمد جان کو دیدیا اور فرمایا کہ جب تم روضۂ مقدس پر حاضر ہو تو بعد سلام عرض کرنا کہ اس عبدالبصیر کی بوڑھی داڑھی کی لاج رکھنا اور فرمایا کہ محمد جان ہماری صورت کا دھیان رکھنا۔ الغرض جب میں روضۂ مبارک کے سامنے گردن جھکائے کھڑا ہوا تو میں نے سیدنا حضور اللہ ہو میاں کو وہاں حاضر پایا۔ حضور کا ارشاد یاد آیا تو بارگاہِ نبوی میں عرض کر دیا اور

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

جو روپیہ حضور نے مجھے مرحمت فرمایا تھا وہ بدستور آج تک موجود ہے اور میں اس ایک روپے کی برکت سے مالا مال ہوگیا۔ (حیات بصیری)۔

تبصرہ ۱۶ تاج العرفا غوث زماں حضرت مولانا سید عبد البصیر میاں عرف سیدنا حضور اللہ ہو میاں کا یہ فرمانا کہ "بوڑھی داڑھی کی لاج رکھنا" یہ نانا اور نواسے کا راز و نیاز ہے اس کا کیا مطلب ہے وہی جانیں۔ مگر یہ معلوم ہوا اللہ والوں کی شان عجیب و غریب ہوتی ہے۔ جسم کہیں رہے روح کو قرار مدینے شریف میں ملتا ہے اسی لئے آپ نے فرمایا تھا کہ صورت دھیان میں رکھنا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ بزرگانِ دین کی زیارت سے فیضان کے دروازے کھلتے ہیں ؎

بارگاہِ خدا تک پہونچنا ہے گر آیئے آیئے زینے زینے چلیں
پیلی بھیت اور بغداد ہوتے ہوئے کربلا پھر نجف پھر مدینے چلیں
(شمائل انتخاب)

حکایت: سیدنا تاج الاولیاء حضرت علامہ مولانا الحاج سید شاہ محمد عبد القدیر میاں صاحب پیلی بھیتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب بمبئی سے جدّے کے لئے روانہ ہوئے تو آپ دو رکعت نماز ادا فرما کر حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی "یارسول اللہ"، ہندوستان سے ایران تک تو باطنی حکومت حضرت شاہ جی حاجی محمد شیر میاں اور حضرت علامہ سید عبد البصیر میاں کی ہے اور میں خوب واقف ہوں لیکن خطۂ عرب کے باطنی حاکم سے روشناس نہیں ہوں لہٰذا میری مدد فرمائی جائے اس کے بعد آپ نے استراحت فرمائی اور آپ نے خواب میں حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور خطۂ عرب کے متصرف کو دیکھا حضور اقدس سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 • عمران حسین قدیری: 7020121316

نے فرمایا کہ "عبدالقدیر میاں"، آرہے ہیں انہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ (حیاتِ قدیری)۔

تبصرہ : معلوم ہوا کہ اللہ والے جو بھی کرتے ہیں تو قدم قدم اور نفس نفس حضور اقدس سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کے مطابق گزارتے ہیں اور جب غلام اور شہزادے اپنے آقا اور نانا جان کو پکارتے ہیں تو آپ ازراہِ شفقت و عنایت مشکل کشائی حاجت براری فرماتے ہیں۔ ؎

نوٹ : سیدنا حضور تاج الفقراء سیدنا حضور تاج العرفاء سیدنا حضور تاج الاولیاء کے آستانہائے مبارکہ شہر پیلی بھیت شریف یوپی میں فیض بخش خلائق ہیں۔

خوفِ طوالت کے باعث فیضانی حکایات کا سلسلہ یہیں بند کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ یہ اک بحرِ ناپید کنار ہے تمام عمر لکھوں تو عمر تمام ہو جائے مگر فضائل مدینہ شریف و فیضان مدینہ شریف تمام نہ ہوں اب آخر میں چند منظومات جو مدینہ شریف سے متعلق ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

سرکارِ مدینہ

مشکل ہے سمجھ لے کوئی اَسرارِ مدینہ
اللہ کا دربار ہے دربارِ مدینہ

اللہ نے بخشے ہیں انہیں سارے خزانے
کونین کے مالک ہوئے سرکارِ مدینہ

ملتی ہے ضیا شمس و قمر کو بھی یہیں سے
اللہ رے تابانیٔ انوارِ مدینہ

طوفان کی موجیں بھی ہوئیں اسکی محافظ
تم جسکے نگہباں ہوئے سرکارِ مدینہ

ملتی ہے یہاں خلد بھی نقدِ دل و جاں سے
اللہ غنی رفعتِ بازارِ مدینہ

وہ کعبۂ اقدس ہو کہ ہو عرشِ معلّٰی
ہے سب سے فزوں عظمتِ دربارِ مدینہ

رضواں تری جنّت بھی بہت خوب ہے لیکن
بھایا ہے قدیؔری کو تو گلزارِ مدینہ

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

چشمۂ نور

رشکِ شمس و قمر مدینہ ہے
جانِ لعل و گہر مدینہ ہے

جستجوئے ملک درِ آقا
آرزوئے بشر مدینہ ہے

اونچے اونچے جہاں پہ جھکتے ہیں
دو جہاں میں وہ در مدینہ ہے

طالبِ منزلِ رضائے خدا
تیری واحد ڈگر مدینہ ہے

کامیابی ترا مقدر ہے
تیری منزل اگر مدینہ ہے

اللہ اللہ بہ فیضِ نورِ نبی
نور کی رہ گزر مدینہ ہے

عظمتِ عرش خوب ہے لیکن
خوب سے خوب تر مدینہ ہے

میری نظروں کی عظمتیں مت پوچھ
میرے پیشِ نظر مدینہ ہے

ہر نفس احتیاط لازم ہے
ذہن میں بھی اگر مدینہ ہے

ہمسفر کیوں نہ رحمتِ حق ہو
منزلِ مقتدر مدینہ ہے

چشمۂ نور گنبدِ خضریٰ
رحمتوں کا نگر مدینہ ہے

انتخابؔ ان کے آستاں کے نثار
جاذبِ ہر نظر مدینہ ہے

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

مدینہ پسند ہے

دولت پسند ہے نہ خزینہ پسند ہے
مجھ کو غبارِ راہِ مدینہ پسند ہے

مجھ کو نہیں پسند جو کینہ پسند ہے
حُبِّ نبی ہو جس میں وہ سینہ پسند ہے

دنیا کا مجھ کو جام نہ مینا پسند ہے
دستِ رسول پاک سے پینا پسند ہے

ہرگز نہیں پیئے گا وہ دنیا کی یہ شراب
کوثر کا جام جس کو بھی پینا پسند ہے

جانے کو روز جاتے ہیں اطراف ہند سے
طیبہ کو جائے جو وہ سفینہ پسند ہے

اس حال میں کہ لب پہ درود و سلام ہو
مرنا پسند ہے مجھے جینا پسند ہے

خلد اس پہ ہی حرام وہ دوزخ کی ڈاٹ ہے
جس کو قسم خدا کی نبی ناپسند ہے

دیدِ مدینہ ہجرِ نبی دو ہیں زاویئے
مرنا پسند ہے کبھی جینا پسند ہے

لَاتَرْفَعُوْا گواہ خدائے قدیر کو
دربارِ مصطفٰے میں قرینہ پسند ہے

خاطر میں کیا وہ لائیں گے مشک و حنا گلاب
جنکو نبی کی بوئے پسینہ پسند ہے

پیدا ہوئے تھے جسمیں شہنشاہ دو جہاں
وہ سال وہ گھڑی وہ مہینہ پسند ہے

لالوں میں ہے پسند مجھے آمنہ کا لال
شہروں میں مجھ کو شہر مدینہ پسند ہے

اک مطلع جمال ہے اک مرکز وصال،
مکہ عزیز ہے تو مدینہ پسند ہے

وصلِ خدا وصالِ نبی وصل اولیاء
اسلام کو یہ زینہ بہ زینہ پسند ہے

ذکر مہ و نجوم گل و غنچہ چھوڑیئے
مجھ کو جمالِ شاہِ مدینہ پسند ہے

جس میں نہ ہوں حضور وہاں دیو بند ہے
جس میں رہیں حضور وہ سینہ پسند ہے

کیسا بھی ہے غلامِ حبیبِ خدا تو ہے
رحمت کو انتخاب کا سینہ پسند ہے

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

انوار کی بارش

انوار کی بارش ہے دن رات مدینے میں
رحمت کی ہر اک سو ہے برسات مدینے میں
سرکار دو عالم کی یہ شان کریمی ہے
بٹتی ہے خدائی کی خیرات مدینے میں
گویا کہ ہر اک ذرہ ہے اپنی جگہ سورج
اس درجہ چمکتے ہیں ذرات مدینے میں
ہر لمحہ میسر تھا دیدار محمد کا
گزرے ہیں کچھ ایسے بھی لمحات مدینے میں
یارب تو مجھے خادم اس در کا بنا دینا
میں کرتا رہوں ہر دم خدمات مدینے میں
آنکھیں ہیں مرا سر ہے اور قلب و جگر میرا
لایا ہوں قدیری یہ سوغات مدینے میں

آل انڈیا مشن مجد دمراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

عشّاق کی جنّت

ہر لمحہ جو رحمت ہے مدینے کی گلی میں
یہ آپ کی برکت ہے مدینے کی گلی میں
جو چاہیئے لے لیجئے منھ مانگی ملے گی
وہ قاسم نعمت ہے مدینے کی گلی میں
وہ دولت دنیا ہو کہ وہ دولت عقبیٰ
کونین کی دولت ہے مدینے کی گلی میں
جھکتے ہیں سلاطین زمانہ بھی یہاں پر
وہ اوج وہ الفت ہے مدینے کی گلی میں
ایک روز تو آنی تھی اجل آئی تو لیکن
یہ خوبیٔ قسمت ہے مدینے کی گلی میں
ہر ذرہ چمکتا ہے مہکتی ہیں فضائیں
وہ حسن وہ نکہت ہے مدینے کی گلی میں
جو عرش ہے افضل ہے جنت سے جو اعلیٰ ہے
وہ ارض محبت ہے مدینے کی گی میں
ایمان قدیری ہے یہ ایمان قدیری
عشاق کی جنت ہے مدینے کی گلی میں

آل انڈیا مشن مجدد مراد آبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ۱۴ ؍ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ کو فضائل زیارت مدینہ کی تکمیل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ حضور انور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کو قبول عام عطا فرمائے اور ہدایت عامہ کا ذریعہ بنائے اور میرے اور تمام مسلمانوں کے لئے وسیلۂ نجات فرمائے اور اپنے پسندیدہ انعامات سے نوازے۔ آمین۔ یارب العالمین بجاہ سیّدنا رحمۃً للعالمین صلی اللہُ علیہ وعلیہم اجمعین۔

سید محمد انتخاب حسین
قدیری نعیمی اشرفی مداری
عفاعنہ البصیر

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 9158429915 ▪ عمران حسین قدیری: 7020121316

عرس سیدنا حضور مجدد مرادآبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم شیخ العرب والعجم غوث زماں علامہ مفتی شاہ **سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری** مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی اللہ عنہ کا **عرس مبارک** ہر سال ۱۹/۲۰/۲۱/شوال کو آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی، محلہ نئی بستی مرادآباد شریف میں سیدنا حضور خطیب اعظم قبلہ کی زیر سرپرستی منعقد ہوتا ہے جس میں پہلے دن بعد عشاء نعتیہ منقبتی مشاعرہ، دوسرے دن بعد عشاء محفل سماع اور تیسرے دن بعد ظہر چادری جلوس، بعد عصر خاص قل شریف اور بعد عشاء حضور مجدد دین وملت کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔

بشرط استطاعت ہر مرید کی اس میں شرکت ضروری ہے۔

الداعی:۔ سید محمد احتساب حسین قدیری (ولیعہد ونائب سجادہ نشین)

مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم فرمایا ہوا عظیم تعلیمی ادارہ ہے جہاں مکمل دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ طلبہ کے کھانے رہنے اور علاج کا بھی اہتمام ادارے کی جانب سے کیا جاتا ہے۔

رمضانِ مبارک میں زکوٰۃ وفطرہ، عیداضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے و دیگر مواقع اسکی مالی امداد فرماکر اجر عظیم حاصل فرمائیں۔

اپیل کردہ:۔ سید محمد احتساب حسین قدیری (ناظم اعلیٰ)

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری:9158429915 ▪ عمران حسین قدیری:7020121316

حضور مجدد مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلم کا عظیم شاہکار

ترجمۂ قرآن کریم **بصیرۃ الایمان** (اُردو و ہندی)

تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ

لفظی ترجمہ اور وہ بھی سلاست کی بقا کیساتھ۔ ہر آیت کریمہ کی الگ تفسیر۔ زبان انتہائی آسان کہ ہر پڑھنے والا بآسانی سمجھ سکے۔ ہر سنی مسلمان کے گھر میں اس ترجمے و تفسیر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ صفحات: 1592 - ہدیہ: 400/

سنی حنفی احادیث کریمہ پر مشتمل تاریخی عظیم الشان کتاب

جامع مداری شریف

مع ترجمہ بصیرۃ العرفان وتشریحات قدیری

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الاراء تصنیف ہے جسمیں چھ ہزار احادیث کریمہ مع اعراب وحوالہ جات ہیں
ہر سنی حنفی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

سیدنا وارثِ علومِ حضور مجدد مرادآبادی حضور خطیب اعظم قبلہ کی سرپرستی میں

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصانیف مبارکہ اور خانقاہی پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا عزم مصمم لئے ہوئے ہے۔

آپ بھی آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی کے ممبر بنکر سنیت کی اس عظیم خدمت کا حصہ بنیں 7020121316 9158429915

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)
دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔ کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری: 7020121316 • عمران حسین قدیری: 9158429915